رائٹن بائے دا بیسٹ ناولز
میں محبت اور تم

# Main Mohabbat Aur Tum

# By The Best Novels

میں نے تمہیں کل رات کو اپنے کمرے میں آنے کا کہا تھا تم آئی کیوں نہیں

وہ غصے سے دروازہ کو کھولتے ہوئے اس لڑکی تک پہنچتے ہی اسے دیوار کے

ساتھ لگائے اپنے دونوں ہاتھوں اسکے ارد گرد رکھے غصے سے بولا تھا۔

وہ۔۔۔وہ آپ کل رات شراب کے نشے میں تھے وہ لڑکی اچانک اس حملے

کے لیے تیار نہ تھی اس لیئے اٹک اٹک کر بولنے لگی

میں جس بھی نشے میں تھا تمہیں میں نے بلایا تھا تمہیں آنا چاہیے تھا اب اسکی سزا تو تمہیں ملے گی اس نے اس لڑکی کے کانپتے ہوئے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے کہا

ننن۔۔۔۔ نہیں پلیز وہ اس لڑکے کا ارادہ بھانپتے ہوئے اسکی منتیں کرنی لگی

تمہیں یہ سب کل رات سوچنا چاہیے تھا اب سزا تو ملے گی وہ ذو معنی انداز میں بولتے ہوئے اس پر جھکا تھا

اس سے پہلے وہ اپنا کام کرتا اس لڑکی اسے پیچھے دھکیلا جس کی وجہ سے اس لڑکے کے ماتھے پر بل پڑے

اا۔۔۔ آپ یہ جو کر رہے ہیں یہ غلط ہے پلیز ایک جہنم سے نکال کر دوسری میں مجھے مت دھکیلیں آپ کو میں خود کے ساتھ زنا کرنے نہیں دونگی اس سے بہتر ہے آپ مجھے گولی مار دیں وہ میرے لیئے زیادہ آسان رہے گی اس لڑکی نے روتے ہوئے کہا

ہمم تو یہ بات ہے تو مجھے پہلے بتاتی نا کوئی بات نہیں تم تیار ہو جاؤ آج شام ہمارا نکاح ہو گا وہ اسے کہتا ہوا بنا اسکا چہرا دیکھے کمرے سے باہر نکل گیا اور وہ لڑکی اپنی قسمت پر صرف آنسو بہاتے رہ گئی۔

URDUNovelians

آپی۔۔۔۔ آپی زرمینہ اپنی بہن کو آواز دیتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی

اوہو آپی آپ سو رہی ہیں زرمینہ نے کمفرٹر اٹھا کر ابیرا سے پوچھا

نہیں میں 1965 کی جنگ لڑنے جا رہی ہوں چلو گی میرے ساتھ تمہیں دکھ نہیں رہا کیا اب جاؤ یہاں سے میرا دماغ مت خراب کرو ابیرا نے کمفرٹر دوبارہ اوڑھتے ہوئے کہا۔

اوہو آپی میں آپ کے لئیے بہت بہت اچھی خبر لائی ہوں سنئیے تو زرا زرمینہ نے دوبارہ کمفرٹر کو ابیرا کے چہرے پر سے ہٹاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

اوا چھا تو مطلب تمہیں ماسی کی نوکری مل گئی ہے کس کے گھر جھاڑو پوچا کرنے جاؤ گی تم یہی بہت بہت اچھی خبر لائی ہو نا تم میرے لیئے زری ابیرا نے اسی کے انداز میں کہتے ہوئے اب اپنے چہرے پر تکیہ رکھا

آپی زرمینہ نے چڑتے ہوئے کہا

جاؤ زری یہاں سے میرا کوئی موڈ نہیں ہے تمہاری فالتو باتیں سننے کا ابیرا نے زرمینہ کو کہا تھا وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی

اوکے فائن مت سنو میری بات میں بھی بابا کو جا کر کہتی ہوں کہ آپی کو کالج میں ایڈمیشن نہیں لینا ہے اور آپی کو انکے بارڈ میں ٹاپ کرنے کی بھی کوئی

خوشی نہیں ہے زرمینہ نے اونچی آواز میں ابیرا کو سناتے ہوئے کہا اور بیڈ سے نیچے اترنے لگی

کیا واقعی میں نے ٹاپ کیا ہے ابیرا نے زرمینہ کو گلے لگاتے ہوئے خوشی سے کہا

جی ہے آپو آپ نے ٹاپ کیا ہے اور یہ دیکھیں اخبار میں آپ کا نام بھی آیا ہے زرمینہ نے خوش ہوتے ہوئے اخبار ابیرا کے سامنے کیا

یا اللہ تیرا شکر ہے اب بابا کا خواب میں پورا کروں گی یہ پہلا قدم تھا جس میں آپ نے مجھے کامیابی عطا کی ہے ابیرا نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا

مبارک ہو میرے بچے فائقہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ابیر اکو مبارک باد دی اور اسے گلے سے لگایا

ٹھینک یو ماما

مبارک ہو میرے پیاری بچی افضل صاحب نے بھی ابیر اکو گلے لگاتے ہوئے مبارک باد دی

ٹھینک یو سو مچ بابا

اب پارٹی تو بنتی ہے نا بابا زرمینہ نے اونچی آواز میں کہا تو تینوں اسکی طرف متوجہ ہوئے

ہاں کیوں نہیں فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

اور میرا گفٹ بھی ابیر انے خوشی سے کہا

جی بلکل آپ کا گفٹ بھی آپ کو آج مل جائے گا افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا چلو لڑکیوں تم تیار ہو جاؤ افضل صاحب آپ کو آفس نہیں جانا کیا فائقہ بیگم نے افضل صاحب سے پوچھا تو انھوں نے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی اور دونوں میاں بیوی نیچے چلے گئے

جبکہ زرمینہ کمرہ صاف کرنے لگ گئی اور ابیر اکپڑے لیئے واشروم میں فریش ہونے کے لیے چلی گئی۔

مجھے معاف کر دو میں دوبارہ ایسی غلطی نہیں کرونگا سامنے بیٹھے رسیوں میں قید شخص نے روتے ہوئے کہا

یہ تو تمہیں میرے ساتھ غداری کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نا تمہیں کیا لگا تم میرے ناک کے نیچے سے میرے خلاف پولیس کو ثبوت دو گے اور وجدان شاہ کو کچھ پتہ نہیں چلے گا وجدان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

خضر زرا مہمان کی مہمان نوازی تو کرو اسے بتاؤ کہ وجدان اپنے غداروں کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے وجدان نے اپنے خاص آدمی کو کہا

وجدان کی بات سنتے ہی خضر اس آدمی کے قریب آیا اور کٹر سے اسکے ناخنوں کو ایک کے بعد ایک اسکی انگلیوں سے الگ کرنے لگا اور اس آدمی کی درد سے چیخیں نکلنے لگیں

خضر بہت چیخ رہا ہے یہ اسکی زبان دو منٹ میں بند کرو وجدان نے غصے سے کہا

اور اگلے ہی لمحے خضر نے چھری سے اس آدمی کی زبان کاٹ دی اور وہ آدمی درد سے بلبلا اٹھا

URDUNovelians

اور بس اس آدمی کی برداشت اتنی ہی تھی وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے مر گیا

اسکے مرتے ہی وجدان کا قہقہہ پورے ہال میں گونجا تھا۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔

بی جان کہاں ہے وجدان نے گھر میں داخل ہوتے ہی سامنے کھڑے ملازم سے پوچھا

سر بی جان اپنے کمرے میں ہے ملازم نے احترام سے جواب دیا

ہمم وہ کھانا وقت پر کھاتی تھی وجدان نے ملازم سے پوچھا

جی سر ملازم نے جواب دیا

ٹھیک ہے تم کچھ دیر بعد میرے لیئے کافی بنا کر میرے کمرے میں لے آنا

وجدان ملازم سے کہتا ہوا بی جان کے کمرے کی طرف چلا گیا۔

بی جان کیسی ہیں آپ وجدان نے چہکتے ہوئے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا

میں ٹھیک ہوں سرسری سا جواب آیا

اوہو میری گرلفرینڈ مجھ سے ناراض ہے وجدان نے شرارت سے کہا

وجدان کتنی بار کہا ہے مجھے تم چھچھوروں کی طرح مت چھیڑا کرو بی جان نے خفگی سے کہا

اوہو میری کیوٹ سی پیاری سی بی جان پلس میری خوبصورت گرلفرینڈ کیوں ناراض ہے مجھ سے وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تم آج کتنے دن بعد آئے ہو گھر تمہیں اندازہ بھی ہے بی جان نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

سوری بی جان آپ جانتی تو ہے میری کام کی نوعیت ہی کچھ ایسی ہے کہ کبھی کبھی دس پندرہ دن لگ جاتے ہیں آنے میں وجدان نے بی جان کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا

URDUNovelians

وجدان

بی جان پیار سے وجدان کا نام پکارا

جی بی جان

وجدان نے محبت سے جواب دیا

کیا تم یہ کام نہیں چھوڑ سکتے ہو تمہارے اس کام کی وجہ سے میں بہت پریشان رہتی ہوں کہ تمہیں کچھ ہو نا جائے بی جان نے اداسی سے کہا

بی جان آپ سب جانتی ہیں میں یہ کام کیوں اور کس وجہ سے کر رہا ہوں

وجدان نے بی جان کی گود سے سر اٹھاتے ہوئے کہا

میں جانتی ہوں میری جان لیکن کیا تم وہ سب بھول کر نئی زندگی شروع نہیں کر سکتے بی جان نے ایک امید سے پوچھا تھا

بی جان آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں بھول جاؤں میں وہ سب کیسے بھول جاؤں نہیں بھول سکتا میں کچھ بھی اس کالی رات کو تو بلکل بھی نہیں میرا مقصد میرا انتقام ایک ہی ہے اور میں اسے ہر حال میں پورا کرونگا اور جہاں تک موت کی بات ہے وہ مجھے چاہ کر بھی تب تک نہیں آسکتی جب تک میں اپنا مقصد پورا نہ کرلوں وجدان نے آنکھوں میں وحشت لیئے کہا

مگر وجدان

کچھ اگر مگر نہیں بی جان میں یہ کام نہیں چھوڑوں گا آپ جانتی ہیں ہر رات میں اس کالی رات کو سوچتے ہوئے سوتا ہوں تاکہ جب میں اپنے مقصد پر کام کر رہا ہوں تو انکی جان لینے میں میرے دل میں زرا سا بھی رحم پیدا نا ہو وہ

زخم سلگاتے ہیں میرے وجود کو اور آج کے بعد آپ دوبارہ اس بارے میں مجھ سے کوئی بات نہیں کریئے گا وجدان نے سرد لہجے میں کہا

اچھا چھوڑیں اس بات کو آج رات تیار رہنا آپ وجدان نے اپنے آپ کو نارمل کرتے ہوئے کہا۔

کیوں بی جان نے حیرانگی سے پوچھا

ارے میری پیاری بی جان آج شام کو پارٹی پر جانا ہے خضر بھی جائے گا بہت اہم پارٹی ہے جانا بھی ضروری ہے اور وہاں سب کپلز ہونگے اور میں معصوم ٹھہرا بیچلر اور میرے پاس آپ کے علاوہ دوسری گرلفرینڈ نہیں ہے اس لیئے

آپ میری گرلفرینڈ بن کر چلیں گی میرے ساتھ وجدان نے شرارت سے کہا

ہمم اچھابی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا آپ تیار رہنا میں چلتا ہوں فریش ہو کر تھوڑا ریسٹ کرو نگا وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور جانے لگا

اور ایک بات بی جان بلکل ویسے ہی تیار ہونا جیسے تیار ہو کر آپ نے اپنے شوہر کے ہوش اڑائے تھے آج پارٹی میں بھی سب کے ہوش اڑانے ہیں آخر سب کو پتا تو چلے وجدان شاہ کی گرلفرینڈ سب سے یونیک ہے وجدان نے ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا اور کمرے سے چلا گیا

بی جان اسکی باتوں پر مسکرا کر رہ گئی۔

💔💔💔💔💔💔

آج افضل صاحب کے گھر ہر طرف چہل پہل تھی کیونکہ آج ابیرا کے ٹاپ کرنے پر پارٹی رکھی گئی جس میں رشتے داروں کے علاوہ ابیرا، زرمینہ اور افضل صاحب کے دوستوں کو مدعو کیا گیا تھا

بہت بہت مبارک ہو ابیرا عائشہ (ابیرا کی کلاس فیلو) نے جلے دل کے ساتھ مسکراتے ہوئے مبارکباد دی

ٹھینک یو عائشہ ابیرا نے عائشہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا

کہتے ہیں دشمن بنانے کے لیے کچھ نہیں کرنا پڑتا بس آپ تھوڑے سے کامیاب ہو جائیں دشمن آپ کو مفت میں مل جاتے ہیں ابیرا کے ساتھ بھی یہی تھا ابیرا کی پڑھائی میں قابلیت اسکی خوبصورتی اسکول کے ہر ٹیچر کی فیوریٹ اسٹوڈنٹ ہونا بس انھیں کچھ خصوصیات کی بدولت ابیرا کے بھی کافی مخالفین تھے بظاہر تو وہ اسکے دوست تھے مگر ہر ممکن ہر بہ استعمال کرتے تھے وہ ابیرا کو نیچا دکھانے کے لیے

قائقہ بہن آپکی بیٹی نے تو آج آپ کا سر فخر سے اونچا کر دیا فائقہ بیگم کی دوست نے کہا

جی بلکل میری بچیاں بہت ہی اچھی ہیں اللہ انھیں دنیا کی ہر خوشیاں دے فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے دعا کی

افضل میاں بہت بہت مبارک ہو افضل صاحب کے دوست نے مسکراتے ہوئے کہا

جی خیر مبارک افضل صاحب نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

افضل صاحب یقین نہیں آتا کہ بیٹیاں بھی باپ کا سر فخر سے اونچا کر سکتی ہیں افضل صاحب کے دوسرے دوست نے انکو مخاطب کرتے ہوئے کہا

کیا کہا آپ نے بیٹیاں بھی جی نہیں اکرم صاحب بیٹیاں بھی نہیں ہوتی

بیٹیاں کسی بھی چیز میں بیٹوں سے کم نہیں ہوتی میرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نا ہی میں نے کبھی بیٹے کی تمنا کی ہے کیونکہ میری بیٹیاں ہی میرا کل سرمایہ ہیں مجھے جب جب بیٹے کی ضرورت پیش آئی میری بیٹیاں میرے بیٹے بن گئیں

ہم بیٹیوں کو بیٹا بول سکتے ہیں مگر بیٹوں کو بیٹیاں نہیں بول سکتے کیونکہ بیٹا کبھی بھی بیٹی نہیں بن سکتا وہ اپنی خوشی کو اپنے والدین کی خوشی کے آگے کبھی بھی رد نہیں کرے گا چند ایک بیٹے ہی بیٹیاں بن سکتے ہیں ہر کسی لڑکے میں لڑکیوں جیسی سکت نہیں ہوتی ہے افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

جی بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں افضل صاحب بیٹیاں تو رحمت ہوتی ہیں جو ہر کسی کے گھر کہاں پیدا ہوتی ہیں بس جس سے اللہ خوش ہوتا ہے اسی کو بیٹیاں عطا کرتا ہے افضل صاحب کے دوست نے مسکراتے ہوئے کہا

جی بلکل وقار صاحب میں تو خود کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ اللہ نے مجھے دو بیٹیاں دی ہیں جو بیٹوں سے کم نہیں ہیں اور جو لوگ بیٹیوں کو بوجھ کہتے ہیں مجھے ان لوگوں سے سخت نفرت ہے بیٹیاں بوجھ نہیں رحمت ہوتی ہیں اور اللہ نے مجھ گنہگار انسان کے گھر دو دو رحمتیں دی ہیں میں روز اس پروردگار کا شکر ادا کر کے سوتا ہوں جس نے مجھے اس قابل سمجھا اور مجھے بیٹیاں دیں افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

بابا ابیر ااور زرمینہ نے ایک آواز میں افضل صاحب کو پکارا

اپنے بچوں کی آواز سن کر افضل صاحب نے مڑ کر دیکھا تو ابیر ااور زرمینہ آنکھوں میں آنسوں لیئے اپنے بابا کو دیکھ رہی تھی۔

وہ دونوں افضل صاحب اور انکے دوستوں کی گفتگو سن چکی تھی وہ دونوں بہت خوش بھی تھی کیونکہ آج انھیں اپنے بابا کی محبت کا اندازہ ہوا تھا کہ وہ کتنی محبت کرتے ہیں اپنی بیٹیوں سے

URDUNovelians

آئی لو یو بابا ابیر ااور زرمینہ نے افضل صاحب کے گلے لگتے ہوئے کہا

آئی لو یو ٹو میرے بچوں افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا اور دونوں کی پیشانیوں پر پیار کیا

بابا آپ سب سے اچھے بابا ہیں ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا

اور تم دونوں سب سے اچھی بیٹیاں ہو افضل صاحب نے بھی مسکرا کر کہا

اور اس طرح ہنستے مسکراتے دعوت ختم ہوئی اور سب اپنے اپنے گھر چلے گئے اور اس طرح ایک خوبصورت شام گزر گئی۔

URDUNovelians

دعوت سے فارغ ہو کر سب گھر والے باہر لان میں ایک ساتھ بیٹھے تھے اور چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے

افضل صاحب آج سب ابیرا کی بہت تعریف کر رہے تھے فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنے شوہر سے کہا

جی بیگم میرے دوست احباب بھی میری بچی کی قابلیت کی بہت تعریف کر رہے تھے سچ میں آج میرا سر فخر سے اونچا کر دیا میری گڑیا نے افضل صاحب نے محبت سے ابیرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

واہ واہ ماما بابا بہت سستے میں تعریفیں نہیں لے لی آپ نے ابیر انے شرارت سے کہا

کیا مطلب بیٹا آپ کا فائقہ بیگم نے حیرانگی سے پوچھا

بابا حد ہے ویسے آپ کی بیگم صاحبہ بھول گئی میں نے اتنی محنت کی راتوں کو جاگ جاگ کر اپنی ان معصوم آنکھوں پر ظلم کر کے پڑھا اور آپ دونوں پوچھ رہیں ہیں کیا مطلب ابیر انے ڈرامائی انداز میں اپنا دکھڑا سامنے رکھا تھا

اوہو ماما بابا آپ کی لاڈلی بیٹی کے کہنے کا مطلب ہے کہ انھوں نے جو ظلم اپنی معصوم آنکھوں پر کیا ہے انھیں اسکا معاوضہ چاہیے سادھے لفظوں میں کہوں تو گفٹ زرمینہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا اچھا تو یہ بات ہے میری بچی کو گفٹ چاہیے تھا افضل صاحب نے انجان بنتے ہوئے کہا

کیا مطلب گفٹ چاہیے تھا نہیں گفٹ چاہیے ابھی ابیرا نے منہ پھلا کر کہا

میری پیاری گڑیا آپ کے بابا بھول سکتے ہیں کیا جب آپ نے اپنی بیٹی ہونے کا فرض نبھایا ہے تو مجھے بھی باپ ہونے کا فرض نبھانا ہے یہ لو آپ کا گفٹ افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے ابیرا کے آگے جیب سے نکال کر ایک ڈبی کی

URDUNovelians

ہیں یہ کیا میری معصوم آنکھوں پر ظلم کرنے پر اتوں سا گفٹ ابیر انے ڈبیہ کو الٹ پلٹ کر دیکھا اور منہ بگاڑتے ہوئے افضل صاحب سے کہا

ہاہاہاہا آپو کوئی بات نہیں آپ کی معصوم آنکھیں کون سا اتنی بڑی ہیں جتنی آنکھوں پر ظلم ہوا ہے گفٹ بھی تو اسی حساب سے ملے گا نازرمینہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

ارے بیٹا پہلے کھول کر تو دیکھو افضل صاحب نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

عنایہ منہ کے زاویے تیڑھے میڑھے کر کے ڈبیہ کو کھولنے لگی ڈبیہ کو کھول کر دیکھا تو اس میں ایک چٹ تھی

بابا یہ کیا ہے ابیر انے حیرانگی سے پوچھا

کھول کر تو دیکھو میری جان افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

ابیرا نے چٹ کھول کر دیکھی تو اس میں لیکھا تھا

میری گڑیا آپ کا گفٹ آپ کے کمرے میں الماری کے اندر رکھا ہوا ہے۔

ابیرا نے چٹ پڑھی اور افضل صاحب کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے ابیرا کو ہی دیکھ رہے تھے

جاؤ اور جا کر دیکھ لو اپنا گفٹ افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

ابیرا اٹھی اور اپنے بابا کے گال پر کس کرتی ہوئی کمرے کی طرف دوڑ لگا دی

ارے رکو تو احسان فراموش بہن تمہارے ایگزام میں تمہیں میں رات کو اٹھ اٹھ کر چائے بنا کر دیتی تھی مجھے تو ساتھ لیتی چلو اپنا گفٹ دکھانے کے لیے زرمینہ ابیرا کے پیچھے آتے ہوئے شرارت سے بولی

دونوں بہنوں کو جاتے ہوئے دیکھ کر افضل صاحب مسکرا اٹھے تھے

افضل صاحب اگر آپ برا نہ مانے تو ایک بات کہوں فائقہ بیگم نے جھجکتے ہوئے کہا

جی بیگم ایک نہیں آپ دو باتیں کہیں ہم کیوں برا مانے گے آپ کی بات کو بھلا افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا آپ نے ابیرا کو موبائل فون دے کر ٹھیک کیا ہے فائقہ بیگم نے پوچھا

بیگم مجھے اپنی بیٹیوں پر پورا بھروسہ ہے اور جہاں تک رہی موبائل کی بات وہ تو مجھے دینا ہی پڑتا آج نہیں تو کل اب وہ کالج جائے گی تو آنے میں دیر سویر ہو جایا کرے گی اور میں بھی کام میں مصروف رہتا ہوں تو اس طرح وہ ہمارے رابطے میں تو رہے گی نا افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنی بیگم کو سمجھاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

جی یہ بات تو ہے بس اللہ ہم پر اپنی رحمت یوں ہی رکھے فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے دعا مانگی تو افضل صاحب نے بھی مسکرا کر (آمین) کہا

اور دونوں میاں بیوی اپنے کمرے میں سونے کی غرض سے چلے گئے۔

💖💖💖💖💖💖

واؤ آپو بابا نے آپ کو موبائل فون دیا ہے

ابیر انے ابھی گفٹ کھولا ہی تھا کہ موبائل فون کا ڈبہ دیکھ کر زرمینہ نے حیرت سے کہا

ہاں زری مجھے خود یقین نہیں آرہا بابا نے مجھے موبائل دیا ہے میں کب سے بابا سے موبائل مانگ رہی تھی ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا

کاش آپو میں بھی میٹرک میں ہوتی اور آپ کی طرح ٹاپ کرتی پھر اپنی معصوم آنکھوں کے ساتھ ساتھ اپنے ہاتھ پاؤں پر ظلم کرتی اور بابا مجھ سے اتنا خوش ہوتے اتنا خوش ہوتے کہ مجھے موبائل کی جگہ لیپ ٹاپ گفٹ کرتے زرمینہ نے ایک لمبا سانس ہوا کے سپرد کرتے ہوئے اداسی سے کہا

توبا ہے زری ایک نمبر کی ڈرامے باز ہو تم ابیر انے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تو زرمینہ بھی مسکرا دی۔

بی جان آپ ریڈی ہیں وجدان نے بی جان کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا

ہاں میں تیار ہوں وجدان بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

وجدان تو بس آنکھیں کھولے سامنے بی جان کی تیاری دیکھ رہا تھا

کیا ہوا اچھی نہیں لگ رہی میں کہا بھی تھا میں نے کے میں نہیں جاتی بی جان نے خفگی سے کہا

URDUNovelians

اوہو بی جان بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہیں آپ وہ انگلش میں کیا کہتے ہیں ہاں ہوٹ لگ رہی ہیں آپ میں تو یہ سوچ رہا تھا آپ کے شوہر یوں ہی نہیں آپ پر دل ہارے تھے وجدان نے شرارت سے کہا

وجدان

بی جان نے شرماتے ہوئے کہا

اچھا اچھا سوری اب چلیں لیٹ ہو رہیں ہیں خضر ہمارا ویٹ کر رہا ہے وہاں

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور دونوں گھر سے نکل گئے

کار پارکنگ ایریا میں آ کر رکی تھی

وجدان کار سے اترا اور بی جان کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اپنا ہاتھ آگے

بڑھایا

بی جان وجدان کا ہاتھ تھامے کار سے نکلی تھی اور دونوں ہوٹل میں انٹر ہوئے جہاں پارٹی رکھی گئی تھی

آج کی پارٹی ویسے تو بزنس کے ایک سال پورے ہونے پر وجدان کے دوست نے رکھی تھی مگر اس پارٹی میں ایک بہت بڑی ڈیل فکس ہونے والی تھی جس نے وجدان کو اور ڈیلر کو کروڑوں کا فائدہ دینا تھا اور ملک کو اربوں کا نقصان

ہوٹل میں انٹر ہوتے ہی سامنے انھوں نے خضر کو اپنے ویٹ میں کھڑا پایا

کیا بڈی اتنی دیر لگا دی آنے میں خضر نے وجدان سے کہا

بس یار یہ لڑکیوں کے میک اپ اف تو باہے بی جان کی تیاری نے لیٹ کروا دیا وجدان نے شرارت سے کہا تو بی جان نے اسے گھور کر دیکھا

بی جان چھوڑیں آپ اسے آیئے چلتے ہیں خضر نے مسکراتے ہوئے بی جان سے کہا اور دوستوں سے ملنے لگے

وجدان آج کی ڈیل بہت فائدے مند ہے آج سارا اصلحہ دوسرے ملک بھیجنا ہے اور دس لڑکیا بھی ہے انھیں بھی وجدان کے دوست نے مسکراتے ہوئے کہا

لڑکیوں کی بات سن کر وجدان کے ماتھے کی رگیں ابھری تھی لیکن اگلے ہی لمحے خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا

اچھا پہلے مجھے میرے حصے کے پیسے چاہیے تم جانتے ہو وجدان شاہ پہلے پیسے لیتا ہے بعد میں کام کرتا ہے وجدان نے سرد لہجے میں کہا

اوہو جنٹل مین میں نے تمہیں یہاں بلایا کس لئیے ہے جس نے وہ سب باہر بھیجنے ہیں وہ آدمی یہاں موجود ہے وہ دیکھو سامنے وجدان کے دوست نے ہاتھ کے اشارے سے وہ آدمی وجدان کو دکھایا جو ایک لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا

وجدان نے دیکھتے ہی اس آدمی کی کمزوری کو بھانپ لیا تھا

تمہارا چیک میں نے خضر کو دے دیا ہے وجدان کے دوست نے مسکراتے ہوئے کہا

وجدان نے خضر کو کال کر کے اس جگہ کا پتہ لگانے کے لیئے کہا جہاں لڑکیوں کو رکھا گیا تھا اور ساتھ ہی اس آدمی کی کمزوری کا بتایا آگے خضر کو پتا تھا اس نے کیا کرنا ہے

ایک دم لائیٹس اوف ہو گئی کہ اچانک ایک رنگ لائیٹ سامنے اسٹیج پر پڑی جہاں ایک لڑکی بیٹھی ہوئی تھی اور پھر میوزک اسٹارٹ ہوا۔

❤❤❤❤❤

URDUNovelians

Pour k lo se

Everybody come on let's do bala

Pres do so uno

Everybody come on let's do bala

گانا گاتے ہوئے لڑکی کھڑی ہوئی اور لائیٹس آن ہو گئی جہاں سب گانے اور ڈانس دیکھنے میں مصروف تھے وہی خضر ان لڑکیوں کو نکالنے میں مصروف ہو گیا تھا۔ خضر نے ایک لڑکی کو اس آدمی کے پیچھے لگایا کہ وہ اس آدمی کو وہاں لے کر آئے جہاں اصلحہ دوسرے ملک بھیجنے کے لیے رکھا ہوا ہے

Aami tambe tambe faenite siem

Pere Kare verme sua

No way no way kareya

Emsu thrampa tharampa vez

( Spanish)

Le le re maza le raat ka jam k maza le

URDUNovelians

لڑکی ڈانس کرتے ہوئے ساتھ میں گانے کے بول ادا کرتی ہوئی ہر کسی کی طرف جا رہی تھی

جب خضر نے وجدان کو کال کی

لگا کر کہا Bluetooth ہاں بولو خضر وجدان نے کان میں

بڈی لڑکیاں سیفلی اپنے اڈے پر پہنچا دی گئیں ہیں اور اس آدمی کو بھی وہاں پہنچا دیا ہے جہاں اصلحہ رکھا ہوا ہے خضر نے جواب دیا

گوڈ اب آگے جانتے ہو نا کیا کرنا ہے وجدان نے پر اسرار مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے ہوئے کہا

جی پتا ہے مجھے خضر نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کام ہو جائے بتانا مجھے وجدان نے کہا

لڑکی گانا گاتے ہوئے اب وجدان کی طرف آئی تھی اور وجدان پہلے ہی خوش تھا بس پھر وہ بھی گانا شروع ہو گیا لڑکی کے ساتھ

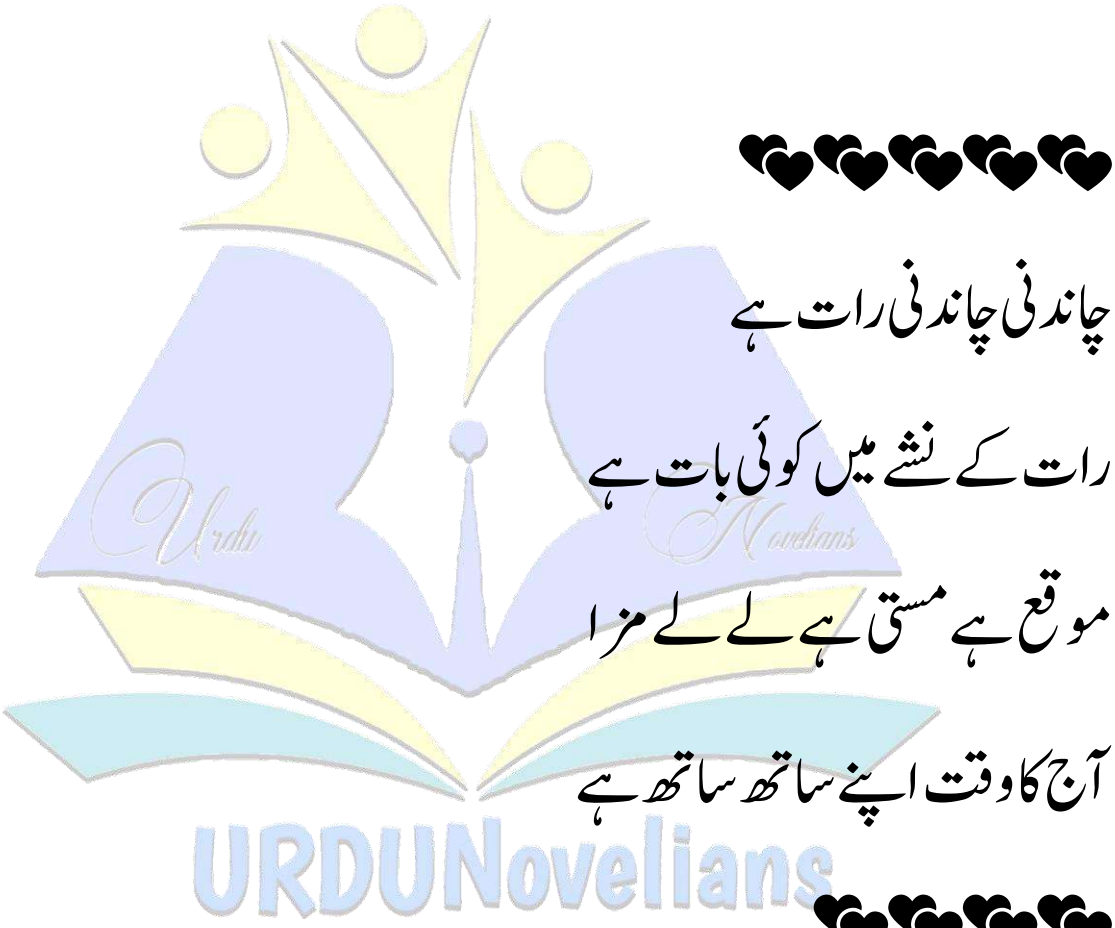

چاندنی چاندنی رات ہے

رات کے نشے میں کوئی بات ہے

موقع ہے مستی ہے لے لے مزا

آج کا وقت اپنے ساتھ ساتھ ہے

وجدان اس لڑکی کے ساتھ گانا گاتے ہوئے ڈانس کر رہا تھا جب دوسری لڑکی اسکے پاس گانا گاتی ہوئی آئی

ڈوب ڈوب جائے ایک دوسرے میں

ہوش نہ رہے یہاں زرا زرا سا بھی کسی کو

URDUNovelians

جب وجدان کو خضر کی آواز سنائی دی

مبارک ہو کام ہو گیا اصلحہ سمیت وہ آدمی بھی اپنے خالق حقیقی سے جا ملا ہے

خضر نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ خبر سنتے ہی وجدان کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نا رہا اور وہ اب پورے جوش سے گانا گانے اور ڈانس کرنے لگا

❤❤❤❤

چاہے چاہے جیسے زندگی بتاؤں

اپنی مرضی سے یہاں جی رہا ہوں میں

چاندنی چاندنی رات ہے

رات کے نشے میں کوئی بات ہے

موقع ہے مستی ہے لے لے مزا

آج کا وقت اپنے ساتھ ساتھ ہے

لے لے رے مزا لے رات کا جم کے مزا لے

❤❤❤❤❤

اور یوں گانے کا اینڈ ہوا پورا ہوٹل تالیوں اور سیٹیوں سے گونج اٹھا اور ہر طرف once more once more کی صدائیں گونجنے لگی۔

ماشاءاللہ کیا ڈانس کیا ہے چھا گیا میرا بچہ آج اتنا خوش دیکھا ہے تجھے میں نے اللہ بری نظر سے بچائے بی جان نے وجدان کی نظر اتارتے ہوئے کہا

بی جان آج میری نہیں اپنی نظر اتاریں آپ سب آپ کو دیکھ رہیں ہیں اور تو اور مجھ سے تین چار لڑکے بھی پوچھ چکے ہیں کی آپ سنگل ہو کیا میں نے تو صاف کہدیا کہ آپ میری گرلفرینڈ ہے اس لیئے آپ پر نظر نہ رکھیں وہ آپ کو تو میں پٹا چکا ہوں وجدان نے ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا

وجدان تم نہیں سدھرو گے تمہیں سدھارنے والی لانی پڑے گی مجھے بی جان نے وجدان کے سر پر چپیت لگاتے ہوئے کہا تو وجدان مسکرا دیا۔

URDUNovelians

خضر نے آتے ہی وجدان کو گلے لگایا اور مبارکباد دوبارہ دی کیونکہ آج وجدان نے اپنے مقصد اپنے انتقام کی طرف پہلا قدم بڑھایا تھا اور ان بے قصور لڑکیوں کی عزت کو بھی بچایا تھا جو آگے جا کر بکنے والی تھی۔

💖💖💖💖💖💖💖

پارٹی پورے جوش و خروش سے جاری تھی ہر کوئی اپنی باتوں میں مصروف تھا کوئی بہت خوش اور کوئی غصے سے پاگل ہو رہا تھا

URDUNovelians

بی جان کے ساتھ وجدان اور خضر باتیں کر رہے تھے جب وجدان کے پاس ایک لڑکا اور سرگوشی نما انداز میں وجدان سے کہا

سر آپ کو باس نے ہوٹل کے پیچھے بلایا ہے جلدی لڑکا نے اپنی بات کہی

ٹھیک ہے تم چلو میں آتا ہوں وجدان نے اس لڑکے کو کہا تو وہ ہاں میں گردن ہلاتا چلا گیا

سوری ینگ لیڈی مجھے تھوڑا ارجنٹ کام ہے کیا آپ میرا تھوڑا انتظار کریں گی میں بس ابھی وجدان نے مسکراتے ہوئے بی جان سے کہا تو بی جان نے گھور کر وجدان کو دیکھا

مگر وجدان بی جان نے کچھ کہنا چاہا جب وجدان پھر سے انکی بات کاٹ کر بولا

اوہو بی جان ڈونٹ وری بے فکر رہو یار میں کسی لڑکی کے پاس نہیں جارہا آپ کیوں جیلس ہو رہی ہیں میں تو بس دوسرے کو کے لیئے جارہا ہوں یوں نو بہت ارجنٹ ہے وجدان نے شرارت سے کہا تو خضر بھی مسکرا دیا

میں گھر جانے کا بول رہی تھی وجدان میں یہاں اور نہیں رک سکتی اور تم کہاں کی بات کہاں لے کر جارہے ہو میں کیوں جیلس ہوں گی بھلا بی جان نے خفگی سے کہا

اچھا تو یہ بات ہے کوئی بات نہیں میری کیوٹی پائی آپ کو ابھی گھر بھجوا دیتے ہیں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

خضر بی جان کو ڈرائیور کے ساتھ گھر بھیج دو اور ہوٹل کے پیچھے آؤ میں وہی جا رہا ہوں اپنے کچھ خاص مہمان کو الوداع کہنے وجدان نے سنجیدگی سے خضر کو کہا اور ہوٹل کے پیچھے چلا گیا

جہاں وجدان کا دوست اور فیضان (جسے وجدان نے جلا ڈالا) کا بھائی اکرم اس کا انتظار کر رہے تھے

ہاں بولو کیا کام ہے کیوں بلایا ہے مجھے یہاں کہا تو ہے تمہارا کام ہو جائے گا وجدان نے انجان بنتے ہوئے کہا

URDUNovelians

بہت بڑا نقصان ہو گیا ہے وجدان سارا اصلحہ جل چکا ہے اور تو اور وہ ساری لڑکیاں بھی پتہ نہیں غائب ہو گئی ہیں وجدان کے دوست نے پریشانی سے کہا

اومائی گاڈ یہ سب کیسے ہوا وجدان نے حیرانگی ظاہر کرتے ہوئے کہا

اے چپ کیا بکواس کر رہا ہے تو یہاں آ کر میں تجھے بتاتا ہوں وہ سب کا نے کیا ہے اکرم (فیضان کا بھائی) نے غصے سے کہا اور کار سے ایک لڑکی کو ہاتھ پکڑ کر باہر کھینچ کر لایا اور اسے وجدان کے قدموں میں پھینکا

یہ دیکھ اسے پہچانتا ہے نا تو اکرم نے طنزیہ انداز میں وجدان کو کہا

یہ لڑکی وہی تھی جسے خضر نے فیضان کو وہاں لانے کا کہا تھا جہاں اصلحہ رکھا ہوا تھا

وجدان نے اس لڑکی کو اٹھایا اور خضر کی طرف دیکھا تو خضر نے ہاں میں گردن ہلائی یعنی جو وجدان سوچ رہا تھا وہ بلکل سہی تھا اکرم کو پتا چل چکا تھا کہ یہ سب وجدان نے کیا ہے

اے شاڑیں خود کو بہت بڑا ہیرو سمجھتا ہے تو سالے تو نے ہمارا اتنا بڑا نقصان کیا اور میرے بھائی کو بھی مروا دیا تجھے کیا لگا تھا مجھے کچھ نہیں پتا چلے گا کہ یہ سب کس نے کروایا ہے اکرم نے غصے سے کہا

تو بھی اسکے ساتھ ملا ہوا ہے نا بتا اکرم نے گن نکال کر وجدان کے دوست کے سر پر رکھتے ہوئے پوچھا

مممم۔۔۔۔مجھے نہیں پتا ککککک۔۔۔۔۔کچھ بھی وجدان کے دوست نے خوف سے لرزتے ہوئے کہا آخر زندگی کس کو پیاری نہیں ہوتی

ابے سالے نامرد کہیں کے گندی نالی کے کیڑے تو نے مجھے دھوکا دیا اکرم کو دھوکہ دیا تجھ جیسے نامرد تو ایک باپ کے بھی نہیں ہوتے اس سے پہلے اکرم اپنی غلاظت بھری زبان سے کچھ اور کہتا وجدان نے ایک ہی لمحے میں اکرم کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنے بیک سے گن نکالی اور دو گولیاں اکرم کے سینے میں اتار دی

URDUNovelians

اکرم کو گولی لگتے ہی وہ زمین بوس ہو گیا لیکن چند سانسیں ابھی بھی اسکے پاس تھی

وجدان غصے سے اکرم کی طرف بڑھا

کیا کہا تو نے میں نامرد گندی نالی کا کیڑا اور میں ایک باپ کا نہیں ہو یو بلاڈی باسٹرڈ تجھ جیسے لوگ گندی نالی کا کیڑا ہوتے ہیں جو اپنے ملک کو ہی تباہ کرنے میں اپنا پورا حصہ ملاتے ہیں اور معصوم لڑکیوں کو بیچتے ہیں تم جیسوں کی تو اپنی بہنیں تم سے محفوظ نہیں ہوتی ہیں نا جانے کتنے بھائیوں اور باپ نے خود کشی کی ہو گی اپنے گھر کی عزت لٹنے پر کتنی لڑکیوں نے اپنی عزت کو کھویا ہو گا تمہارا انجام یہی ہونا تھا وجدان نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا۔

اکرم بس ہونقوں کی طرح اسے سن رہا تھا

جاننا نہیں چاہے گا میں کون ہوں وجدان نے مسکراتے ہوئے اکرم سے پوچھا۔

چل میں خود ہی بتا دیتا ہوں وجدان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

تم سالار شاہ کو جانتے تھے نا ہاں ہاں وہی جج سالار شاہ وجدان نے تلخی سے کہا

تم۔۔۔ تم اسکے بیٹے اس سے آگے وہ کچھ کہتا وجدان نے ایک زور دار لات اکرم کے سینے میں ماری اور وہ وہی اپنی زندگی ہار گیا۔

تمہیں تو کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے نا مجھے دیکھ لیا کیا انجام کرتا ہوں میں اپنے خلاف جانے والوں کا اور اپنے دشمنوں کا وجدان نے سنجیدگی سے اپنے دوست کو کہا تو اس نے ہاں میں گردن ہلا دی۔

یاد رکھنا وجدان شاہ دوستی اور دشمنی پورے دل اور ایمانداری سے کرتا ہے تم نے اگر میرے خلاف جانے کی یا بولنے کی کوشش بھی کی تو اگلی سانس نہیں لے پاؤ گے تم وجدان نے غصے سے سرخ ہوتی آنکھوں سے اپنے دوست کو دیکھتے ہوئے کہا۔

خضر گاڑی نکالو اڈے پر جانا ہے وجدان نے خضر سے کہا تو وہ کار لینے پارکنگ ایریا میں چلا گیا کچھ ہی دیر میں اب وہ اڈے پر موجود تھے

URDUNovelians

خضر ان لڑکیوں نے کچھ نہیں کھایا ہو گا میں ان کے پاس جا رہا ہوں تم کھانے کا انتظام کرو وجدان خضر کو کہتا اس کمرے تک آیا جہاں ان لڑکیوں کو رکھا گیا تھا

وجدان نے دروازہ کھولا اور چہرے پر مسکراہٹ سجائے کمرے میں داخل ہوا

وجدان کو دیکھتے ہی ساری لڑکیاں اسکے پاس آئی اور ناچاہتے ہوئے بھی ان لڑکیوں کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے اپنے مسیحا کو دیکھ کر جس نے آج انکی عزت بچائی تھی

URDUNovelians

ارے لڑکیوں رونا تو بند کرو ورنہ تم لوگوں کو روتا دیکھ کر میں بھی رو دونگا وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان کی بات سن کر سب مسکرا دی اور اپنے آنسوں صاف کیئے

کل آپ سب کو آپ لوگوں کے گھر با حفاظت پہنچا دیا جائے گا اب آپ لوگ بے فکر رہو وجدان نے مسکراتے ہوئے انھیں یقین دلایا تو ایک لڑکی جو ان میں سے سب سے چھوٹی تھی وہ دوڑتے ہوئے وجدان کے لگے لگ گئی

URDUNovelians

بہت بہت شکریہ بھائی اگر آپ آج نا ہوتے تو ہمارا کیا ہوتا اس لڑکی نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

اس لڑکی کا بھائی کہنا وجدان کو ماضی میں لے گیا تھا جس سے اس کے زخم پھر سے تازہ ہو گئے اور وہی خضر جو کمرے میں داخل ہو رہا تھا بھائی کا لفظ سنتے ہی اسکی آنکھ سے بھی ایک موتی ٹوٹ کر اسکے گال پر گرا تھا

لیکن خود کو سنبھالتے ہوئے وہ آگے بڑھا اور وجدان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

وجدان

خضر نے وجدان کو پکارا تو وہ اپنے تلخ ماضی سے باہر آیا

کھانا منگوالیا ہے میں نے بی جان کب سے کال پر کال کر رہی ہے چلو خضر نے ناچاہتے ہوئے بھی مسکرا کر کہا اور وجدان کو لیکر باہر نکل گیا۔

کالج شروع ہو چکے تھے ابیر ا اب کالج جانا شروع کر چکی تھی

ابھی کلاسس لیکر ابیر ا اور فاطمہ (ابیر ا کی کلاس فیلو) گارڈن میں بیٹھے باتیں کر رہی تھی جب انکے پاس عائشہ آئی

ہیلو کیسی ہو عائشہ نے ابیر ا اور فاطمہ سے پوچھا

ایک دم خوش تم سناؤ ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا

میں بھی ٹھیک ہوں کیا میں یہاں بیٹھ جاؤ عائشہ نے شیریں آمیز لہجے میں کہا

جی بیٹھ جاؤ اب کی بار فاطمہ نے کہا تھا

اجازت ملتے ہی عائشہ انکے پاس گھاس پر بیٹھ گئ

میں نے سنا ہے کہ تم نے موبائل لیا ہے عائشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ہاں میرے بابا نے مجھے ٹاپ کرنے کی خوشی میں دلایا ہے ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا میں چلتی ہوں مجھے کچھ نوٹس لینے ہی فاطمہ نے کہا اور وہاں سے چلی گئ

تمہیں موبائل یوز کرنا آتا ہے عائشہ نے شیریں آمیز لہجے میں پوچھا

نہیں یار کبھی یوز ہی نہیں کیا تھا اتنا بہت کم چلانا آتا ہے ابیر انے اداسی سے کہا

اوتو یہ بات ہے میں سکھادوں عائشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ہاں کیوں نہیں ابیر انے خوش ہوتے ہوئے کہا

اچھا تم نیٹ یوز کرتی ہو یا وائی فائی عائشہ نے ابیر اسے پوچھا

کچھ بھی نہیں یوز کرتی ابھی تو ابیر انے شرمندگی سے کہا

اچھا میر انیٹ پیک بھی نہیں تم ایک کام کرو اپنے آس پڑوس میں جس کے پاس وائی فائی ہے اس سے کوڈ ڈلوالو

میں تمہیں کچھ ایپس بتاتی ہوں ڈائونلوڈ کر کے لے آنا باقی کا میں کل بتادوں گی عائشہ نے پر اسرار مسکراہٹ سے ابیر اسے کہا تو ابیر افوراً مان گئ

پھر عائشہ نے ابیر اکو ایپس بتائے اور وہاں سے چلی گئ اور ابیر ا اسکی چلاکی کو مدد سمجھ کر رہ گئ اس بات سے انجان کے اب اس کی زندگی بہت غلط موڑ مڑنے والی ہے۔

URDUNovelians

یار زری ایک بات تو بتاؤ ابیر انے رازدارانہ انداز میں زرمینہ سے پوچھا

جی آپو بولیں نا کون سی بات پوچھنی ہے لیکن اگر آپ نے میری چھپائی ہوئی چاکلیٹ کے بارے میں پوچھنا ہے تو سوری اس معاملے میں میں گونگی ہوں میں نہیں بتاؤ گی زرمینہ نے سنجیدگی سے کہا

کیونکہ وہ اپنی چاکلیٹ کسی کو دینا گناہ سمجھتی تھی چاکلیٹ میں تو جیسے اسکی جان بستی تھی

توبا ہے زری ایک نمبر کی بھکڑ عورت ہو تم ابیر انے چڑ کر کہا

اوہیلو عورت کس کو بولا آپ نے مس ابیر اشاہ کیا آپ کو میں عورت لگتی ہوں حد ہی ہو گئی ہے اندھے پن کی یہ دو آنکھیں اللہ نے دیکھنے کے لیئے دی ہیں اور آپ ہیں کہ اس کا استعمال کرنا بھول گئی ہیں زرمینہ کو ابیر اکی عورت کہے جانے والی بات پر تو جیسے غصہ ہی آگیا تھا اس لیئے غصے سے بولی

اچھا میری ماں نہیں ہو تم عورت تم تو ابھی ننھی سی منی سی بچی ہو جو ابھی بھی فیڈر پیتی ہو تم تو عورت ہو ہی نہیں سکتی ہو ابیر انے ہار مانتے ہوئے کہا

ہاں تو جب آپ کو پتا ہے کہ میں ننھی سی بچی ہوں تو عورت کیوں کہا آج کے بعد خیال رکھیئے گا زرمینہ نے گردن اکڑاتے ہوئے کہا

اچھا بس بس ڈرامے باز نہ ہو تو مجھے میری بات کا جواب دو تم ابیر انے اپنے مدعے پر آتے ہوئے کہا

جی جی بولیں نا آپ کی ننھی سی منی سی بہن حاضر ہے آپ کی بات کا جواب دینے کے لیے ابیر انے شرارت سے کہا

زرمینہ اپنی نوٹنکی بند کرو ابیرا نے چڑتے ہوئے کہا

اچھاناب کچھ نہیں بولتی میں آپ پوچھیں کیا پوچھنا ہے زرمینہ نے سنجیدگی سے کہا

تم کچھ دن پہلے بتا رہی تھی نا کہ یہ جو دعا ہے اس نے وائی فائی لگوائی ہے ابیرا نے زرمینہ کو اسکی کہی ہوئی کچھ دن پہلے کی بات یاد کروائی

جی آپو لگوائی ہے لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں کہی آپ نے بھی زرمینہ نے تفتیشی نظروں سے ابیرا کو دیکھتے ہوئے پوچھا

URDUNovelians

ہاں میں نے کو ڈڈلوانا ہے بنانیٹ کے موبائل مجھے اچھا نہیں لگ رہا پورا پورا دن ایسے ہی ایک کونے میں پڑا رہتا ہے میرا معصوم موبائل قسم سے کبھی کبھی تو یہ مجھے طلاق یافتہ موبائل لگتا ہے ابیر انے شرارت سے کہا

توبا ہے آپو اللہ اللہ کریں طلاق کا نام نہیں لیتے یہ بہت بڑا گناہ ہوتا ہے اس نام سے تو ساتوں آسمان تک لرز جاتے ہیں زرمینہ نے ابیر اکی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا

اچھا اب میری دادی اماں نہیں بنو امی بازار گئی ہیں تم گھر کا خیال رکھو میں بس دس منٹ میں دعا کے گھر سے ہو کر آئی ابیر انے دوپٹہ سہی کیا اور زرمینہ کے کچھ کہنے سے پہلے ہی کمرے سے نکل گئی

زرمینہ بس تاسف سے سر کو ہلاتی رہ گئی۔

اسلام و علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ ابیر انے دعا کے گھر داخل ہوتے ہی مسکراتے ہوئے دعا کی امی سے پوچھا

و علیکم اسلام ابیر ابیٹا میں بلکل ٹھیک ہوں تم کیسی ہو اور ہاں بہت بہت مبارک ہو شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

میں بھی ٹھیک ہوں آنٹی اور بہت بہت شکریہ ابیر انے پیار سے کہا

اچھا دعا اپنے کمرے میں ہے تم اس سے مل لو مجھے کچھ کام ہے شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو ابیر اٹھینک یو کہتی ہوئی دعا کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

کیسی ہو دعا ابیر انے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے دعا سے پوچھا جو بہت دلچسپی سے ٹی وی دیکھ رہی تھی

میں ٹھیک ہوں آؤ بیٹھو ٹی وی دیکھو کیا انٹر سٹنگ ڈرامہ چل رہا ہے دعا نے دلچسپی سے نظریں ٹی وی پر جماتے ہوئے کہا

ابیر انے ایک نظر ٹی پر ڈالی جہاں ہیر وہیر وئین کو گنڈوں سے بچا رہا ہوتا ہے

یار دعا مجھے نہیں دیکھنا کوئی ڈرامہ تم میری بات سنو پہلے یہ بکواس بعد میں دیکھنا تم ابیر انے غصے سے کہا

اے ابیر و کی بچی بکواس نا بول میرے اتنے اچھے اور فیوریٹ ہیر و کی ایکٹنگ کو دعانے خفگی سے کہکر اپنی نظریں دوبارہ ٹی وی پر جمالیں

او میرے خدا اچھا مجھے اپنے وائی فائی کا پاس ورڈ بتا جلدی ابیر انے اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اپنے مطلب کی بات کہی

وائی فائی کا پاسورڈ چاہیئے تمہیں دعانے پوچھا کیونکہ آج تک ابیر ا کو دعانے کبھی بھی وائی فائی کا نام لیتے ہوئے نہیں سنا تھا اس لیئے حیرانگی سے پوچھا

ہاں کیوں کان میں تو مبے ڈالیں ہیں ایک بار نہیں سنتا کیا ابیر انے جھنجھلا کر کہا

آئی ڈونٹ نو دعانے اپنی نظروں کو دوبارہ ٹی وی پر جماتے ہوئے کہا

بد تمیز احسان فراموش تیری ہر پیپر میں میں نے تیری ہیلپ کی اور آج جب میں تجھ سے وائی فائی کا غلطی سے پاس ورڈ مانگ رہی ہوں تو کہر ہی ہو آئی ڈونٹ نو ابیر انے غصے سے دعا کی کمر پر مکا مارتے ہوئے کہا

او عقل سے پیدل یار وائی فائی کا پاس ورڈ ہی آئی ڈونٹ نو ہے دعا نے اپنی کمر کو سہلاتے ہوئے کہا

حد ہوتی ہے پاگل پن کی بھی پتا نہیں کون الو وائی فائی کا پاس ورڈ آئی ڈونٹ نو رکھتا ہے ابیر انے دعا کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا

میں رکھتی ہوں دعا نے آبرو اچکا کر کہا

اس میں کوئی شک ہے بھی نہیں کہ تم الو اور پاگل ہو خیر پاس ورڈ دینے کے لیے شکریہ ابیرا اپنی بات پوری کرتی ہوئی دعا کے کمرے سے باہر نکل گئی

دعا یہ سوچتی رہ گئی کہ ابیرا تعریف کر کے گئی ہے یا طنز۔

💖💖💖💖💖💖

وجدان اور خضر رات کے دوسرے پہر ایک سنسان سی جگہ پر موجود تھے

آج وجدان کے پرانے زخم پھر سے تازہ ہو چکے تھے وہ تلخ یادیں جہاں وجدان کی تازہ ہوئی تھی وہی خضر کا حال بھی وجدان سے کم نا تھا

اسے اپنا گھر اپنے ماں باپ اور سب سے زیادہ اپنی گڑیا اپنی چھوٹی سی بہن بہت یاد آ رہی تھی۔

وجدان کی آنکھوں میں ایک دم سے کچھ یاد آتے ہی وحشت اتر آئی اور وہ زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر زور سے چیخا تھا اور ساتھ ہی آنکھوں سے آنسوں بہکر اسکے گالوں سے ہوتے ہوئے زمین پر گر رہے تھے۔

وجدان کے چیخنے پر خضر ماضی سے حال میں آیا تھا اور جلدی سے آگے بڑھ کر اس نے وجدان کو تھاما

URDUNovelians

نہیں وجدان پلیز مت رو تم روؤں گے تو میرا کیا ہو گا تم سے ہی مجھے ہمت ملتی ہے پلیز مت رو تمہارے آنسوں درد دے رہیں ہیں مجھے میرے لیئے چپ ہو جاؤ خضر نے بھرائی ہوئی آواز میں وجدان کو گلے لگاتے ہوئے کہا

عموماً تو ایسے الفاظ صرف ایک عورت اور مرد کے بیچ میں استعمال کیئے جاتے ہیں لیکن یہاں ایک دوست اپنے دوست کو یہ الفاظ کہہ رہا تھا کیونکہ باقی سب جھوٹ ہو سکتا ہے لیکن دوستی ایک ایسا خالص رشتہ ہوتا ہے جہاں ایک انسان دوسرے انسان کو اپنے عزیزوں سے بڑھ کر چاہتا ہے اور خضر بھی وجدان کو بہت چاہتا تھا اس سے بہت محبت کرتا تھا خون کا رشتہ نہیں تھا خضر کا وجدان کے ساتھ لیکن محبت وہ خونی رشتوں سے زیادہ وجدان کو کرتا تھا۔

یار ایسا کیوں ہوتا ہے کیوں سب کچھ ایک لمحے میں برباد ہو جاتا ہے کیوں اللہ ایسا کرتا ہے ہمیں اپنے گھر والوں سے دور کیوں کرتا ہے مجھے دور کیا سو کیا لیکن مجھے اتنا گہرا زخم دینے کی کیا ضرورت تھی کیوں میری مردانگی میری عزت پر اللہ نے میری اس طرح آزمائش لی کہ میں سوچتے ہوئے بھی کانپ جانتا ہوں آنکھوں میں وحشت آجاتی ہے وجدان نے بھرائی ہوئی آواز میں ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کر بیٹھا۔

جو ہو گیا اسے بدلا نہیں جا سکتا وجدان ہمیں ہمت سے کام لیتے ہوئے آگے کا سوچنا ہو گا ہم نے فیضان اور اکرم کو تو مار دیا ہے لیکن دادا کو اس بات کی خبر لگ گئی ہو گئی کیونکہ وہ دونوں دادا کے خاص آدمی تھے خضر نے وجدان کا ذہن دوسری طرف لانے کے لیے اہم بات کہی تھی

ہمم میں نے انھیں مارا ہی اس لیئے تھا کہ دادا کو پتا چل جائے کہ اب اسکی موت کا فرشتہ آچکا ہے اور بہت جلد وہ اسکی زندگی اس سے چھین لے گا جس طرح اس نے مجھ سے میری جینے کی وجہ چھینی تھی وجدان نے غصے سے کہا

اگر فیضان اور اکرم ہماری زندگی میں نا آتے تو آج میں بھی خوش ہوتا انکی وجہ سے میں نے اپنا سب کچھ کھو دیا خضر اور تم بھی تو اسی کی وجہ سے اس حال تک پہنچے ہو وجدان نے حقارت سے کہا تھا

URDUNovelians

اب آگے کیا کرنا ہے خضر نے وجدان سے پوچھا

اب تو مجھے جا کر اپنی پرنسس کو منانا ہے ناراض بیٹھی ہو نگی مجھ سے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

ہمم تیری پرنسس سب سے الگ ہے خضر نے شرارت سے کہا

کیوں نہیں آخر بی جان ہے کس کی میری وجدان نے گردن اکڑا کر کہا

اوہیلو اکیلی تیری نہیں ہے میری بھی ہے خضر نے وجدان کی کمر میں مکا مارتے ہوئے کہا

اف یہ ظالم لوگ مجھ معصوم کو مار ڈالیں گے وجدان نے مصنوعی اداسی سے کہا

ہاں پوری دنیا میں تجھ جیسا معصوم ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا خضر نے مسکراہٹ دبائے سنجیدگی سے کہا

اسے میں تعریف سمجھوں یا طنز وجدان نے آبرو اچکا کر پوچھا

تیری مرضی ہے جو مرضی سمجھ لے میرا کام تھا کہنا وہ میں بول دیا خضر نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا اور دونوں گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

وجدان اور خضر نے ابھی شاہ ہاؤس میں قدم رکھا تھا

ہر طرف خاموشی تھی ملازم اپنے اپنے کواٹر چلے گئے تھے اور بی جان اپنے کمرے میں تھی

خضر تم جاؤ جا کر آرام کرو میں زرا اپنی گرلفرینڈ کو منا کر آتا ہوں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور بی جان کے کمرے کی طرف چلا گیا

وجدان نے آہستہ سے بی جان کے کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر جھانک کر دیکھا تو حیران رہ گیا

اسے لگا تھا کہ بی جان سو رہی ہو نگی اور اسے جا کر بی جان کو اٹھا کر پیار سے منانا پڑے گا

مگر یہاں تو سب الٹ تھا بی جان جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی اور ساتھ ہی آنکھوں سے آنسوں ندی کی طرح بہر ہے تھے

بی جان وجدان نے بی جان کو پکارا

وجدان کی آواز سنتے ہی بی جان نے اپنے آنسوں صاف کیئے اور جائے نماز کو تہہ لگا کر وجدان کے پاس آئی اور اسکے ماتھے کو پیار سے چوما

آ گئے تم کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی میں پتہ ہے کتنے برے برے خیال آ رہے تھے میرے دل میں تمہیں زرا بھی خیال نہیں ہے میرا بی جان نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

URDUNovelians

بی جان وجدان نے محبت سے بی جان کو پکارا اور بی جان کے گلے لگ گیا

بی جان کیا اپنی سگی ماں کے علاوہ بھی کوئی کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے جتنا ایک ماں اپنے بچے سے کرتی ہے وجدان نے حیرت سے پوچھا تھا

وجدان

بی جان نے وجدان کو خود سے الگ کر کے پیار سے پکارا

میری جان ماں تو ماں ہوتی ہے پھر چاہے وہ سگی ہو سوتیلی ہو یا محض اس نے کسی کے لیئے خود کو ماں بنایا ہو تم بھلے میری اولاد نہیں ہو لیکن اولاد سے بڑھ کر میرے لیئے اہمیت رکھتے ہو بی جان نے مسکراتے خلوص سے کہا

URDUNovelians

آئی لو یو بی جان سچ میں میری سگی ماں بھی مجھ سے اتنی محبت نہیں کرتی تھی جتنی آپ کرتی ہو آپ اللہ کا ایک خاص تحفہ ہو میرے لئیے جو اللہ نے صرف مجھے دیا ہے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

بس بس زیادہ مکھن نا لگاؤ مجھے میں ناراض ہوں تم سے بی جان کو اپنی ناراضگی یاد آئی تو منہ پھلا کر وجدان کو یاد دلایا

اوہو میری کیوٹ سی بی جان اب آپ ناراض ہوں گی اپنے وجدان سے وجدان نے پیار سے بی جان کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے کہا

ہاں ہوں گی بی جان نے منہ دوسری طرف پھیرتے ہوئے کہا آخر اس ناراضگی سے انھیں اپنا فائدہ بھی تو نکالنا تھا نا

اچھا بتائیں کیسے مانیں گی آپ وجدان انکی چلا کی سمجھ تو گیا تھا اس لیئے ہار مانتے ہوئے انکی ڈیمانڈ جاننی چاہی کیونکہ وہ بی جان کی ناراضگی کو ایک سیکنڈ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا

میں ایک شرط پر مانوں گی بی جان نے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھتے ہوئے کہا

جی جی بتائیں اپنی شرط خادم حاضر ہے آپکی خدمت میں وجدان نے سر کو خم کرتے ہوئے پیار سے کہا

دیکھ لو سوچ لو بعد میں مکرنا نہیں بی جان نے وارنگ دینے والے انداز میں شہادت کی انگلی وجدان کی طرف کرتے ہوئے کہا

وجدان بی جان کے انداز پر مسکرائے بنا نہ رہ سکا اس لیئے مسکراتے ہوئے گردن کو نہ میں ہلایا

تم مجھے کل گلاب جامن کھلاؤ گے وہ بھی پانچ بی جان نے خوشی سے ہاتھ کی پانچوں انگلیاں سامنے کرتے ہوئے کہا

بی جان

وجدان نے حیرت سے بی جان کو پکارا

URDUNovelians

کیا ہوا زیادہ ہے بی جان نے پریشانی سے پوچھا

نہیں میں تو کہتا ہوں آپ کو دو کلو گلاب جامن لا کر دے دیتا ہوں آرام سے کھاتی رہنا وجدان نے بی جان سے کہا تو بی جان کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی

کیا سچ میں بی جان نے پر جوش ہوتے ہوئے وجدان سے پوچھا

حد کرتی ہیں آپ بی جان آپ کو پتہ ہے کہ آپ شوگر کی مریضہ ہیں پھر بھی آپ کو گلاب جامن کھانے ہیں وجدان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا

کیونکہ وجدان کی بات سن کر بی جان کا منہ بن گیا تھا جس سے وجدان کو ہنسی آرہی تھی

اچھا آپ منہ نا بنائے کل میں آپ کو صرف دو گلاب جامن لا کر دوں گا وجدان نے مسکراتے ہوئے بی جان سے کہا

تو بی جان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی دو ہی سہی گلاب جامن تو مل رہے تھے نا اس لیئے بی جان نے فوراً ہامی بھر لی

اچھا اب آپ سو جائیں میں بھی چلتا ہوں وجدان مسکراتے ہوئے کہتا کمرے سے نکل گیا اور بی جان بھی سونے کے غرض سے بیڈ پر لیٹ گئیں۔

اسلام و علیکم ابیر اعائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا

و علیکم اسلام ابیر انے بھی جوابن مسکرا کر کہا

کچھ دیر خیر خیریت معلوم کرنے کے بعد عائشہ اپنے مدعے پر آئی

اچھا میں نے جو ایپس بتائی تھی وہ تم نے ڈاؤنلوڈ کر لی عائشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

ہاں کر لی یہ دیکھو ابیر انے اپنے بیگ سے موبائل نکال کر عائشہ کے سامنے کرتے ہوئے کہا

گوڈ

عائشہ نے شیریں آمیز لہجے میں کہا

اب یہ تو بتاؤ انھیں استعمال کیسے کرتے ہیں ابیر انے تجسس سے پوچھا

پھر عائشہ نے ہر ایک ایپ کے بارے میں اسے سمجھایا جب ایک ایپ کی طرف ابیر انے اشارہ کر کے پوچھا

یہ کیسے چلتا ہے اور اس میں کیا ہے

یہ اس کو تو فیس بک کہتے ہیں اس میں تم آئی ڈی بنالو اور پھر اس میں

شاعریاں لطیفے اور نا جانے کیا آتا ہے ٹائم پاس کرنے کا بہت اچھا طریقہ ہے

یہ عائشہ نے مسکراتے ہوئے ابیر اسے کہا

او اچھا مطلب اس میں ہر قسم کی شاعریاں ہوتی ہیں ابیر انے خوشی سے

پوچھا کیونکہ ابیر اکو شاعریاں بہت پسند تھی اور عائشہ یہ بات جانتی تھی اس

لیئے اس نے ابیر اکی کمزوری پر وار کرتے ہوئے اسے فیس بک کا بتایا تھا

URDUNovelians

کہتے ہیں انسان کی اپنی کمزوری اور طاقت کے بارے میں کسی کو بھی نہیں بتانا

چاہیے بھلے وہ طاقت یا کمزوری کوئی بات ہو یا کوئی انسان کیونکہ ہمارے

دشمن ہماری کمزوری اور طاقت کو ڈھونڈتے ہیں اور پتا لگتے ہی وہ اس پر وار کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہم ناچاہتے ہوئے بھی ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں

اور ابیرا کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا ابیرا کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عائشہ نے اسے ایسی دندل میں دھکیلے تھا جس کے بارے میں اسے کچھ علم نا تھا کیونکہ عائشہ نے اسے صرف فائدے بتائے تھے نقصان نہیں

اگر کوئی چیز ہمیں فائدہ دیتی ہے تو وہ چیز نقصان بھی پہنچا سکتی ہے اس لیئے کہتے ہیں کوئی بھی کام کرنے سے پہلے انسان کو اس بارے میں معلومات اکٹھی کرنی چاہیے لیکن ابیرا نے ایسا کچھ نہیں سوچا

وہ کہتے ہیں نا کہ برا وقت بتا کر نہیں آتا ابیر اپر بھی برا وقت بتا کر نہیں آرہا تھا دبے پاؤں آہستہ آہستہ آرہا تھا اور اس برے وقت نے ابیر ا کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو ختم کر دیا تھا اور ابیر ا اس سب سے انجان اپنی خوشی میں خوش تھی اسے اندازہ تک نہیں تھا اب جو ہونے والا ہے وہ اسکے ساتھ ساتھ اسکے گھر والوں کو کہاں سے کہاں تک لے جائے گا۔

عائشہ نے ابیر ا کو آئی ڈی بنانی سیکھا دی تھی اور اب ابیر ا کے پاس بھی فیس بک آئی ڈی جسکا نام عائشہ کے بتانے پر ابیر انے پاپا کی شہزادی لکھا تھا

ٹھینک یو عائشہ تم سچ میں بہت اچھی ہو میری مدد کرنے کے لیے شکریہ

ابیرا نے عائشہ کے گلے لگتے ہوئے خوشی سے کہا

میں سچ میں بہت اچھی ڈئیر ابیرا بس اب میرا اچھا پن دیکھنا تم کہ میرا اچھا پن تمہیں کہاں لے کر جائے گا عائشہ صدیقہ ابیرا کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

ابیرا اپنی خوشی میں اس قدر کھو چکی تھی کہ اس نے عائشہ کی بات کا مطلب تک سمجھنے کی زحمت نہیں کی۔

URDUNovelians

یہاں پر افضل صاحب سے بہت بڑی غلطی ہو چکی تھی وہ یہ کہ افضل صاحب نے ابیرا کو موبائل تو دے دیا مگر اسکا استعمال نہیں بتایا یہ نہیں بتایا

کہ جہاں موبائل ہمارے لیئے ایک رحمت کی طرح ہے وہی وہ ہمارے لیئے زحمت کا باعث بنتا ہے

موبائل یوز کرنا ضروری ہے کیونکہ آج کل کے دور کی یہ ایک بہت بڑی ضرورت ہے مگر اسکے فائدے اور نقصان بھی بتانے چاہیے

بچا کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو جائے اسے ہر اچھے برے کا بتانا پڑتا ہے

افضل صاحب بھلے اپنی بیٹیوں پر یقین کرتے تھے اور کرنا بھی چاہیئے لیکن وہ یہ بات بھول گئے تھے کہ انکی بیٹی جوان ہے خون گرم ہے اسکا اسے کوئی بھی جھوٹی محبت کا جھانسہ دیکر پھنسا سکتا تھا

آخر تھی تو وہ لڑکی ہی نہ دل موم تھا اپر سے جوانی کا جوش اور ایک اور عنایت کے وہ معصوم تھی اسے دنیاداری کا کوئی علم نہ تھا

اب یہ تو وقت ہی بتاتا کہ افضل صاحب کی غلطی اور ابیر ا کی معصومیت کا کیا نتیجہ نکلنا تھا۔

💔💔💔💔💔💔

ابیر ا کا اب معمول ہو چکا تھا کالج سے آنے کے بعد کمرے میں بند ہو کر گھنٹوں فیس بک چلانا۔

URDUNovelians

ارے زری بیٹا دیکھو تو سہی آج کل یہ ابیر ا کہاں گم رہتی ہے دکھائی ہی نہیں دیتی ہے آج کل وہ افضل صاحب نے زرمینہ کو کہا

جی ابو بلا کر لاتی ہوں میں اسے زرمینہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور ابیرا کو بلانے چلی گئی

آپو کیا کر رہیں ہیں آپ ابیرا جو کسی سے چیٹینگ کرنے میں مگن تھی زرمینہ کے بلانے پر بھوکلا گئی اور موبائل اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر بیڈ پر گر گیا

دھیان سے آپو کیا ہو گیا آپ تو ایسے کر ریئیکٹ کر رہیں جیسے نا جانے کون سی جنگ عظیم پر جانے کے لئیے آپ کو چنا ہو اور حیرت کی بات یہ کہ آپ کو سب سے آگے پہلے مرنے کے لیے کا کہدیا ہو زرمینہ نے اسکے بھوکلائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر چوٹ کرتے ہوئے آخر میں مذاق سے کہا

اپنی بات پوری کر کے خود ہی قہقہ لگانے لگی

ابیر اکو پہلے تو اس کے اس طرح بولنے پر غصہ آیا پھر اسے پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے دیکھ کر اسکے پاس آئی

زری میری جان تم ٹھیک تو ہو ابیر انے زرمینہ کی گردن اور پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چیک کرتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا

میں تو بلکل ٹھیک ہوں آپو کیوں کیا ہوا زرمینہ نے پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں تم پاگلوں کی طرح دھاڑے مار مار کر ہنس رہی تھی نا اس لیئے مجھے لگا کہ تمہیں کوئی دورہ شودہ پڑنے لگ گیا ہے ابیر انے اپنی ہنسی دباتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

آپو

زرمینہ نے چڑ کر کہا

ویسے آپس کی بات ہے زری ابیر انے رازدارانہ انداز میں زرمینہ کے قریب ہوتے ہوئے کہا

کیا آپو

زرمینہ بھی سنجیدگی سے گویا ہوئی

اسے لگا کہ سچ میں کوئی خاص بات ہو گی

لوگ دھاڑے مار مار کر روتے ہیں اور تم دھاڑے مار مار کر ہنستی ہو کیا بات ہے ابیر انے قہقہ لگاتے ہوئے زرمینہ کا مزاق اڑایا اور فوراً نیچے بھاگ گئی کیونکہ ابیر اکی بات کو سنتے ہی زرمینہ کو غصہ آگیا تھا۔

وجدان اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا راکنگ چیئر پر پر سکون انداز میں کچھ سوچ رہا تھا جب اسکے موبائل کی رنگ نے اسے سوچوں کے جال سے نکال کر اسکی توجہ اپنی طرف کروائی

وجدان نے موبائل سکرین پر دیکھا تو ان نون نمبر سے کال آرہی تھی

وجدان ایک بار تو ٹھٹکا لیکن پھر بعد میں کال اٹینڈ کر لی

کیونکہ وجدان کا کام ہی ایسا تھا کہ اسے ان نون نمبر سے کال آتی رہتی تھی

دنیا کی نظر میں وجدان شاہ ایک بزنس مین تھا جو اسے بی جان یعنی (عمارہ بیگم )کے شوہر (علی شاہ) کی بدولت وجدان کو ملا تھا جسے اس نے کافی اچھے طریقے سے سنبھالا بھی تھا

لیکن اسے اپنا بدلہ بھی پورا کرنا تھا اسے انتقام لینا تھا جو اسکی روح کے ساتھ ساتھ اسکے جسم کو بھی بری طرح متاثر کر رہا تھا بدلا تو لینا ہی تھا اس نے ہر حال میں ہر قیمت پر کیونکہ بات اسکی مردانگی اور عزت کی تھی۔

ہیلو وجدان سپیکنگ

وجدان نے راکنگ چیئر پر گھومتے ہوئے کہا

ہیلو مسٹر وجدان

موبائل سے ابھرنے والی آواز نے وجدان کی حرکت کو روک دیا تھا آنکھوں پر اب غصہ اتر آیا تھا اور چہرے پر سکون کی جگہ وحشت چھا گئی تھی

یہ آواز تو وہ ہزاروں کی بھیڑ میں پہچان سکتا تھا اس آواز اور اس آدمی سے وجدان کو اس قدر نفرت تھی کہ کوئی اندازہ لگانا بھی چاہے تو نہیں لگا سکتا تھا اسی آدمی نے تو اسکی عزت اور مردانگی پر ضرب لگائی تھی وجدان کو اسکی عمر سے بڑا اور سنجیدہ اسی آدمی نے بنایا تھا۔

جی میں وجدان بات کر رہا ہوں آپ کون وجدان نے خود کو ریلیکس کرتے ہوئے سکون سے پوچھا

عدیل شاہ عرف (دادا) کچھ یاد آیا عدیل نے مسکراتے ہوئے پوچھا

یہ نام تو وہ ساری زندگی نہیں بھول سکتا تھا جس نے اس سے اسکا سب کچھ چھین لیا تھا

جی کہیے کیسے یاد کیا مجھے وجدان نے وجہ پوچھی خیر وجہ تو وہ پہلے ہی جانتا تھا لیکن پوچھنا بھی ضروری تھا کہ مقابل کو شک نا ہو

میرے خاص آدمیوں کو مار کر تم نے بہت ہمت اور دلیری دکھائی ہے مجھے تم جیسے لوگوں کی ہی ضرورت ہے جو انسان اپنی جان نا بچا سکے وہ میرے کسی کام کا نہیں ہے عدیل نے اپنے مدعے کی بات کی

تو آپ چاہتے کیا ہیں مجھ سے وجدان نے سنجیدگی سے پوچھا

یہ بات تو وجدان بھی جانتا تھا کہ عدیل شاہ کسی کے سامنے نہیں آتا ہے وہ اپنے سارے کام خوفیہ طریقہ سے کرتا ہے اور بس وہی انسان عدیل شاہ سے آمنے سامنے مل سکتا ہے جو اس کے امتحان میں کامیاب ہو جائے

وجدان نے اسی لیئے تو اسکے خاص آدمیوں کو مارا تھا اس نے ایک تیر سے دو نشانے کیئے تھے پہلا کہ وہ عدیل شاہ کے امتحان کے لیئے چن لیا گیا تھا دوسرا یہ کہ اس نے اپنے بدلے کی طرف پہلا قدم بڑھایا تھا۔

URDUNovelians

تمہیں کل اصلحہ سے بھرے پانچ ٹرک میری بتائی گئی جگہ پر پہنچانے ہوں گے اور وہ اصلحہ تمہیں کل ہر صورت میں ریمبو ہوٹل سے چرانا ہو گا تبھی تم

میرے خاص آدمی بن سکو گے کیا تم یہ کام کرو گے عدیل شاہ نے ساری بات بتاتے ہوئے آخر میں اس سے اسکا جواب جاننا چاہا

جی بلکل خطروں سے کھیلنا تو وجدان نے کب کا شروع کر لیا ہے اور مجھے خوشی ہو گی کہ میں آپ کا خاص آدمی بنوں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے پھر کام ہونے پر ملتے ہیں عدیل شاہ سنجیدگی سے کہتا کال کاٹ چکا تھا جبکہ وجدان نے خضر کو ریمبو ہوٹل میں کل کیا ہونے والا ہے اس بارے میں ساری انفارمیشن نکالنے کے لیے لگا دیا تھا

اور اب اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی اپنے بدلے کی طرف دوسرا قدم اٹھانے کی۔

💖💖💖💖💖💖

وجدان ابھی پر سکون کرسی پر ٹیک لگائے آنکھیں بند کیئے بیٹھا خضر کی کال کا ویٹ کر رہا تھا

ابھی چند پل ہی گزرے تھے کہ وجدان کا موبائل بجا

وجدان نے موبائل سکرین پر دیکھا تو خضر کی کال تھی

وجدان نے فوراً کال ریسیو کی

ہاں بولو خضر کیا خبر ہے وجدان نے سنجیدگی سے پوچھا

وجدان ریمبو ہوٹل میں آج شام پارٹی ہے اور اصلحہ پارٹی کی آڑ میں یہاں منگوایا جارہا ہے جس سے بہت سے لوگوں کا فائدہ اور بہت سے لوگوں کا نقصان ہو گا

اور نقصان والے لوگوں میں عدیل شاہ عرف دادا سر فہرست ہے کیونکہ یہ اصلحہ اسکے خلاف اسکے دشمن استعمال کریں گے اصلحہ وہاں سے چرانا بہت مشکل ہے کیونکہ پولیس کو وہاں پر لگا دیا گیا ہے جہاں اصلحہ آج رات تک آئے گا

URDUNovelians

خضر نے وجدان کو ڈیٹیل میں سب کچھ بتا دیا تھا وجدان نے ڈیٹیل لے کر کال ڈسکنیکٹ کر دی

ہمم مطلب کہ مجھے بلی کا بکرا بنا رہے ہو تم عدیل شاہ تاکہ اگر مروں تو میں مروں تمہارا کوئی نقصان بھی نا ہو اور تمہارا کوئی نام بھی نا لے کہ یہ سب تم نے کروایا ہے کیونکہ میں تو تمہارا آدمی ہوں نہیں

گوڈ پلین تو بہت اچھا بنایا ہے تم نے لیکن تم شاید بھول گئے ہو میرا نام وجدان شاہ ہے

تم سے آگے کی سوچتا ہے وجدان شاہ مجھے مارنا اور مجھے شکست دینا اتنا آسان نہیں ہے وجدان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

💖💖💖💖💖💖💖

ابیر انے آج کتنے دنوں بعد اپنے گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا تھا

اس لیئے آج اسکا موڈ بھی بہت اچھا تھا

ابیر اگنگناتے ہوئے کمرے میں داخل ہو رہی تھی کہ اس کا موبائل بجا

ابیر انے اپنا موبائل اٹھایا تو اس پر جگمگاتا نام ابیر اکو ایک پل کے لیے تو کپکپا گیا اور پھر بعد میں خود کو کمپوز کرتی اس نے کال پک کی

URDUNovelians

ہیلو

ابیر انے کپکپاتے ہونٹوں سے اپنے الفاظ ادا کیئے

اس کے ساتھ یہی ہوتا تھا جب بھی اسکی کال یا میسج آتا وہ اسی طرح کانپ جاتی تھی

یہ اس لیئے ہوتا تھا کہ اسے شرم آتی تھی یا پھر غیر مرد سے بات کرنے پر اس کے ساتھ ایسا ہوتا تھا یہ سمجھنے سے وہ قاصر تھی

کیا یار اتنی دیر لگا دی کال اٹھانے میں موبائل سے آواز ابھری تھی

وہ میں گھر والوں کے ساتھ باہر بیٹھی ہوئی تھی ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ وہ خود کو اب کافی ریلیکس کر چکی تھی۔

چند باتوں کے بعد اس لڑکے نے ایک ایسی بات کہی کہ ابیرا ایک دم چونک گئی

یہ کیا کہہ رہے ہو تم دماغ خراب تو نہیں ہو گیا نا تمہارا میں کیسے مل سکتی ہوں تم سے وہ بھی اس طرح بغیر کسی رشتے کے ابیرا کو عمر کی بات سن کر بہت غصہ آیا تھا اس لیئے اس کی بات سنتے ہی بھڑک اٹھی۔

یار بس ملنے کے لیئے ہی تو کہہ رہا ہوں پلیز آ جاؤ نا محبت نہیں کرتی ہو کیا مجھ سے تو اپنی محبت کے لیئے ملنے نہیں آ سکتی کیا تم عمر نے ابیرا کو بہلاتے ہوئے کہا۔

URDUNovelians

میں تم سے محبت ضرور کرتی ہوں عمر لیکن اب اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ میں تم سے یوں ملتی ملاتی پھروں میں پہلے ہی تم سے بات کر کے محبت کر کے

اپنے بابا کے اعتبار کو توڑ رہی ہوں اب مزید نہیں اگر تمہیں مجھ سے محبت ہے تو رشتہ بھیجو ورنہ آگے تم سمجھدار ہو

ابیر اغصے سے کہتی کال کاٹ چکی تھی۔

💔💔💔💔💔💔

ابیر ااور عمر کی دوستی فیس بک پر ہوئی تھی

ایک رات ابیر افیس بک پر شاعریاں پڑھنے میں مگن تھی کہ اسے عمر پرنس نامی ایک نام سے فرینڈ ریکوئسٹ آئی تھی

چونکہ ابیر اشر عریاں پڑھ رہی تھی اور اس ریکوئسٹ نے اس کی شاعریوں میں خلل ڈالا تھا اس لیئے ابیر انے جلدی سے ایکسیپٹ کر لی۔

کچھ دن بعد اس آئی ڈی سے ابیر اکو شاعریاں ریسیو ہونے لگ گئی

کچھ دن تو یہ سلسلہ شاعریوں تک محدود رہا پھر اس کو ہیلو ہائے کے میسیجز آنے شروع ہو گئے

ابیر اپہلے تو اگنور کرتی رہی پھر آخر کار تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے میسیجز کے ریپلائے دینا شروع کر دیئے

میسیجز کا سلسلہ طویل ہوا تو دونوں میں دوستی ہو گئی پھر محبت میں کون سا کچھ رہ گیا تھا آخر دوستی دوستی میں محبت ہو گئی

ابیرا کے جزبات سچے تھے مگر مخالف تو کچھ اور ہی سوچے ہوئے تھا۔

یہی پر آکر لڑکیوں سے محبت کے نام پر غلطی ہو جاتی ہے

ہر روز لڑکیوں کے ان بکس میں لاتعداد لڑکوں کے میسیجز آتے ہیں اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہوتا کہ وہ لڑکا ہم سے محبت کرتا ہے لڑکیوں کی یہی سوچ کہ میسیج کرنے والے لڑکے کو اس سے محبت ہے انھیں کہاں سے کہاں لے جاتی ہے۔

URDUNovelians

فیس بک یوز کرو مگر حد میں رہ کر یہاں لڑکے لڑکیاں اس حد تک کلوز ہو جاتے ہیں کہ پھر انھیں برا کام بھی برا نہیں لگتا ہے۔

لڑکے بھی لڑکی کے ان بکس میں ایسے میسیجز سینڈ کرتے ہیں جیسے اپنی آخرت کے لیئے نیکیاں اینویسٹ کر رہے ہوں لڑکی کے ان بکس کو تو لڑکوں نے کسی پیر کا دربار سمجھ رکھا ہے کچھ ہونا ہو حاضری ضرور لگوانی ہے۔

اگر لڑکی نے فرینڈ ریکوئسٹ ایکسیپٹ کر ہی لی ہے تو کیا اس کو میسیجز کرنا لڑکوں پر فرض ہو جاتا ہے اگر یہ فرض ادا نہ ہوا تو نا جانے کون سی سزا مل جائے گی اگر لڑکے ایسے ہی کسی اور کام میں اتنا دھیان دیں تو کوئی بھی ماں باپ یوں دربدر کی ٹھوکریں نا کھاتا پھرے۔

لڑکے اور لڑکیوں کو اپنی حدود میں رہ کر سب کرنا چاہئے حد سے گزرنے کے بعد نا صرف خود کو بلکہ ہمارے ماں باپ کو بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

محبت کوئی گناہ نہیں ہے محبت تو بہت پاک جذبہ ہے محبت تو خدا نے بھی اپنے محبوب سے کی تھی کہ ان کی محبت میں دو جہاں بنا دئے ہم جیسے لوگوں کو تخلیق کیا صرف اپنے محبوب کی محبت میں

اللہ نے محبت کی تو اس کا ثبوت بھی دیا تھا لیکن ہم اس کے بندے محبت کرتے تو ہیں مگر صرف جسم کے لئیے ایسے لوگوں نے محبت کو بدنام کر رکھا ہے

حوا کی بیٹی ہو یا آدم کا بیٹا جس کا جس سے دل کرتا ہے کھیلتا ہے جزبات احساسات نامی کوئی چیز نہیں ہوتی ان میں جنھوں نے محبت کو ٹائم پاس کرنے کا ایک مشغلہ بنا رکھا ہے محض جسموں کو حاصل کرنے کے لیے محبت کا کھیل کھیلا جاتا ہے

بہت افسوس ہوتا ہے مجھے جب محبت کے نام پر لٹنے والی حوا کی بیٹی کی داستان سنتی ہوں اور دوسری طرف آدم کا بیٹا محبت کے نام پر دھوکہ کھا کر یا تو پاگل ہو جاتا ہے یا پھر خودکشی کر لیتا ہے

اپنی زات کا خود تماشا بناتے ہیں ہم کیا ہمارے ماں باپ نے ہمیں اس دن کے لئیے پیدا کیا تھا کہ ہم محبت میں ناکام ہو کر خود کشی کر لیں اور ساری زندگی کے لیے اپنے ماں باپ کو ایک ذلت بھری زندگی میں دھکیل کر خود منوں مٹی تلے سو جائیں۔

ہاں بولو وجدان خضر نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے وجدان کو کہا

خضر آج رات ہمیں ریمبو ہوٹل جانا ہے اور پھر وجدان نے عدیل سے ہوئی ساری گفتگو بتائی

ہمم تو مطلب آج رات جنگل میں منگل کرنا ہے خضر نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں بلکل تم اصلحہ کو اڈے تک پہنچاؤ گے اور میں حسینوں کے ساتھ انکے ساتھ موجود مردوں کو اپنی طرف راغب کر کے دنیا جہاں سے بیگانہ کر دوں گا وجدان نے مسکرا کر کہا

اچھا تو جناب اندر کے نظاروں سے لطف اندوز ہوں گے اور اپنا پسندیدہ مشغلہ گانا بجانا کریں گے خضر نے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

وجدان خضر کی بات پر مسکرایا

کیوں بھئی تم جانتے تو ہو میں ڈانس اور گانا کتنا اچھا کرتا اور گاتا ہوں پچھلی بار بھی تو سب کو اس طرح سے ہی بہلائے رکھا تھا میں نے تبھی تو تم اپنے کام

میں کامیاب ہوئے تھے وجدان نے اپنی تعریف کرتے ہوئے گردن اکڑا کر کہا

ہاں بلکل بات تو تیری بجا ہے وجدان ہمارا یہی ٹیلنٹ ہمیں بہت کچھ دے گیا اور اب ہمارا مقصد بھی پورا ایسے ہی ہو گا خضر نے مسکراتے ہوئے کہا

بس پھر آج رات ہو گا جنگل میں منگل وجدان نے قہقہ لگایا

میں رات کے منگل کے لیئے تیاریاں کر لوں خضر نے مسکراتے ہوئے کہا

جی جی وجدان نے مسکرا کر کہا تو خضر باہر چلا گیا۔

ابے اوئے لڑکی چیک کر کیسی پٹاکا پیس ہے یہ عمر نے کمینگی سے ہنستے ہوئے موبائل اپنے دوست (کاشان) کے سامنے کرتے ہوئے کہا

واہ یار کیا پیس ہے یہ کاشان نے خباثت سے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

ابے رک یہ لڑکی تو کہیں کہیں دیکھی دیکھی لگ رہی ہے کاشان نے سوچتے ہوئے کہا

ہاں یار یہ لڑکی اپنے افضل صاحب ہے نا انکی بڑی بیٹی ہے ابیر اشاہ عمر نے اسکی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا

اوا چھا اس بڑھاؤ کی بیٹی کی بیٹی تیرے پاس کیسے آئی کاشان نے عمر سے حیرانگی سے پوچھا

ارے یہ لڑکی تیرے بھائی سے سیٹ ہو چکی ہے تیرے بھائی کو پسند کرتی ہے یہ ابیر اشاہ عمر نے گردن اکڑا کر کہا۔

ابے تیری تو بڑا کمینہ تھا تو یہ تو میں جانتا تھا مگر اس لڑکی کو پٹا لے گا یہ نہیں سوچا تھا کیسے پٹی تجھ سے یہ لڑکی کاشان نے آبرو اچکا کر پوچھا

URDUNovelians

ابے سالے جب تجھے پتا ہیکہ میں کمینہ ہوں تو پھر یہ کام میرے لئیے کون سا بڑا تھا عمر نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

اس نے اپنے دوست کو یہ نہیں بتایا کہ ابیر اسے اسکی دوستی کروانے والی اسکی اپنی بہن اور ابیر اشاہ کی دوست تھی۔

تو کیا ارادہ ہے تیرا نکاح شکاح کرے گا کیا اس سے کاشان نے اپنے دل کی بات عمر سے پوچھی

ارے نہیں یار شادی وادی نہیں کرنی بس ایک رات کے لیئے رکھوں گا میں اسے اپنے ساتھ عمر نے ایک آنکھ دبا کر اپنی کمینگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا

عمر کی بات سنتے ہی کاشان کے دماغ میں ایک پلین آیا آخر کار اس نے ابیر ا شاہ سے اپنی بے عزتی کا بدلہ جو لینا تھا اس نے تو ابیر اکو لیٹر دیا تھا اور جو ابن ابیر انے ایک تھپڑ اسکے گال پر چھوڑا تھا

تب سے لیکر آج تک وہ ابیر اسے بدلہ لینے کی آگ میں جل رہا تھا اواب تو اسے سنہری موقع مل رہا تھا وہ کیسے اس موقع کو اپنے ہاتھ سے جانے دیتا۔

بڑی توپ چیز ہے تو لیکن اس کے ساتھ ایک رات گزار کر کیا ملے گا میرے پاس ایک پلین ہے اگر تو بولے تو میں بتاؤں اس کے بعد تو اس جیسی دس لڑکیوں کے ساتھ راتیں گزاریوں کاشان نے رازدارانہ انداز میں عمر کو اپنے خرافاتی پلین کے بارے میں بتایا

ہاں بول اچھا لگا تو آزمانے میں کیا ہرج ہے عمر نے مسکراتے ہوئے کہا تو کاشان نے اسے اپنا پلین بتایا

پلین تو اچھا ہے چل پھر اب اس پر عمل کر کے اپنی راتوں کو رنگین بنائیں گے عمر نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور کاشان بھی اپنے منصوبے میں کامیاب ہوا تھا۔

بعض لڑکوں کی غیرت صرف اپنے گھر کی عورتوں کی عزت کے بارے میں ہی جاگتی ہے اپنے گھر کی عورتیں انھیں عورتیں لگتی ہیں جبکہ دوسروں کے گھر کی عورتوں کو وہ گوشت کا ایک ٹکڑا سمجھتے ہیں جسے دبوچنے کے لئیے وہ ہر وقت تیار رہتے ہیں

وہ لڑکے اپنے آپ کو ایسا کرتے ہوئے تیس مار خان سمجھتے ہیں حالانکہ وہ صرف ایک کتے سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتے ہیں جو گوشت حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کرنے کے لئیے تیار رہتا ہے۔

وجدان بلیک تھری پیس میں بالوں کو جیل لگا کر سلیقے سے سلجھائے آئینے کے سامنے کھڑا اپنی تیاری دیکھ رہا تھا

سرخ و سفید رنگت گہری براؤن کلر کی آنکھیں کالے سلجھائے ہوئے بال اور مسکراتے ہوئے ایک گال پر ابھرتا وہ ڈمپل جس پر نا جانے آج تک کتنی لڑکیاں اپنا دل ہار بیٹھی تھی۔

وجدان نے اپنا عکس آئینہ میں دیکھا اور مسکرا دیا

کتنا ہینڈسم ہوں میں خدا نے کتنا خوبصورت بنایا ہے مجھے کاش کے میری خوبصورتی کی طرح میرے نصیب بھی خوبصورت بنائے ہوتے اللہ نے

میرے حصے میں وہ کالی رات نا آئی ہوتی ویسے بھی جن کے نصیب اچھے ہوں انکی شکلیں عام سی ہوتی ہیں اور جو خوبصورت ہوں کبھی کبھی ان لوگوں کے نصیب میں ایسی کالی راتیں لکھی جاتی ہیں جیسے میرے نصیب میں لکھی گئی ہے وجدان نے تلخی سے خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے کہا۔

URDUNovelians

وجدان تیار ہو کر نیچے آیا تو بی جان باہر لان میں بیٹھی ہوئی تھی

وجدان نے بی جان کو دیکھا تو مسکراتے ہوئے انکے پاس آیا

بی جان کھانا کھالیا آپ نے وجدان نے بی جان کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے پیار سے پوچھا

ہاں کھالیا کھانا تم بتاؤ تم کہاں جا رہے ہو تیار شیار ہو کے میری بہو کو لانے کا تو ارادہ نہیں ہے نا بی جان نے شرارت سے پوچھا

اوہو بی جان ابھی تک ایسی کوئی لڑکی نہیں آئی جو آپ کے بوائے فرینڈز کو اپنا اسیر کر سکے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ بس دعا کریں آج بہت ضروری کام کرنے جارہا ہوں آج کامیاب ہو گیا میں تو اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ آپکے شوہر کی موت کا انتقام لینا پکا ہو جائے گا مجھ سے میں اس کام کے بعد عدیل شاہ کا آدمی بن جاؤں گا وجدان نے خوشی سے کہا

عدیل شاہ کا نام سنتے ہی بی جان کے مسکراتے چہرے پر ایک دم تلخی اور سنجیدگی آئی تھی

کیا عدیل شاہ بی جان نے حیرت سے پوچھا

جی بی جان بلکل بس دعا کریں آپ میرے لیئے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اللہ تمہیں سرخرو کرے بی جان نے وجدان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

تو وجدان بی جان کا ہاتھ چومتا گھر سے باہر نکل گیا۔

یہ پہلی بار تھا کہ بی جان نے وجدان کو ایسا کہا تھا شاید عدیل شاہ کی تباہی کی منتظر بی جان بھی تھی جنکو اس عدیل شاہ نے بہت تکلیف دی تھی۔

URDUNovelians

وجدان ریمبو ہوٹل میں داخل ہوا تو ہر طرف چہل پہل تھی ہر کوئی باتوں میں مصروف تھا

بہت نظر دوڑانے کے بعد بلآخر وجدان کو بلاج شاہ مل گیا جو کچھ مردوں اور عورتوں کے درمیان باتوں میں مگن تھا

اف بلاج شاہ تمہاری قسمت بھی کیا قسمت ابھی مسکرا رہے ہو اور ابھی کچھ دیر بعد کہیں تمہیں دکھ کے مارے دل کا دورہ ہی نہ پڑ جائے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

URDUNovelians

افو یہ لڑکی کہاں رہ گئی کب سے ویٹ کر رہا ہوں اسکا وجدان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا کہ اچانک اسے سامنے سے آتی ہوئی لڑکیوں میں وہ لڑکی دکھی جسے وہ کب سے تلاش رہا تھا

چلو یہ تو مل گئی اب بلاج بھیاں کا کوئی علاج کروں وجدان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

ہیلو بیوٹیفل لیڈی

وجدان پارٹی میں موجود سب سے خوبصورت لڑکی کے پاس گیا

کیونکہ اب بلاج کا کچھ کرنا تھا کہ وہ اپنے آئے ہوئے اصلحہ سے بے خبر ہو سکے تبھی تو خضر اور وجدان اپنا کام کر سکتے تھے

ہیلو ہینڈ سم

وجدان کی خوبصورتی اس لڑکی کو اٹریکٹ کر رہی تھی

بیوٹیفل کیا تم میرا ایک چنا منا سا کام کرو گی وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اف کورس ہینڈ سم اس لڑکی نے خوشی سے کہا

وہ سامنے بلاج شاہ کو دیکھ رہی ہو کیا تم اسے تھوڑی دیر کے لیے اپنی خوبصورتی میں بہکا سکتی ہو وجدان نے بلاج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

پھر مجھے کیا ملے گا اس لڑکی نے وجدان سے پوچھا

پھر میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پر چلوں گا وجدان نے مسکراتے کہا تو وہ لڑکی فوراً مان گئی اب ایک لڑکا وہ بھی ہینڈسم لڑکا اسے ڈیٹ پر چلنے کا کہہ رہا تھا تو وہ منع کیوں کرتی۔

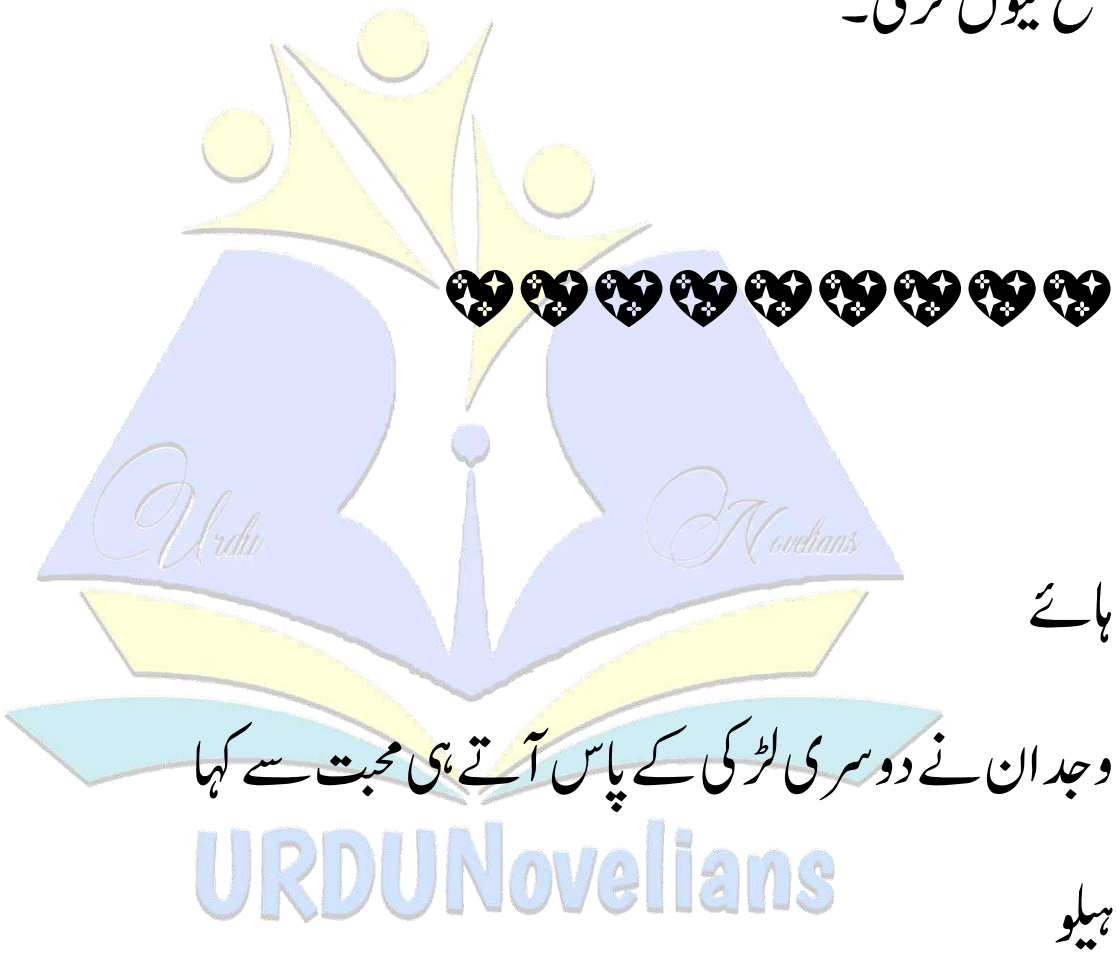

ہائے

وجدان نے دوسری لڑکی کے پاس آتے ہی محبت سے کہا

ہیلو

اس لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا

آپ تو وجدان شاہ ہیں نا بزنس مین

اس لڑکی نے سوچتے ہوئے پوچھا

جی بلکل

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

کچھ دیر حال احوال کے بعد وجدان نے اس لڑکی کو گانا گانے کی فرمائش کی۔

کیا میں ماریہ شاہ گانا گائے اور پرفارم کرے ماریہ نے حیرت سے کہا

جی بلکل کیا میرے لیئے بھی نہیں کریں گی ویسے بھی اب تو ہم دوست ہیں کیا

دوست دوست کے لیئے پرفارم نہیں کر سکتی وجدان نے پیار سے کہا تو ماریہ

منع نہیں کر سکی۔

اگلے ہی پل ہوٹل کی لائیٹس اوف ہو گئیں پورا ہوٹل اندھیرے میں نہا گیا کہ ایک رنگ لائیٹ سامنے سٹیج پر بیٹھی لڑکی پر پڑی۔

اور دوسری طرف وہ لڑکی بلاج کو بہکانے میں کامیاب ہو گئی۔

ہیلو خضر یہاں سب اوکے ہے تم اپنا کام شروع کرو وجدان نے خضر کو کان میں لگے بلیوٹوتھ کی مدد سے آگاہ کیا

وجدان کا اشارہ ملتے ہی خضر وہاں آئے ہوئے ٹرکوں سے اصلحہ اپنے ٹرکوں میں احتیاط کے ساتھ ڈلوانے لگ گیا۔

رنگ لائیٹ لڑکی پر پڑی اور وہ گاتے ہوئے کھڑی ہوئی

Kaef o Soroor hae

Pal maen olate Tere sath

Tujh ko pagal hi nahi

Kya hone wali hae baat

Ho.....ho.....ho....

ماریہ گاتے ہوئے ڈانس کرنے لگی اسکو ڈانس کرتا دیکھ ہوٹل میں موجود ہر فرد ساکت سا کھڑا اسکا رقص دیکھ رہا تھا اور دوسری جانب خضر اپنا کام بہت صفائی سے سرانجام دے رہا تھا اور وجدان ہوٹل میں موجود ہر کسی پر نظر رکھے ہوئے تھا۔

Re sor sor sazesheen

Hai Tere chaar Soo

Toh hai sanson k bhi

Sonain se sab guftugu

Phisalte jaen pal

Nahi hai koi Hal

Btaon Kya tujhe

Jaane Kya ho ga Kal

Dil farebi , Dil nasheeni

Aasmaani ho zameeni

Har ishaara, Har kinaara

Har kadam hai be yakeeni

Al haboni

Hayat Al qalba anta

Hayat Al qalba anta

Al Muthyama

ہاں بولو خضر کیا ہوا

وجدان کے کان میں خضر کی آواز ابھری

URDUNovelians

بڈی دو ٹرک اپنے اڈے پر پہنچ چکیں ہیں تین ٹرک باقی ہیں اور یہاں سب کو علم ہو گیا ہے ہمارے بارے میں جلدی یہاں آؤ

خضر نے پریشانی سے کہا تو وجدان بنا ایک پل کی دیر کیئے وہاں پہنچا

وجدان وہاں پہنچا تو خضر تین چار آدمیوں کے بیچ گھرا ہوا تھا

ہمم تو آج مجھے اپنے ہاتھوں کے جوہر دکھانے پڑیں گے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اور ایک ہی لمحے میں وہاں پہنچ کر ایک ایک کو مارنا شروع کر دیا وجدان کو دیکھتے ہی خضر نے بھی اپنا ہاتھ ان لوگوں پر صاف کرنا شروع کر دیا۔

بلاج شراب اور اس لڑکی کے حسن میں اس قدر ڈوبا کہ اسے ارد گرد کا کوئی ہوش نا رہا

اور ہوٹل میں موجود افراد کو ماریہ نے اپنے جلوے سے مدہوش کر رکھا تھا۔

Ohhh

Khabar kuch bhi ni

Tujhe a be khabar

Nazar ye dil nashi

Farebi hai nazar

Chale to chal hai

Biche to jaal hai

Tera sawaal q

Wabaale jaan hai

Dil farebi, Dil nasheeni

Aasmaani ho zameeni

Har ishaara Har kinaara

Har kadam hai be yakeeni

Al haboni

Hayat Al qalba anta

Hayat Al qalba anta

Al Muthyama

URDUNovelians

ہوٹل میں سب مدہوش بنے ماریہ کے پرفارمینس سے لطف اندوز ہو رہے تھے

اور دوسری جانب وجدان بلاج کے آدمیوں کو کتے کی مار کر انکے اصلحہ سے بھرے پانچ ٹرکوں کو اپنے اڈے پر لے جا چکا تھا

ناچاہتے ہوئے بھی وہ دو لڑکیاں وجدان کے پلین کا حصہ بن چکی تھی اور انھیں خبر تک نہیں تھی۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ابیرا اپنے کمرے میں لیٹی شاعریاں پڑھنے میں مصروف تھی کہ اسے عمر کی کال آئی

ابیرا نے عمر کا نام دیکھتے ہی کال کو فوراً پک کیا

ہاں بولو عمر

ابیرا نے کال پک کرتے ہی پوچھا

ابیرا آج میں بہت خوش ہوں تمہیں پتا ہے میرے گھر والے ہمارے رشتے کے لیئے مان گئے ہیں اب تم میری دلہن

اس سے پہلے عمر کچھ کہتا ایک زور دار دھماکہ ہوا اور عمر کی آواز آنی بند ہو گئی

ہیلو عمر

کیا ہوا ہے ابیرا پریشانی سے پوچھنے لگی مگر مقابل سے کوئی آواز نہیں آئی

ابیرا کے ذہن میں عجیب عجیب خیال آنے لگے اور ساتھ ہی آنکھوں سے آنسوں بہنے شروع ہو گئے۔

ابیرا نے اپنے آنسوں صاف کیئے اور واشروم میں چلی گئی کچھ دیر بعد ابیرا وضو بنا کر باہر نکلی اور جائے نماز بچھا کر دو نفل کی نیت باندھ کر کھڑی ہو گئی اور عمر کی سلامتی کے لیے رو رو کر اپنے رب کے حضور دعا کرنے لگی۔

یار بڑی تو نے یہ سب کیسے کیا میرا مطلب بلاج کو کیسے ہٹایا تو نے خضر نے حیرانگی سے پوچھا

کیونکہ یہ سب اتنا آسان تو نہیں تھا جتنا آسانی سے وجدان نے یہ کام کیا تھا

ڈیئر خضر یار تو کیسے بھول جاتا ہے میں وجدان شاہ ہوں سالار شاہ کا بیٹا اور اس کالی رات کا مجھ پر احسان ہی اتنا تھا کہ اس نے مجھے ایسا بنا دیا کہ مشکل کام بھی آسانی سے کر گزرتا ہوں میں تجھے پتا ہے مجھے اس کالی رات علم ہوا تھا کہ مرد کتنا بھی اچھا یا برا کیوں نا ہو عورت کے حسن میں وہ بہک ہی جاتا ہے اور یہی حربہ میں نے بلاج پر آزمایا جیسے آج سے کئی سالوں پہلے اس نے کسی اور پر آزمایا تھا آج وہ خود عورت کے حسن میں بہک کر اپنا نقصان اور میرا فائدہ کر بیٹھا وجدان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

اچھا یہ تو بتاؤ وہ جو لڑکی ڈانس کر رہی تھی وہ کون تھی خضر نے مسکراتے ہوئے پوچھا

کیوں تیرا دل آگیا ہے کیا اس پر وجدان نے شرارت سے کہا

اوشٹ اپ وجدان تمہیں میں ایسا لگتا ہوں خضر نے خفگی سے کہا

او مطلب کہ تم لڑکے نہیں ہو مجھے تو تم لڑکے لگتے تھے اور اب تم کہر ہے ہو کہ میں تمہیں ایسا لگتا ہوں او میرے خدا میں نے جسے لڑکا سمجھا تھا وہ تو کچھ اور ہی نکلا وجدان نے ڈرامائی انداز میں دہائی دی

ویسے نا تو لڑکا ہے نا لڑکی ہے کہیں تو وہ تیسری چیز تو نہیں وجدان نے سنجیدگی سے پوچھا لیکن آنکھوں میں شرارت صاف واضح تھی

ہیں یہ تیسری چیز کیا ہوتی ہے خضر نے حیرانگی سے پوچھا

تجھے نہیں پتا میں بتاتا ہوں تیسری چیز ہوتی ہے ہجڑا، کھدڑا اور بھی بہت کچھ کہتے ہونگے مگر مجھے دو نام ہی پتا ہے تو وہ ہے کیا مجھے تو بتانا چاہیے تھا نا تجھے کیسا ہجڑا میر امطلب کیسا دوست ہے تو وجدان نے شرارت سے کہا

وجدان انف بہت بکواس کر رہا ہے تو خضر نے غصے سے کہا خود کو تیسری چیز کہلوانا کوئی آسان بات تھوڑی تھی

اس سے پہلے وجدان جواب دیتا اس کا موبائل بجا

موبائل اسکرین پر ابھرتے نام سے وجدان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

کال دوسری بیل پر ہی وجدان نے پک کر لی تھی

ہیلو ینگ مین آئی ایم پراوڈ آف یو تم نے مشکل کام اتنی آسانی سے کر لیا شاباش موبائل سے عدیل شاہ کی آواز ابھری تھی

میں کوئی 5 کلاس کا بچہ نہیں جو مجھے شاباش سے نواز رہے ہیں آپ وجدان نے سنجیدگی سے کہا

اوہو ینگ بھڑک کیوں رہے ہو کل شام پانچوں ٹرک لیکر میرے فارم ہاؤس آجاؤ وہیں ملاقات ہو گی ہماری عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی۔

URDUNovelians

کیا ہوا بڈی خضر نے پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں کل ہماری ملاقات ہے ہمارے دشمن اول سے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اگر اس نے تمہیں پہچان لیا تو خضر نے پریشانی سے اپنا خدشہ بیان کیا

نہیں پہچان پائے گا وہ تب میں چھوٹا تھا جب اس کا اور میرا آمنا سامنا ہوا تھا اب بات مختلف ہے وجدان نے سکون سے جواب دیا۔

اچھا بتانا وہ لڑکی کون تھی جو ڈانس کر رہی تھی خضر کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی تھی

وہ لڑکی وہ تو ماریہ شاہ تھی وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن ماریہ کا نام سنتے ہی خضر سوچوں میں گم ہو گیا اور پھر وجدان سے بولا

کیا میں جس ماریہ کے بارے میں سوچ رہا ہوں یہ وہی ہے خضر نے تفتیشی نظروں سے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا

جی بلکل مسٹر خضر یہ لڑکی وہی ہے ماریہ عدیل شاہ

عدیل شاہ کی اکلوتی بیٹی اسکی کمزوری اور ہماری سب سے بڑی طاقت اب اس کی بدولت ہی میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکوں گا وجدان نے سرد لہجے میں کہا

مگر وجدان وہ

کیا وہ کچھ وہ نہیں ہے جب میری کمزوریوں کا میرے بابا کی کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا گیا میرے اور بابا کی عزت پر گندی نظر ڈالی گئی ہماری عزت کو مجھے تو کہتے ہوئے شرم آتی ہے

لیکن اب مجھے شرم نہیں آئی گی میں وہی کروں گا جو مجھے سہی لگے گا وجدان نے غصے سے کہا تو خضر بھی چپ ہو گیا۔

ابیرا ابھی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی ہوئی تھی کہ اس کا موبائل بجا

موبائل کی آواز پر ابیرا نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور موبائل پکڑا

موبائل پر انجان نمبر دیکھ کر پہلے تو اس نے موبائل رکھنا چاہا پھر نا جانے کیا سوچ کر کال اٹھالی

ہیلو کون ابیر انے جھجکتے ہوئے پوچھا

جی آپ ابیر اشاہ بات کر رہی ہیں مقابل نے دھیمے لہجے میں پوچھا

جج۔۔جی ابیر اکو کچھ غلط ہونے کا سگنل ملا

مس ابیر اشاہ ایک عمر نامی لڑکا اپنی آخری سانسیں گن رہا ہے انکا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور وہ آپ سے ملنے کی ضد کر رہا ہے مقابل نے بہت آرام سے ابیر اپر بم پھوڑا تھا۔

ککک۔۔۔کہاں ہیں وہ ابیر انے لرزتے ہونٹوں سے پوچھا

جی آپ سٹی ہو سپٹل پہنچ کر کل کیجیے گا مجھے میں آپ کو لے جاؤں گا اور پلیز آدھے گھنٹے میں پہنچیں آپ اس آدمی نے کہتے ہی کال کاٹ دی تھی۔

کیا کروں میں کیسے جاؤں میں ابیر انے روتے ہوئے خود سے سوال کیا

کیونکہ آج تک اس نے اپنے گھر والوں سے جھوٹ نہیں بولا تھا لیکن آج اسے اسکی محبت نے اسے جھوٹ کا سہارا لینے کے لیے مجبور کر دیا تھا

اس نے بنا کچھ سوچے سمجھے جذبات میں آکر وہاں جانے کا فیصلہ کیا اور اپنی چادر نکال کر اپنے اوپر اوڑھی اور کمرے سے باہر نکلی

امی میں زرا ارم کے گھر سے آرہی ہوں وہ دوسرے شہر جارہی ہے میں بس دس منٹ میں مل کر آئی ابیر انے جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے کہا

اچھا جاؤ لیکن جلدی آجانا فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ ارم کا گھر دو گھر چھوڑ کر ہی تھا

ابیر انے ڈرتے ہوئے قدم اپنے گھر سے باہر نکالا آج پہلی بار ابیر ا کو گھر سے نکلنے میں خوف آیا تھا

ابیر انے سٹی ہوسپٹل پہنچ کر اسی نمبر پر کال کی اور تھوڑی دیر میں ایک لڑکا اسے عمر کے پاس لے جانے کا کہہ کر وہاں سے لے گیا۔

یی۔۔۔۔یہ کہاں لیکر آئے ہہہ۔۔۔۔ہیں آپ مممم۔۔۔۔۔مجھے ابیرا نے خوفزدہ ہو کر پوچھا

ابیرا کو جہاں لے کر آیا گیا تھا وہ ایک بہت پرانی عمارت تھی

مجھے یہاں لانے کا کہا گیا تھا وہ لڑکا اتنا کہا تھا کہ ابیرا اسے دھکا دے کر بھاگنے لگی

اس سے پہلے وہ بھاگنے میں کامیاب ہوتی کسی نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

ابیرا اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی اس لئیے اس کے سینے سے جا لگی

ابیرا نے اس انسان کو دیکھا تو حیران ہو گئی

عممم۔۔۔۔۔۔عمر آپ

ابیرا نے حیرانگی سے پوچھا

ہاں میری جان میں عمر نے کہتے ہی ابیرا کے منہ پر اسپرا کی تو وہ بے ہوش ہو گئی۔

URDUNovelians

افضل صاحب کے گھر تو غم کے بادل ٹوٹ پڑے تھے شام کے پانچ بج رہے تھے اور ابیرا کا کوئی پتا نہیں تھا کہ وہ کہاں گئی ہے

محلے والے نا جانے کیا کیا باتیں کر رہے تھے

افضل صاحب نے پولیس میں رپورٹ درج کرائی تھی لیکن انکی طرف سے بھی کوئی جواب نہیں مل پایا تھا۔

ارے افضل صاحب کہیں ابیرا کا کسی کے ساتھ چکر وکر تو نہیں تھا انکے پڑوسی نے افضل صاحب سے پوچھا

کیسی باتیں کر رہیں آپ میری بیٹی ایسی نہیں ہے افضل صاحب نے غصے سے کہا

ارے میاں اگر آپ کی بیٹی ایسی نہیں ہوتی تو گھر سے بھاگتی کیوں محلے کی ایک عورت نے زہریلے لہجے میں کہا

بس لوگوں کو موقع ملنا چاہیے باتیں بنانے کا مانا ابیر اسے غلطی ہوئی کہ وہ گھر سے باہر نکل گئی لیکن کسی کے کردار پر خاص کر لڑکی کے کردار پر انگلی اٹھانے کا حق کسی کو بھی نہیں ہے

لوگ یہ نہیں سوچتے کہ سکے کے ہمیشہ دو پہلوں ہوتے ہیں لازمی تو نہیں ہے لڑکی گھر سے بھاگی ہو اس کے ساتھ کچھ غلط بھی تو ہوا ہو گا جیسے ابیر اکے ساتھ ہوا تھا۔

رات کے آٹھ بجے افضل صاحب کے موبائل پر کال آئی

افضل صاحب نے حیرانگی سے ان نون نمبر دیکھا اور پھر کال پک کر لی

ہاں بڑھاؤ کیا ہوا بیٹی ڈھونڈ رہا ہے نہیں ملے گی تیری بیٹی تجھے اب کبھی بھی بیچ دیا میں نے تیری بیٹی کو پتا ہے کتنے میں بکی تیری بیٹی پورے 5 لاکھ میں

افسوس پالا پوسا تو نے اپنی بیٹی کو اور اس کا پھل میں لے گیا موبائل سے

خباثت بھری آواز ابھری تھی

یہ سب سنتے ہی افضل صاحب کے ہاتھ سے موبائل گرا تھا

ابو

ابو کیا ہوا آپ کو

کوئی ایمبولینس بلواؤ زرمینہ نے چیختے ہوئے کہا۔

ابیر اکی آنکھ کھلی تو خود کو رسیوں سے بندھے کرسی پر موجود پایا

کوئی ہے ابیر انے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے زور سے کہا

ابیر اڈارلنگ میں ہوں عمر کمرے میں داخل ہوتا مسکرا کر کہنے لگا

تت۔۔۔۔۔تم ایسا کککک۔۔۔۔۔کیوں کر رہے ہو ابیر انے روتے ہوئے کہا

گوڈ بہت اچھا سوال ہے کہ میں یہ کیوں کر رہا ہوں تمہیں بیچ دیا ہے میں نے اس لیئے یہ سب کر رہا ہوں میں تمہیں بیچنا جو تھا عمر نے کمینگی سے کہا

پلیز ایسا مت کرو مجھے مت بیچو میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا میں نے تو صرف تم سے محبت کی تھی تمہارے لیئے اپنے گھر والوں سے جھوٹ بولا صرف اور

صرف تمہارے لیئے تم سے ملنے کے لئے آئی پلیز ایسا مت کرو تمہاری بھی تو ایک بہن ہے اگر اسکے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے ابیر اکچھ اور کہتی اپنی بہن کے کے بارے میں سن کر عمر نے اسکی بات کاٹی

چپ ایک دم چپ تیری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کا نام لینے کی میری بہن تجھ جیسی نہیں ہے عمر نے غصے سے کہا

ویسے تجھے پتا ہے تجھے بیچنے میں مجھے 5 لاکھ روپے مل رہیں ہیں تجھے کیا لگتا ہے میں تجھ سے محبت کرتا تھا نہیں پہلے تو میرا ارادہ تیرے ساتھ ایک رات

گزارنے کا تھا پھر میں نے سوچا تجھے بیچ کر تجھ جیسی دس لڑکیوں کے ساتھ راتیں گزاروں گا

تجھے کیا لگتا ہے کہ فیس بک کی دوستیاں محبتیں اتنی خالص ہوتی ہے ارے نہیں میری جان یہ فیس بک کی دوستیاں محبتیں اتنی خالص ہوتی ہی نہیں ہیں یہاں ہم جیسے لوگ تم جیسی معصوم لڑکیوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں جیسے آج میں نے تمہارا فائدہ اٹھایا ہے عمر نے خباثت سے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

ابیرا اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی کیا سچی محبت کی تابیر اتنی بھیانک ہوتی ہے میں نے تو محبت کی تھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا

ہاں گناہ کیا تھا گناہ کسی نا محرم مرد سے رات رات بھر بات کر کے آج اس کے لیئے گھر سے باہر قدم نکال کر گناہ کیا ہے میں نے سزا تو پھر ملے گی نا مجھے ابیر انے طنزیہ سوچتے ہوئے خود سے کہا

کیا ہوا کچھ نہیں کہو گی تم عمر نے ابیر اکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں میں نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا ہے اب تمہیں وہ دیکھے گا اور میرا اللہ مالک ہے میری عزت کی حفاظت اب وہی کرے گا ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا

URDUNovelians

دیکھتا ہوں کیا کرتا ہے تمہارا اللہ عمر نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے مگر جب کسی پر پڑتی ہے تو اسکی آواز ساتوں آسمان تک جاتی ہے ابیر انے سکون سے جواب دیا تھا

کیونکہ اب وہ خود کو اللہ کے سپرد کر چکی تھی اور یہ کیسے ممکن تھا کہ اللہ کے سپرد جو چیز کی جائے وہ اسکی حفاظت نہ کرے۔

💖💖💖💖💖💖💖

عمر ابیر اکو بیچ چکا تھا اور اب ابیر اکے ساتھ انیس لڑکیوں کو ٹرک میں ڈال کر دوسرے ملک بھیجنے کی تیاریاں کی جارہی تھیں۔

URDUNovelians

یا اللہ میں جانتی ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے پلیز اللہ جی آپ تو جانتے ہیں میں نے سچی محبت کی تھی اس کے دل میں چور تھا اس میں میرا کیا قصور اللہ

جی مجھے میری غلطی کی سزا مل چکی ہے پلیز اللہ جی مجھے معاف کر دیں آپ تو معاف کرنے والے ہیں نا پلیز میری عزت بچا لیں ابیر انے روتے ہوئے دعا کی تھی۔

اے بی بی یہاں دعا کام نہیں آئے گی مجھے دیکھ میں اب تک نا جانے کتنے بستروں کی زینت بن چکی ہوں میری دعا قبول نہیں ہوئی تیری کیا خاک ہو گی دیکھ اب پھر دوسرے ملک جا کر نا جانے اور کتنے بستروں کی زینت بنوں گی

وہاں موجود ایک لڑکی نے ابیر اکو دعا کرتے دیکھ بے مروتی سے کہا۔

دعائیں بھی انکی قبول ہوتی ہیں جن کو اپنی دعاؤں پر اور دینے والی زات پر بھروسہ ہو ابیر انے سرد لہجے میں کہا اور اپنا منہ دوسری جانب کر لیا

وہ لڑکی ابیر ا کو دیکھتے رہ گئی۔

ٹرک میں ان لڑکیوں کو ڈال کر اپنی منزل کی طرف روانہ کر دیا تھا۔

ارے بابا رو کو گاڑی پولیس کانسٹیبل نے ٹرک کو روکتے ہوئے کہا کیا ہوا چاچا ٹرک میں موجود ایک لڑکے نے ان سے پوچھا

بھائی کہاں لے جا رہے ہو گاڑی کیا ہے گاڑی میں پولیس کانسٹیبل نے ٹرک پر ڈنڈی مارتے ہوئے پیشاورانہ انداز میں پوچھا

چاچا زیادہ پولیس گری نہیں جھاڑ یہاں یہ پکڑ اور نکلتا بن ٹرک میں موجود لڑکے نے اکتائے ہوئے لہجے میں پولیس کانسٹیبل کو پیسوں کی ایک گدی دیتے ہوئے کہا

تو پولیس والے نے انکار استہ چھوڑ دیا اور پیسے گننے میں مصروف ہو گیا۔

وجدان اور خضر اس وقت عدیل شاہ کے فارم ہاؤس میں موجود اسکا انتظار کر رہے تھے

ہیلو ینگ مین عدیل شاہ نے ہال میں قدم رکھتے ہوئے خوشی سے کہا

ہیلو عدیل شاہ وجدان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

تمہارے ٹرک باہر پورچ میں کھڑے ہیں وجدان نے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا

ہمم بندے تو کمال کے ہو تم عدیل شاہ نے وجدان کے کارنامے کی تعریف کرتے ہوئے کہا

یہ تمہارے ہاتھ پر کس نے اپنا کرتب دکھایا ہے عدیل شاہ نے وجدان کے ہاتھ پر پٹی بندھی ہوئی دیکھ کر پوچھا

ہاہاہا ایسا اب تک کوئی مائی کا لال پیدا نہیں ہوا جو وجدان شاہ کو اپنا کرتب دکھا سکے اور رہی بات اس زخم کی تو لڑتے وقت چھوٹی موٹی چوٹ لگ ہی جاتی ہے مثال کے طور پر جیسے تمہارے ماتھے پر لگی ہے وجدان نے طنزیہ انداز میں کہا

وجدان کی بات سنتے ہی عدیل شاہ نے ماتھے پر موجود نشان پر ہاتھ پھیرا جو کافی پرانا تھا لیکن اس پر ہاتھ پھیرتے ہی آج پہلی بار وہ ماضی کے اس وقت

میں چلا گیا تھا جب کسی نے اسکے ماتھے پر یہ نشان چھوڑ کر اپنے بدلا لینے کا وعدہ کیا تھا۔

تتت۔۔۔تم اس نشان کے بارے میں کیسے جانتے ہو عدیل شاہ نے حیرانگی سے پوچھا

ارے مسٹر عدیل شاہ یہ تو کوئی بھی بتا دے گا کہ یہ نشان لڑائی کا تحفہ ہے ماشاءاللہ اللہ نے مجھے آنکھیں دیں ہے تو دیکھ کے ہی بتایا ہے میں نے وجدان نے بات کو پلٹتے ہوئے کہا تو عدیل شاہ مسکرایا۔

URDUNovelians

اچھا یہ کام کر کے تم نے اپنی بہادری کا ثبوت دیا ہے باقی بلاج شاہ سے میں خود نمٹ لوں گا تم فلحال دوسرا کام کرو آج شام کو کچھ کڑکیاں منگوائی ہیں

میں نے دوسرے ملک بیچنے کے لیے بیس لڑکیاں ہیں انھیں صحیح سلامت اس پتے پر پہنچادو عدیل شاہ نے اپنے مدعے کی بات کرتے ہوئے ایک چٹ وجدان شاہ کی طرف بڑھائی۔

ٹھیک ہے میں کر دوں گا لیکن آج مجھے ایک ضروری کام ہے اس لئیے لڑکیوں کو اس آدمی سے لیکر روانہ کر دوں گا آگے ٹرک ڈرائیور اسے اپنی منزل تک پہنچادے گا وجدان نے بات بناتے ہوئے کہا۔

اوکے ینگ مین آئی ہوپ کے اب تم میرے لئیے فائدے مند ثابت ہو گے عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا

تم اپنا کام کرو جلد دوبارہ ملاقات ہو گی عدیل شاہ کہتا وہاں سے چلا گیا

اور وجدان عدیل شاہ کے دیئے پتے کو دیکھتے ہوئے کچھ سوچنے لگا اور پھر وہ

اور خضر بھی وہاں سے نکل گئے۔

💔💔💔💔💔💔

رات کے اندھیرے میں وائیٹ شرٹ کے نیچے بلیک جینز پہنے اپنے پیچھے خضر

کے ساتھ تین باڈی گارڈ لئیے وہ اس عمارت میں داخل ہوا جہاں لڑکیوں کو

لایا گیا تھا۔

بس اب اپنا اللہ ہی مالک ہے نا جانے کہاں لے کر جائیں گے یہ نامرد لوگ ہمیں وہاں موجود ایک لڑکی نے غصے سے کہا

کیونکہ اب وہ صرف بولنے کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتی تھیں۔

ابیر ایہ سب سنتے ہی اور ٹرک میں ایک لڑکی نے اسے بتایا تھا کہ بیچی جانے والی لڑکیوں کے ساتھ یہ کیا کرتے ہیں وہ سب سوچتے سوچتے اچانک اسکے پیر لڑکھڑائے اور وہ اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گئی۔

ارے اسے کیا ہوا ساری لڑکیاں ابیر اکے گرد کھڑی اسے جگانے کی تگ و دو میں لگ گئی

اور ایک لڑکی باہر کھڑے لڑکوں کو بلانے چلی گئی

وجدان عمارت میں داخل ہوا تو ایک لڑکا جلدی سے اسکے بیٹھنے کے لیے کرسی لایا جس پر وجدان شاہ پورے غرور کے ساتھ بیٹھا تھا۔

ہاں بولو کتنی لڑکیاں ہیں وجدان نے اپنی بات کی تصدیق کرتے ہوئے سامنے بیٹھے ٹرک ڈرائیور سے پوچھا

بیس لڑکیاں ہیں ٹرک ڈرائیور نے جواب دیا

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتا یا سنتا دو لڑکے ایک لڑکی کو کاندھوں سے تھامے ٹرک ڈرائیور (جو کہ انکا باس تھا) کے پاس آئے

سر یہ لڑکی بے ہوش ہو گئی ہے ایک لڑکے نے اس لڑکی کو تھامتے ہوئے کہا

وجدان نے جیسے ہی اپنی نظر اس لڑکی کے چہرے پر ڈالی اسکے بعد اسے کچھ خبر نہ رہی

وہ لڑکی اتنی خوبصورت تو نہیں تھی لیکن وجدان شاہ اسے دیکھتے ہی اس پر دل ہار بیٹھا

شاید محبت ایسی ہی ہوتی ہے اللہ ایسے ہی محبت دلوں میں ڈالتا ہے کہ محبوب کے ملنے کے بعد کچھ بھی نظر نہیں آتا دماغ کچھ اور سوچنے کے قابل نہیں رہتا۔

کیا ہوا ہے اسے ٹرک ڈرائیور نے سرد لہجے میں پوچھا

ٹرک ڈرائیور کی آواز سے وجدان ہوش کی دنیا میں آیا

سر بے ہوش ہے لڑکے نے جواب دیا

اچھا دیکھوں زرا ٹرک ڈرائیور نے اپنا ہاتھ ابیرا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

لیکن آنکھوں میں ہوس صاف واضح تھی جسے وجدان دیکھ چکا تھا

وجدان نے ایک ہی لمحے میں ابیرا کی طرف ٹرک ڈرائیور کا بڑھتا ہاتھ تھاما

وہ کیسے اس انسان کو ابیرا کو چھونے دے سکتا تھا جس کو دیکھتے ہی وجدان شاہ

کے دل میں کچھ پیدا ہوا تھا کیا ہوا تھا یہ سمجھنے سے وجدان ابھی قاصر تھا

میں اسے دیکھ لوں گا تمہارا کام ہو گیا ہے پتلی گلی سے نکلتے بنو شاباش وجدان نے غصے سے ٹرک ڈرائیور کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا

اچھا اچھا غصہ کیوں ہوتے ہو ٹرک ڈرائیور وجدان کا غصہ دیکھ کر گھبرا گیا اور مسکراتے ہوئے بولا اور اپنے آدمیوں کو لیکر باہر نکل گیا

خضر تم ان لڑکیوں کو انکی اصل جگہ پر پہنچاؤ پلیز تو جانتے ہو نا تم کر لو گے سب میں زرا اس لڑکی کو ہاسپٹل لے جاؤں وجدان نے بے چینی سے کہا تو خضر نے ہاں میں گردن ہلائی۔

URDUNovelians

وجدان اس وقت ہاسپٹل میں موجود تھا اور اندر کمرے میں ڈاکٹر ابیر اکا چیک اپ کر رہے تھے

کیا ہوا ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہے وجدان نے پریشانی سے کمرے سے باہر نکل رہے ڈاکٹر سے پوچھا

جی وہ اب بلکل ٹھیک ہیں زہنی دباؤ بہت تھا انھیں جس کی وجہ سے وہ یوں اچانک بے ہوش ہو گئی تھی اب وہ ٹھیک تو ہیں مگر وہ اپنی میموری لوس کر چکی ہیں انھیں اپنی پرانی زندگی کے کچھ لمحات یاد نہیں رہے ہیں

میں نے کچھ میڈیسن لکھ دی ہیں وہ وقت پر دیتے رہیئے آپ اور انھیں خوش رکھنے کی کوشش کریں ورنہ انکی طبیعت خراب ہو سکتی ہے ڈاکٹر پیشاورانہ انداز میں کہتا وہاں سے چلا گیا۔

وجدان نے کمرے میں قدم رکھا تو سامنے ابیرا کو لیٹا پایا ہوش تو اسے آ چکا تھا لیکن آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر وہ لیٹی ہوئی تھی

کیسی ہو تم وجدان نے ابیرا کے قریب چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

وجدان کی آواز سنتے ہی ابیرا نے جھٹ سے اپنا ہاتھ آنکھوں سے ہٹایا اور سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور ٹکٹکی باندھے بس وجدان کو دیکھے جا رہی تھی

کیا ہوا نظر لگانے کا ارادہ ہے وجدان نے شرارت سے کہا

ننن۔۔۔۔ نہیں تو وجدان کی بات سن کر ابیر اشر مندہ سی ہو گئی

کچھ پوچھا ہے میں نے کہی بہری تو نہیں ہو تم تمہارے دونوں کان برابر کام تو کرتے ہیں نا وجدان نے مصنوعی پریشانی سے پوچھا

سنتا ہے مجھے بہری نہیں ہوں میں اور ابیر اشاہ اتنی جلدی بہری ہونے والوں میں سے نہیں ہے بہرا کر کے نا چھوڑوں میں اگلے بندے کو آئے بڑے مجھے بہرا کہنے والے ان یرانے غصے سے کہا

URDUNovelians

او تو ابیر اشاہ نام ہے جناب کا کیا بات ہے وجدان نام پتا کر بھی لیا تو نے کتنا چالاک دماغ دیا ہے اللہ نے تجھے وجدان نے خود کو داد دیتے ہوئے کہا

کیاہاں خود پاگلوں کی طرح بڑبڑا رہے ہو کون ہو تم اور میں یہاں کیسے آئی

ابیر انے حیرانگی سے پوچھا

میں وجدان شاہ ہوں ابیر اشاہ کا شوہر

مطلب کہ میں تمہارا شوہر اور تم میری بیوی ہو وجدان نے بڑی صفائی سے

جھوٹ بولا تھا

وجدان کی بات سنتے ہی ابیر اہو نقوں کی طرح بس وجدان کو دیکھتی رہ گئی۔

کیا ہوا جانے من کب تک یوں مجھے دیکھتی رہو گی نظر لگاؤ گی کیا اپنے معصوم اور ہینڈسم شوہر کو وجدان نے ابیرا کے یوں دیکھنے پر چوٹ کی

تتت۔۔۔تم ابیرا وجدان کی بات سن کر شرمندہ سی ہو گئی اس لیئے نظریں پھیر کر بولنے ہی لگی تھی کہ وجدان نے اسکی بات کاٹی

ہاں میں وجدان شاہ میری جان تمہارا یعنی ابیرا شاہ کا شوہر کیا ہوا تمہیں ہماری شادی ہضم نہیں ہو رہی ہاں وجدان نے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر کہا لیکن آنکھوں میں صاف شرارت جھلک رہی تھی

تتتت۔۔۔تمہیں میرا نام کیسے پتا ہے ابیرا نے حیرانگی سے پوچھا

تم بیوی ہو میری تو مجھے نام نہیں پتا ہو گا تمہارا وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

زیادہ پھیلو نہیں جو پوچھا ہے وہ بتاؤ ابیر انے غصے سے پوچھا وہ خود حیران تھی

کہ وجدان کو اس کے نام کا کیسے پتا چلا

اوکے یار اب غصہ تو نہ کرو تمہاری صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہے رہی بات

تمہارے نام کی تو تم نے خود ہی بتایا ابھی تھوڑی دیر پہلے کہ ابیر اشاہ بہروں

میں سے نہیں بہرے کرنے والوں میں سے ہے وجدان نے ابیر اکی نقل

اتارتے ہوئے کہا۔

وجدان کی بات سن کر ابیر اکو اپنی زبان پر بہت غصہ آیا کہ وہ اسکا نام بولتے

ہوئے لے چکی تھی لیکن اب کیا کر سکتے ہیں اپنی زبان کو ابیر اکچھ کر بھی تو

نہیں سکتی تھی نا

اب کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو ہاں اپنی قسمت پر رشک کر رہی ہو گی نا تم کہ کیسے تمہیں مجھ جیسا ہینڈسم اور ڈیشنگ ہیرو مل گیا جو تمہارا مجازی خدا ہے وجدان نے شرارت سے کہا

آج وجدان خلاف عادت کسی لڑکی سے اس طرح نا صرف فرینک ہو رہا تھا بلکہ اسے اپنی بیوی بھی بتا چکا تھا۔

اوہیلو مسٹر شاہ کیا نکاح نکاح کا پیپنا بجا رہے ہو میرے سامنے اگر نکاح ہوا بھی ہے تو مجھے نکاح نامہ دکھاؤ تبھی مانوں گی کہ میں کہ تم میرے شوہر ہو ابیر انے منہ کے کے ڈیزائن بناتے ہوئے تم میرے شوہر ہو پر زور دیکر کہا تھا

ابیر اکی بات سن کر وجدان کے چہرے پر سے مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی اور وہ سوچ میں پڑ گیا

کیا یار یہ تو مجھ سے بھی تیز ہے اب بیوی تو کہہ دیا میں نے اسے نکاح نامہ کہاں سے لاؤں وجدان نے خود سے کہا

کیا ہوا مسٹر شاہ نہیں ہے نا نکاح نامہ تمہارے پاس کیسے ہو گا میں تمہاری بیوی ہوں ہی نہیں کتنا جھوٹ بولتے ہیں آپ مسٹر شاہ آپ کی بیوی لولی لنگڑی ہو گی اور آپ کو پسند نہیں ہو گی تبھی مجھے دیکھتے ہی اپنی بیوی کا دعویٰ کر رہیں ہیں آپ آخر اتنی خوبصورت بیوی ہر کسی کے نصیب میں تو نہیں ہوتی ہے نا ابیر انے وجدان کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا

ابیرا کی بات سنتے ہی وجدان ایک پل میں ابیرا کے نزدیک ہوا اور اسکے ارد گرد بازو رکھ کر اسکے چہرے کے قریب چہرا کرتے ہوئے بولا

میری بیوی لولی لنگڑی نہیں ہے میری بیوی تم ہو مسسز شاہ اگر تمہیں یقین نہیں ہے تو میں تمہیں یقین دلا سکتا ہوں مگر اپنے سٹائل سے وجدان نے ابیرا کے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے کہا

وجدان کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر اور اسکی بات کا مطلب سمجھ کر ابیرا کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی لیکن خود کو کمپوز کرتی اس نے اپنے دونوں ہاتھ وجدان کے سینے پر رکھ کر اسے پیچھے دھکیلا

کیا ہوا مسسز شاہ یقین نہیں دلواؤ میں کہ میں تمہاری شوہر ہوں وجدان نے شرارت سے پوچھا

ہاں ہاں ٹھیک ہے لیکن بنا نکاح نامے کے میں تم پر یقین نہیں کر سکتی ابیرا اپنے دل کی دھڑکنوں کو نارمل کرتی جھٹ سے بولی

ٹھیک ہے ابیرا گھر جا کر دکھا دوں گا نکاح نامہ اب خوش وجدان نے ہار مانتے ہوئے کہا

ہاں ٹھیک ہے لیکن جب تک مجھے اپنے نکاح کا اور تمہارا اپنا شوہر ہونے کا یقین نہیں آجاتا تم میرے ساتھ کوئی شلیل حرکت نہیں کرو گے ابیرا نے

شہادت کی انگلی وجدان کی طرف کرتے ہوئے وارنگ دینے والے انداز میں کہا

ابیرا کے اس طرح کہنے اور بات کرنے پر وجدان کے دل نے ایک بیٹ مس کی

جو حکم سرکار لیکن چھوٹی موٹی گستاخی تو ہو ہی جایا کرے گی آخر انسان ہوں میں یعنی غلطیوں کا پتلا لیکن اسکے علاوہ آپکا ہر حکم سر آنکھوں پر وجدان نے سر کو خم کرتے ہوئے پیار اور شرارت بھرے انداز میں کہا

تو ابیرا شرم کے مارے نظریں جھکا گئیں۔

اچھا تم آرام کرو میں زرا تمہارے ڈسچارج پیپر ریڈی کروا کر آیا وجدان ابیرا کو کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

وجدان باہر آیا تو پھر سے اسکے دماغ میں نکاح نامہ والی بات گھومنے لگی

اف کیا مصیبت ہے میں اس لڑکی کو لیکر یہاں آیا تو آیا لیکن کیا کیا بول گیا اسے یہاں تک کے بیوی کہہ دیا میں نے اسے اپنی وجدان کو اب اندر ہوئی اپنی اور ابیرا کی گفتگو یاد آنے لگی۔

کیوں کیا میں نے ایسا کہیں مجھے اس سائیکو سے نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا

میں پیار نہیں کر سکتا وہ بھی اس سائیکو سے کتنے سوال پوچھتی ہے دماغ کھا گئی

میرا تو وجدان خود سے سوال اور جواب کر رہا تھا کہ

اس کے موبائل نے اپنی طرف اپنے مالک کی توجہ کروائی

وجدان نے موبائل نکالا تو خضر کی کال تھی وجدان نے فوراً کال پک کی

ہاں بولو خضر کام ہوا وجدان نے کال پک کرتے ہی پوچھا

ہاں بڈی میں نے ساری لڑکیوں کو سیفلی اڈے پر پہنچا دیا ہے

ٹرک اور عدیل شاہ کے آدمیوں کو ایک ایکسیڈینٹ کا نام دے دیا ہے ٹرک

کو بری طرح سے جلا دیا ہے میں نے کہ کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہو گی کہ یہ

ایکسیڈنٹ ہے یا کوئی پلین آ گے عدیل شاہ کا مسئلہ ہو گا اسے اس ایکسیڈنٹ کے بارے میں یقین دلانا مشکل ہو گا خضر نے وجدان کو تفصیل سے سب بتایا

ہمم وہ سب میں دیکھ لوں گا یہ بتاو جعلی نکاح نامہ بنتا ہے نا وجدان نے خضر سے بے تکا سا سوال کیا

وجدان کی بات سن کر خضر نے موبائل کو گھورا جیسے موبائل کو نہیں وجدان کو گھور رہا ہو

ہاں بنتا ہے لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو خضر نے حیرانگی سے پوچھا

تم ایک کام کرو ابیر اشاہ نام کی لڑکی کا میرے نام کے ساتھ نکاح نامہ بنوا کر دو گھنٹے کے اندر اندر گھر پہنچو اور نکاح نامہ کو میری الماری کے لوکر میں رکھو اور ہاں بی جان کو بتاؤ کہ میں ایک لڑکی کو لا رہا ہوں اور وہ اسے اس بات کا یقین دلائے کہ وہ میری بیوی ہے وجدان نے خضر کو ہر بات سمجھا دی

وجدان تیری طبیعت ٹھیک ہے نا تجھے پاگل پن کے دورے تو نہیں پڑ رہے نا یا تو نے ڈرنک کی ہے کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہا ہے تو خضر نے پریشانی سے وجدان سے پوچھا

URDUNovelians

کیونکہ آج تک وجدان نے کبھی ایسی حرکت یا بات نہیں کی تھی لیکن آج تو خضر کو سہی والا شاک دیا تھا وجدان نے

میں ٹھیک ہوں زیادہ بکواس نہیں کر جتنا کہا ہے اتنا کر اگر میرے بتائے ہوئے وقت سے ایک سیکنڈ بھی لیٹ ہوا تو تیرا حشر تو میں بگاڑوں گا پھر وجدان نے سنجیدگی سے کہا اور کال کٹ کر دی۔

اس نے خضر کو یہ سب کیوں کہاں وہ خود نہیں جانتا تھا یا جو وہ سمجھ رہا تھا اس پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن جو بھی تھا وہ خود سے ابیر اکو دور نہیں کرنا چاہتا تھا۔

چلو مسسز شاہ کب تک یہاں لیٹی لیٹی اس بچارے بستر کو توڑنے کا ارادہ رکھتی ہو وجدان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی شرارت سے کہا

ابیر انے وجدان کی بات سن کر آنکھیں کھولیں اور اٹھ کر بیٹھ گئی

کیا ہوا ابیر اتمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری آنکھیں لال کیوں ہو رہیں ہیں روئی ہو کیا وجدان ابیر اکی لال آنکھیں دیکھ کر پریشانی سے نا جانے کتنے سوال ایک ساتھ کر گیا

ننن۔۔۔۔۔۔ نہیں ایسی ککککک۔۔۔۔ کوئی بات نہیں ہے ابیر انے آنکھوں کو رگڑتے ہوئے کہا

ہمم تو مسسز شاہ کو جھوٹ بولنا بھی آتا ہے وجدان نے ابیر اکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ نا مجھے بھوک لگ رہی تھی اس لیئے میری آنکھیں لال ہیں تم تو میرے شوہر ہونے کا دعویٰ کر رہے تھے اپنی بیوی کے بارے میں اتنا بھی نہیں پتا ابیر انے بات بدلتے ہوئے وجدان پر سارا الزام ڈالا

اچھا تو یہ بات ہے مجھے خود اپنی بیوی کی یہ انوکھی عادت کے بارے میں ابھی علم ہوا ہے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ جانتا تھا ابیر اجھوٹ بول رہی ہے لیکن اس نے کچھ نہیں کہا

اچھا چلو گھر چلیں بی جان ویٹ کر رہیں ہیں ہمارا وجدان نے مسکرا کر کہا

بی جان ابیر انے حیرانگی سے پوچھا

ہاں بی جان میری امی وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اب جاؤ یا تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں اپنی باہوں میں اٹھا کر لیکر جاؤں وجدان نے شوخی انداز میں کہا

اللہ نے پاؤں دیئے ہیں مجھے چل سکتی ہوں میں ابیر او جدان کو کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

ہماری قسمت میں رومینس نامی چیز کہاں بیوی بھی بورنگ ملی ہے جو اپنے ہی شوہر سے بھاگتی ہے وجدان نے ابیرا کو سناتے ہوئے زرا اونچا بولا

کچھ کہا آپ نے ابیرا نے وجدان کی بات کو اگنور کرتے ہوئے ایسے پوچھا کہ اس نے کچھ سنا ہی نا ہو

نہیں میں کیا کہوں گا میں بھی تو آخر ایک شوہر ہوں بیوی کے سامنے کچھ کہہ سکتا ہوں آخر بیوی کے سامنے کچھ کہنے کی ہمت ہے مجھ جیسے مظلوم شوہر کے پاس وجدان نے معصوم سی شکل بنا کر اپنا دکھ بیان کیا

وجدان کی بات سنتے ہی ابیرا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

اووو مسسز شاہ کو مسکرانا آتا ہے وجدان نے شرارت سے کہا

زیادہ پھیلو مت گھر نہیں جانا کیا ابیر انے غصے سے کہا تو وجدان نے ہاں میں گردن ہلائی اور دونوں ہوسپٹل سے نکل کر گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

وجدان نے گاڑی گھر کے پورچ میں روکی اور گاڑی سے باہر نکل کر ابیر اکی سائیڈ کا دروازہ کھولا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھایا

ابیر او جدان کے ہاتھ کو اگنور کرتے باہر نکلی

وجدان ابیر اکی اس حرکت پر صرف ایک آہ بھر کے رہ گیا

بی جان دیکھیں کون آیا ہے وجدان نے گھر میں داخل ہوتے ہی خوشی سے کہا

ہاں ہاں آگئی میں بی جان نے پیار سے کہا

جب سے خضر نے بی جان کو بتایا تھا کہ وجدان میاں کسی لڑکی کو اپنی بیوی بنا کر گھر لا رہا ہے تب سے بی جان کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔

آ گئے تم دونوں بی جان نے دونوں کو پیار سے پوچھا

جی بی جان وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا جاؤ فریش ہو کر آؤ میں کھانا لگاتی ہوں باقی باتیں بعد میں بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان ابیرا کو لیکر اپنے روم کی طرف بڑھا

ممم۔۔۔۔۔میں کسی اور روم میں فریش ہو جاؤں گی ابیرا نے اپنا ہاتھ وجدان کے ہاتھ سے چھڑاتے ہوئے کہا

ارے مسسز شاہ میں کون سا کھا جاؤں گا تمہیں بس نکاح نامہ دکھانے لے جا رہا ہوں تمہیں وہ میرے روم میں پڑا ہے دیکھ لو وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

URDUNovelians

ابیرا تو وجدان کی بات سن کر شوکڈ ہو گئی بنا شادی کے نکاح نامہ کیسے کیا ہوا چلو نا وجدان ابیرا کو اپنے ساتھ زبردستی کمرے میں لے آیا۔

وجدان ابیرا کو اپنے کمرے میں لایا اور الماری کے سامنے کھڑا کیا

ایک منٹ ڈارلنگ میں نکاح نامہ نکال کے دکھاؤ تمہیں وجدان نے

مسکراتے ہوئے کہا اور الماری کھول کر نکاح نامہ نکالنے لگا

ابیرا بس وجدان کو دیکھ رہی تھی کہ آخر یہ کر کیا رہا ہے۔

وجدان نے الماری کا لوکر کھولا تو اس کے کہے کے مطابق خضر نے جعلی نکاح

نامہ وہاں رکھ دیا تھا

نکاح نامہ کو دیکھ کر وجدان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

یہ دیکھو ڈارلنگ ہمارا نکاح نامہ وجدان نے مسکراتے ہوئے نکاح نامہ ابیرا کے سامنے کر کے کہا

دیکھ لیا نکاح نامہ اس سے پہلے ابیرا نکاح نامہ کو پکڑ کر اس کا تفصیلی جائزہ لیتی وجدان نے نکاح نامہ ابیرا سے دور کرتے ہوئے کہا

ابیرا نے وجدان کے اس طرح کرنے پر اسے گھور کر دیکھا

وجدان نے ابیرا کے گھورنے کا نوٹس لیئے بغیر نکاح نامہ کو الماری کے لوکر میں رکھ کر لوک کر کے چابی اپنی جیب میں رکھ لی۔

ہاں تو دیکھ لیا نکاح نامہ وجدان کہتا ہوا ابیر اکی طرف قدم بڑھانے لگا اور ابیر اگھبراتی ایک ایک قدم پیچھے ہٹانے لگی

بولو اب تو نکاح نامہ دیکھ لیا نا تم نے وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیر اکی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا تو ابیر ادیوار سے لگ گئی

مممم۔۔۔۔۔۔مجھے تو کچھ بھی یاد نہیں ہے ابیر انے وجدان کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر ہکلاتے ہوئے کہا

میں یقین دلاتا ہوں نا میری جان وجدان نے ابیر اکے ارد گرد ہاتھ رکھتے ہوئے اپنا چہرا ابیر اکے چہرے کے قریب کرتے ہوئے کہا

ممم۔۔۔۔۔۔میں نہیں مانتی اس شادی کو ابیر انے خود کو کمپوز کرتے ہوئے وجدان کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا۔

مان جاؤ گی جلد ہی بی جان نیچے انتظار کر رہی ہیں جلدی فریش ہو کر آؤ وجدان سنجیدگی سے کہتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

عجیب آدمی ہے ابیر اخود سے کہتی واشروم میں گھس گئی۔

وجدان نیچے ڈائنگ ٹیبل پر آیا تو بی جان کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی

بی جان کیسی لگی لڑکی آپ کو وجدان نے بی جان کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے کہا

بہت اچھی ہے کہاں ملی یہ تمہیں اس کے ماں باپ کہاں ہے بی جان نے وجدان کو خود کے سامنے کرتے ہوئے کہا

پتا نہیں یہ لڑکی بکنے والی تھی مجھے اچھی لگی تو میں لے آیا وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

ہمم یہ بات تو ٹھیک ہے بدمعاش تم نے اسے ڈائریک بیوی بنالیا ہاں تھوڑی تو شرم کرتا بی جان نے وجدان کا کان پکڑتے ہوئے کہا

آئی بی جان درد ہو رہی ہے مجھے پلیز چھوڑیں نا میر اکان وجدان نے اپنا کان چھڑواتے ہوئے کہا

ہاں بتاؤ تمہارے خرافاتی دماغ میں کیا چل رہا ہے بی جان تفتیشی نظروں سے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

اوہو میری پیاری سی بی جان وہ اس کی میموری لوس ہو گئی تھی ڈاکٹر نے کہا کہ اسے اپنے نام کے علاوہ اور کچھ بھی یاد نہیں ہے تو میں نے اسے بیوی بنالیا اگر میں ایسا نہیں کرتا تو وہ سائیکو یہاں نہیں آتی وجدان نے مسکراتے ہوئے ساری بات بی جان کو بتائی

وجدان وہ سب ٹھیک ہے لیکن بنا شادی کے بیوی بنا کر اسے رکھنا غلط ہے میں تمہارے جزبات کی قدر کرتی ہوں مگر اسے اپنے ساتھ رکھنے کے لیے تمہیں اس سے شادی کرنی ہو گی بی جان نے دوٹوک انداز میں کہا

بی جان کیسی باتیں کر رہیں ہیں آپ میں آپ کو ایسا لگتا ہوں میں نے تو صرف اسے یہاں لانے کے لیے شادی کا کہا تھا ورنہ میں اس کے لیے کوئی جزبات نہیں رکھتا مجھے وہ معصوم لگی تو لے آیا اسے یہاں وجدان نے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر کہا

بھلا کیسے وہ اپنے دل کی بات کو عیاں کر دیتا جبکہ وہ جانتا تھا کہ اس کے لیے سب سے ضروری اس وقت اپنا بدلہ ہے

تھوڑی دیر بعد ابیر ابھی ریڈی ہو کر نیچے آ گئی اور سب نے کھانا شروع کیا

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا تھا

وجدان کھانا کھا کر باہر نکل گیا جبکہ ابیر اکوبی جان اپنے کمرے میں لے گئی۔

💖💖💖💖💖💖

واٹ نون سنس از دزیہ سب کیسے ہو گیا تم لوگ کہاں مرے ہوئے تھے

ٹرک کو آگ کیسے لگ سکتی ہے مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے کیا عدیل شاہ

نے سامنے کھڑے آدمی پر غصے سے دھاڑتے ہوئے کہا

ابھی ابھی عدیل شاہ کو اطلاع ملی تھی کہ لڑکیوں سمیت ٹرک کو آگ لگ چکی ہے اور یہ آگ ٹرک کے ٹرانسفارمر کے ساتھ ٹکرانے کی وجہ سے لگی ہے

کیا ہوا عدیل شاہ وجدان نے فارم ہاؤس میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا

تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ کیا ہوا ہے لڑکیوں سمیت ٹرک کو آگ لگ چکی ہے یہ سب کیسے ممکن ہے میں نے یہ زمہ داری تمہیں دی تھی وجدان عدیل شاہ نے غصے سے کہا۔

URDUNovelians

عدیل شاہ کا غصہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا آخر اسے نقصان جو اتنا بڑا ہوا تھا ایک لڑکی کو بیچنے پر اسے دس لاکھ کا فائدہ ہونا تھا اور یہاں وہ اپنا ہی نقصان کروا بیٹھا تھا۔

میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے ایک ضروری کام ہے اس لیئے میں اس ٹرک کی زمہ داری نہیں لے سکتا البتہ اس ٹرک کو وہاں سے نکلوا سکتا ہوں جو میں نے کر دیا تھا

مجھے نقصان ہوا ہے وجدان عدیل شاہ نے سرد لہجے میں کہا

اٹس اوکے عدیل شاہ ایسے کاموں میں چھوٹے موٹے نقصان ہوتے رہتے ہیں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا چھوڑو ان باتوں کو پانچ دن بعد یہاں میرے فارم ہاؤس پر ایک سپیشل بزنس پارٹی ہے اور اس پارٹی کی تیاریاں تم کرو گے میرے سارے سپیشل گیسٹ اور میری سپیشل گرلفرینڈ آئیں گی تو خیال رکھنا کسی چیز کی کمی نا ہو عدیل شاہ نے سنجیدگی سے وجدان کو کہا۔

گرلفرینڈ کا نام سنتے ہی وجدان کے ماتھے پر بل پڑ گیا یعنی جس پل کا وہ انتظار کر رہا تھا وہ آ گیا ہے وجدان نے خود سے کہا

اور مسکرا کر عدیل شاہ کو دیکھ کر اسے یقین دلایا کہ کوئی کمی نہیں ہو گی پارٹی میں۔

آؤ یہاں بیٹھو میرے پاس بی جان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کو اپنے پاس بٹھایا

دیکھو مجھے گول مول باتیں کرنی نہیں آتی تم میرے وجدان کی پسند ہو وہ چاہے لاکھ چھپائے مجھ سے لیکن میں اسکی ماں ہوں اسکی آنکھوں کو دیکھ کر اسکے دل کا حال باخوبی سمجھ سکتی ہوں وہ محبت کرتا ہے تم سے میں مانتی ہوں شادی کا جو بھی کہا ہے اس نے تمہیں میں بھی اس بات پر متفق نہیں ہوں اس لیئے جب تک تم دونوں کی تمام رسوم ورواج کے مطابق شادی نہیں ہو جاتی وجدان تم پر کوئی شوہر والا حق نہیں جمائے گا میرا وعدہ ہے تم سے بی جان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کو کہا

ٹھینک یو بی جان مجھے بس کچھ وقت چاہیئے سب سمجھنے اور قبول کرنے کے لیئے ابیر انے بی جان کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا

اچھا اب تم جاؤ آرام کرو بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا تو ابیر ا اپنے کمرے میں چلی گئ۔

URDUNovelians

ابیر ا اپنے کمرے میں آئی اور دروازہ لوک کر کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئ

آنسوں جو کب سے پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر آنے کے لیئے تیار تھے وہ اب گرنے شروع ہو چکے تھے

ابیر اکا رونا اب ہچکیوں میں تبدیل ہو چکا تھا

سسس۔۔۔۔۔سوری بی جان اور وووو۔۔۔۔۔وجدان مجھے ممم۔۔۔۔معاف کر دینا بیبب۔۔۔۔۔۔۔بہت خود غغغغغ۔۔۔۔۔غرض ہو گئی ہوں میں مجھے ممم۔۔۔۔۔معاف کر دینا میرا ارادہ اااا۔۔۔۔۔۔آپ لوگوں کے جزبات سے کککککک۔۔۔۔۔۔۔کھیلنے کا ننن۔۔۔۔نہیں تھا

ابیر انے روتے ہوئے کہا

میں کیا کرتی میرے پاس دوسرا کوئی راستہ بھی نہیں تھا میں نہیں جانتی تھی کہ میر ایوں بے ہوش ہونے کا ناٹک کرنا مجھے یہاں لے آئے گا میں نے تو سوچا تھا کہ بے ہوش ہونے کا ناٹک کر کے موقع ملتے ہی بھاگ جاؤں گی یہاں سے لیکن میں یہاں آگئی میں کیا کروں مجھے خود سمجھ نہیں آرہا ابیر ا نے اپنے آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے کہا۔

کہ اچانک ابیر ا کے دماغ میں بی جان کی بات آئی

" تم میرے وجدان کی پسند ہو محبت کرتا ہے وہ تم سے "

یہ بات یاد آتے ہی ابیر ا کا قہقہہ گونجا تھا کمرے میں

محبت

ہاہاہا

کیسی محبت کوئی محبت نہیں ہوتی ہے سب اپنا اپنا مطلب نکالتے ہیں محبت کر کے جس طرح اس نے نکالا کوئی محبت نہیں کرتا محبت کے نام پر صرف استعمال کرتے ہیں اور جیسے ہی اپنا مطلب ختم ہو جاتا ہے ہمیں اس طرح اپنی زندگی سے نکالتے ہیں جس طرح چائے سے مکھی کو نکالا جاتا ہے

کیا قصور تھا میرا محبت کی تھی نا احساس کیا تھا اسکا اسکے ایکسیڈنٹ کا سنتے ہی احساس اور محبت کے لیئے اس سے ملنے گئی تھی لیکن اس نے میری محبت کی تو

دھجیاں اڑائی سو اڑائی لیکن میری عزت اسے بھی بیچ ڈالا اس بے حس انسان نے

مجھے محبت کی سزا مل چکی ہے اور اب دوبارہ محبت کرنا مجھے زیب نہیں دیتا میں بہت جلد وجدان کو سارا سچ بتادوں گی جس طرح مجھے دھوکہ ملا ہے میں کسی اور کو دھوکہ نہیں دے سکتی ابیر انے روتے ہوئے خود سے کہا

کہتے ہیں اگر عورت کہے کہ ساری دنیا کے مرد برے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اس نے ہر مرد کو آزمایا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہیکہ جس مرد کو اس نے آزمایا تھا وہ مرد اسکی کل کائنات تھا۔

ابیر انے محبت کر کے دھوکہ کھایا تھا پھر کیسے وہ وجدان کی محبت پر یقین کر سکتی تھی یہ اتنا آسان تو نہیں تھا کہ ایک چیز سے دھوکہ کھانے کے بعد دوبارہ اس چیز پر بھروسہ کر لیا جائے۔

عدیل شاہ اپنے کمرے میں بیٹھا کسی کو کال ملا رہا تھا

ہیلو ڈارلنگ کیسی ہو

عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

مم۔۔۔میں ٹھیک ہوں اا۔۔۔آپ کیسے ہیں مقابل سے گھبراتی ہوئی آواز آئی

اومائے سویٹ لیڈی تم آج بھی مجھ سے اتناہی ڈرتی ہو جیسے دس سال پہلے ڈرا کرتی تھی عدیل شاہ نے مسکرا کر کہا

ااا۔۔۔آپ کو کوئی کام تھا مقابل سے آواز آئی

ہاں تم اور تمہاری بیٹی تیار رہنا پانچ دن بعد میری ایک اہم بزنس پارٹی ہے اور تم دونوں کو بھی آنا ہے تم تو میری گرلفرینڈ ہو اس لئیے تمہیں تو لازمی آنا ہے اور ہاں اپنی اس بیٹی کو بھی سمجھا دینا عدیل شاہ نے سنجیدگی سے کہا اور کال کاٹ دی۔

URDUNovelians

کیا بولا اس خبیث انسان نے امی آپ کو زینب جو اپنی امی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی پوچھنے لگی

کچھ نہیں جاریہ بیگم نے زینب سے نظریں چراتے ہوئے کہا

امی یہاں دیکھیں کب تک آپ مجھ سے یوں نظریں چراتی رہیں گی جو بھی ہو رہا ہے ہم اسے جان بوجھ کر تو نہیں کر رہے نا قسمت کی ستم ظریفی ہیکہ اتنے برے دن دیکھنے پڑے ہمیں آپ بتائیں کیا کہا اس نے زینب نے تحمل سے اپنی ماں سے پوچھا

URDUNovelians

کہہ رہا تھا کہ پانچ دن بعد ایک اہم پارٹی ہے اسکے فارم ہاؤس میں اور ہم دونوں کو وہاں لازمی جانا ہے جاریہ بیگم نے زمین پر نظریں جمائے زینب کو بتایا

میں جانتی ہوں آپ کو اپنا دل بہلانے اور مجھے وہاں پارٹی میں نمائش کرنے کے لیے بلایا ہے مجھ سے وہاں چار چاند لگائے گا اور آپ کے ساتھ چھی مجھے تو کہتے ہوئے شرم آتی ہے امی آپ کو سمجھ کیوں نہیں آتی ہے زینب نے تلخی سے کہا

URDUNovelians

نا آپ مجھے خود کشی کرنے دیتی ہیں اور نا ہی خود مجھے مارتی ہیں میں تنگ آگئی ہوں یوں عدیل شاہ کی اہم پارٹیوں میں رقص کر کر کے آپ کو پتا ہے

گندے اور غلیض لوگ کس طرح مجھے چھوتے ہیں میں جتنا ہو سکے اپنی عزت کو بچاتی ہوں مگر غلیض نظروں سے کیسے بچاؤں خود کو میں جو یہاں کے شریف اور پارسا مرد مجھ پر ڈالتے ہیں زینب نے روتے ہوئے کہا

میں جانتی ہوں میری جان لیکن ہم مجبور ہیں ہم تب تک یہاں سے نہیں نکل سکتے جب تک تیرا بھائی نہیں آجاتا مجھے پورا بھروسہ ہے وہ ہمیں لینے ضرور آئے گا تم بس اللہ پر یقین رکھو اور جاؤ جا کر عدیل شاہ کی پارٹی میں جانے کے لئے تیاری کرو جاریہ بیگم نے آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے ہوئے زینب سے کہا تو وہ کمرے سے چلی گئی۔

وجدان گھر میں داخل ہوا تو رات کے 11 بج رہے تھے

بی جان سو گئی ہو نگی بھوک بھی لگ رہی ہے کیا کروں بی جان کو ڈسٹرب نہیں کر سکتا میں کوئی بات نہیں بی جان کو ڈسٹرب نہیں کر سکتا تو کیا ہوا اپنی ایک عدد بیوی کو ہی کر لیتا ہوں بی جان نے مسکراتے ہوئے سوچا

اور ابیرا کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے

وجدان کمرے میں داخل ہوا تو ابیرا جائے نماز پر بیٹھی دعا کر رہی تھی

وجدان نے دروازہ کھولا اور آہستہ سے چلتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا

ابیر ادعا میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اسے وجدان کے آنے کا پتا ہی نہیں چلا

وجدان بیڈ پر بیٹھا ابیر اکو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا جو دعا کرتے ہوئے مسلسل آنسوں بہا رہی تھی

ابیر انے دعا کر کے جائے نماز اٹھایا تو اس کی نظر بیڈ پر بیٹھے وجدان پر پڑی

URDUNovelians

اااا۔۔۔آپ اس وقت ممم۔۔۔میرے کمرے میں ابیر انے گھبراتے ہوئے کہا

جی ہاں میں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ابیر اکی طرف قدم بڑھائے

ابیر انے اسکو اپنے قریب آتے دیکھ ایک قدم پیچھے ہٹایا کہ کمبخت دیوار نے اسے ایک اور قدم اٹھانے کی اجازت نہیں دی اور ابیر ادیوار سے جا لگی

وجدان ابیر اکے بلکل سامنے کھڑا ہوا اور اپنا ہاتھ ابیر اکے چہرے کی طرف بڑھایا

وجدان کا بڑھتا ہوا ہاتھ دیکھ کر ابیر انے آنکھیں بند کر لیں

وجدان نے ابیر اکی آنکھوں سے نکلتے ہوئے آنسوں کو اپنی انگلی کے پور سے صاف کیئے

وجدان کی اس حرکت پر ابیر انے فوراً آنکھیں کھولیں اور وجدان کو دیکھنے لگی۔

کیونکہ ابیر اکی زندگی میں جو پہلا مرد آیا تھا اس نے تو ابیر اکو آنسوں اور زلت کے علاوہ کسی اور چیز کے قابل ہی نہیں چھوڑا تھا اور یہاں یہ انسان اسکی آنکھوں سے آنسوں چن رہا تھا۔

کیا دیکھ رہی ہو لٹل ڈول نظر لگاؤ گی اپنے وجدان کو وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تو ابیر انے اپنی نظریں جھکا لیں

ارے یار یوں گھبرا کیوں جاتی ہو میں کون سا تمہیں کچا چبا جاؤں گا اور ویسے بھی انسان کا گوشت مجھے پسند نہیں ہے اس لیئے مجھ سے گھبرایا نہیں کرو

وجدان نے شرارت سے کہا

آپ کو کوئی کام تھا ابیر انے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں یار دیکھو نا رات کے 11 بج رہے ہیں اور میں کھانا کھا کر نہیں آیا بہت بھوک لگ رہی ہے مجھے بی جان سو رہی ہیں اس لیئے انھیں اٹھانا مناسب نہیں سمجھا میں نے تو سوچا تمہیں کہہ دوں پلیز کچھ کھانے کو دے دو وجدان نے مسکین سی شکل بنا کر کہا

آپ ہاتھ منہ دھو کر آئیں میں کھانا نکالتی ہوں ابیر انے وجدان سے کہا اور کمرے سے نکلنے لگی

ویسے اچھی بیویوں والی عادتیں ہیں تم میں خوب جمے گی ہماری جوڑی کیوں مسسز شاہ وجدان نے شرارت سے کہا

ابیر انے وجدان کو مڑ کر گھور کر دیکھا اور بنا کچھ کہے کمرے سے باہر نکل گئی۔

اف تمہارا یہی انداز تو وجدان شاہ کے دل کو دوبارہ زندہ کر گیا لٹل ڈول اب بس ایک دفعہ اس پارٹی سے فارغ ہو جاؤں پھر تمہیں اپنی اصل بیوی بنانے

میں ایک لمحہ بھی ضائع نہیں کروں گا وجدان نے اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

وجدان ہاتھ منہ دھو کر نیچے آیا تو ابیر اکھانا لگا چکی تھی

ارے واہ تم تو بہت فاسٹ ہو یار وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

ابیر انے کھانا لگایا اور وجدان کھانے لگا

آپ کھانا کھا کر برتن کیچن میں رکھ دینا ابیر اوجدان کو کہتی جیسے ہی جانے لگی وجدان نے ابیر اکی کلائی تھامی

تم کھانا نہیں کھاؤ گی وجدان نے ابیر اسے پوچھا

مجھے بھوک نہیں ہے ابیر انے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا لیکن وجدان کی پکڑ سخت ہونے کی وجہ سے اپنا ہاتھ چھڑوا نہیں سکی۔

URDUNovelians

میں کھانا کھا رہا ہوں نا چلو شاباش بیٹھو اور کھانا کھاؤ وجدان نے ابیر اکو کرسی پر بٹھاتے ہوئے کہا

مگر

اس سے پہلے ابیر اکچھ کہتی وجدان کی گھوری نے ابیر اکا منہ بند کروادیا تھا

اور وہ چپ چاپ کھانا پلیٹ میں نکال کر کھانے لگی۔

💔💔💔💔💔💔

ابیر اکو یہاں آئے ہوئے آج پانچواں دن تھا اور ان پانچ دنوں میں وجدان نے اس کے ساتھ کوئی بھی نازیبا حرکت نہیں کی تھی

ابیر ابھی اب کافی ریلیکس ہو چکی تھی اس کو وجدان کے حوالے سے جو ڈر تھا اب وہ کافی حد تک ختم ہو چکا تھا

بی جان کے ساتھ ابیر اکافی گھل مل گئی تھی اسے بی جان ایک بہت اچھی اور محبت کرنے والی خاتون لگی تھی

ابیر اب بس وجدان کے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ فری ہو اور ابیر ا اسے سب سچ بتادے اور اپنے گھر والوں سے مل سکے۔

وجدان آج صبح سے عدیل شاہ کے فارم ہاؤس پر ہونے والی پارٹی کی تیاریاں دیکھ رہا تھا

URDUNovelians

وہ شاید یہ سب نہ کرتا لیکن آج اسکا دس سال کا انتظار ختم ہونے والا تھا آج اسے وہ ملنے والا تھا جس کے لئیے وہ دس سال سے ہر پل تڑپا تھا۔

ساری تیاریاں ہو گئی ینگ مین عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے وجدان سے پوچھا

جی بس ہو گئی ہیں وجدان نے مصروف انداز میں جواب دیا

ینگ مین آج تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے میرے پاس جو رات پارٹی میں تمہیں میں دونگا عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تو وجدان نے ناسمجھی میں عدیل شاہ کو دیکھا

میں کچھ سمجھا نہیں وجدان نے کہا

سمجھ جاؤ گے ینگ مین اچھے سے تیار ہو کر آنا آج رات تمہاری آج کی رات بہت رنگین گزرے گی عدیل شاہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

وجدان عدیل شاہ کی پشت کو دیکھتا رہ گیا۔

💖💖💖💖💖💖💖

رات 10 بجے کے قریب وجدان بلکل تیار کھڑا اپنی ریسٹ واچ پہن رہا تھا جب ابیر انے دھڑلے سے اسکے کمرے میں قدم رکھا

وجدان جی بی جان کہہ رہی ہیں کہ ابیرا کہتے کہتے رکی تھی

وجدان آج بلیک تھری پیس سوٹ میں بالوں کو سلیقے سے سلجھائے کھڑا ہاتھ میں ریسٹ واچ پہن رہا تھا

ابیرا نے وجدان کو دیکھا تو اس کے الفاظ حلق میں اٹک گئے

اسے آج وجدان شاہ اتنا پیارا لگ رہا تھا یا شروع سے ہی وہ پیارا تھا کیا آج میں نے اسے اتنے غور سے دیکھ رہی ہوں ابیرا خود سے سوال کر رہی تھی کہ اسے وجدان کی آواز سنائی دی

کیا ہوا لٹل ڈول اپنے وجدان کو نظر لگاؤ گی کیا وجدان نے شرارت سے کہا

ننن۔۔۔۔۔ نہیں میں کیوں نظر لگاؤ گی آپ کو آپ کوئی پرنس تھوڑی ہیں ابیر انے سنجیدگی سے کہا

اوتو میں پرنس نہیں ہوں تو تم میرا اس طرح معائنہ کیوں کر رہی تھیں وجدان نے تفتیشی نظروں سے ابیر اکو دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ کو لیٹ نہیں ہو رہا ابیر انے بات کو بدلتے ہوئے کہا تو وجدان نے گھڑی میں ٹائم دیکھا

ہمم میں چلتا ہوں آ کے بات کرتا ہوں تم سے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

ان پانچ دنوں میں وجدان سے ملنے والی عزت اسے سنبھلنے میں کافی مدد دے چکی تھی

عورت محبت کرنے والے کو بھول سکتی ہے مگر عزت دینے والے کو کبھی بھی نہیں بھول سکتی ہے

اور وجدان کی نظروں میں ابیر انے اپنے لیئے احترام دیکھا تھا اسکی نظروں میں کسی قسم کی کوئی بے ایمانی نہیں تھی ہاں البتہ وجدان کی نظروں اور عمل سے ظاہر ہونے والی محبت کو وہ ہر بار نظر انداز کر دیتی تھی۔

وجدان اور خضر عدیل شاہ کے فارم ہاؤس میں پہنچ چکے تھے جہاں آج وجدان بے چینی کا شکار تھا وہی خضر کا حال بھی اس سے مختلف نہیں تھا۔

جہاں وجدان اس دن کے لیئے تڑپا تھا وہی خضر بھی اس دن کے لیئے بہت تڑپا تھا۔

عدیل شاہ کے فارم ہاؤس میں اب مہمان آنا شروع ہو چکے تھے ان میں کچھ بزنس مین اور کچھ غلط کاموں میں ملوث افراد بھی شامل تھے۔

خضر اور وجدان کی نظریں فارم ہاؤس کے مین گیٹ پر تھی وہ دونوں کب سے عدیل شاہ کا انتظار کر رہے تھے۔

بڈی تجھے کیا لگتا ہے عدیل شاہ ان کو لیکر آئے گا خضر نے بے چینی سے پوچھا

ہاں مجھے یقین ہے آج اسکی خاص پارٹی ہے جہاں تک میں نے معلومات

حاصل کی ہے عدیل شاہ ان دونوں کو اپنی خاص پارٹی میں ہی لیکر آتا ہے

وجدان نے یقین سے کہا۔

یار اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا کب آئے گا عدیل شاہ خضر نے جھنجھلا کر کہا

یہ پہلی دفعہ تھا کہ وجدان اور خضر عدیل شاہ اپنے دشمن اول کا اس قدر بے

چینی سے انتظار کر رہے تھے

حقیقت میں وہ انتظار عدیل شاہ کا نہیں اسکے ساتھ آنے والے ان دو نفوس کا انتظار کر رہے تھے جن سے ملنے کے لیے ان دونوں نے دس سال کا عرصہ ازیت اور بے چینی میں گزارا تھا۔

خضر

خضر وہ دیکھ عدیل شاہ آگیا وجدان نے خوشی سے کہا

URDUNovelians

خوشی اسے عدیل شاہ کے آنے کی نہیں بلکے اسکے ساتھ آرہی عورت کی وجہ سے تھی

ہیلو ینگ مین ساری تیاریاں پوری ہیں نا عدیل شاہ نے وجدان کے قریب آتے ہوئے پوچھا

عدیل شاہ کے ساتھ جاریہ بیگم بھی اسکے قدم سے قدم ملاتی وجدان کے قریب آئی تھی۔

سب اے ون ہے وجدان کہہ تو عدیل سے رہا تھا لیکن اسکی نظریں اسکے ساتھ کھڑی جاریہ پر تھی

جسے جاریہ نے محسوس بھی کیا تھا نا جانے کیوں اسے وجدان کچھ اپنا اپنا سا لگا تھا۔

ٹھیک ہے ینگ مین تم سب تیاریاں دیکھو ابھی کچھ ہی دیر میں پارٹی شروع ہو گی عدیل شاہ نے وجدان سے کہا

چلیں ڈارلنگ کچھ گیسٹ سے تمہیں ملوانا ہے عدیل شاہ اب جاریہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور اسکی کمر پر ہاتھ رکھے اسے وہاں سے لے گیا۔

وجدان جاریہ کے گرد عدیل شاہ کے بازو دیکھ کر غصے سے لب بھینچتے رہ گیا۔

وجدان وہ نہیں آئی خضر نے روتی شکل بنا کر وجدان کو کہا

وہ بھی آئی ہے میری جان بس تھوڑا سا انتظار کرو جدان نے خضر کو تسلی دیتے ہوئے کہا

تم یہاں دیکھو میں کسی نا کسی بہانے سے ان سے مل کر آتا ہوں وجدان نے خضر کو مسکراتے ہوئے کہا

وجدان کا اشارہ جاریہ کی طرف تھا۔

ٹھیک ہے جامیری قسمت میں تو اب بھی انتظار ہی لکھا ہے خضر نے ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کر کے کہا۔

کوئی نہیں یار صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا

خضر اب بس یہاں وہاں بے مقصد نظریں دوڑا رہا تھا کہ اسے ماریہ نظر آئی جو اسی کی طرف آ رہی تھی

یہ چڑیل میری طرف کیوں آ رہی ہے اگر اسے میرے ساتھ اس نے دیکھ لیا تو پہلا امپریشن ہی خراب پڑے گا اور ویسے بھی کہتے ہیں فرسٹ امپریشن از دا لاسٹ امپریشن او نو پلیز میری طرف مت آؤ خضر نے روتی شکل بناتے ہوئے دعا کی

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا خضر کی دعا کرتے کرتے ماریہ اسکے قریب آچکی تھی۔

ہیلو ہینڈسم ماریہ نے مسکراتے ہوئے خضر کو مخاطب کیا

جی کہیے کچھ کام تھا خضر نے بے زار لہجے میں کہا

جی ہاں وہ نامیر ابریسلیٹ بند نہیں ہو رہا کیا تم کر اسے بند کر دو گے ماریہ نے مسکراتے ہوئے اپنی کلائی خضر کے سامنے کرتے ہوئے کہا

ہمم خضر ماریہ سے کہتا ماریہ کی کلائی تھامے بریسلیٹ بند کر رہا تھا کہ اچانک لائیٹس آوف ہو گئی

واٹ دا ہیل از دس لائیٹس کیسے آوف ہو گئیں ماریہ نے غصے سے کہا

کہ اچانک سامنے بنے اسٹیج پر لائیٹ پڑی جہاں ایک لڑکی منہ پر نقاب باندھے کھڑی تھی

پارٹی میں موجود ہر فرد کی نظر اب اس ماہ جبین پر تھی جس نے اپنا منہ ڈھانپہ ہوا تھا صرف آنکھیں بے نقاب تھیں

سب کی نظر اس لڑکی پر پڑتے ہی لائیٹس آن ہو گئی اور بیک گراؤنڈ سے سونگ پلے ہوا اور وہ لڑکی گانا گانے لگی

خضر اسکی آنکھوں سے اسے پہچان چکا تھا

زینب

اور زیر لب اسکا نام لیا تھا۔

سونگ پلے ہو چکا تھا اور اب زینب گانا گاتے ہوئے موو کر رہی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤

محبوب میرے محبوب میرے

تیری آنکھوں سے مجھے پینے دے

کچھ درد ہے میرے سینے میں

مجھے مست ماحول میں جینے دے

زینب بے شک ڈانس فلور پر کھڑی رقص کر رہی تھی لیکن اس کی نظریں صرف ایک شخص پر ٹھہر گئیں تھی جسے وہ لاکھوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتی تھی وہ لڑکا جس سے ملنے کے لیئے اس نے نا صرف دس سال انتظار کیا تھا نا جانے کتنی دعائیں بھی مانگی تھی۔

آنکھوں میں کاجل

پیروں میں پائل

ادا ایسی ہے

کروں سب کو گھائل

❤❤❤❤❤❤❤

زینب اب گانا گاتی اس تک پہنچی تھی اور اس کے بیک پر کندھوں پر ہاتھ رکھے اس نے گانے کے بول ادا کیئے تھے۔

❤❤❤❤❤❤❤

URDUNovelians

محبوب کی محبوبا تر سے کچھ کہہ دے پیارے کب برسے

میں تیری دلہن بننے کو نکلی ہوں گھر سے سج دھج کے

❤❤❤❤❤❤❤

زینب کے یہ بول ادا کرتے ہی خضر نے اسکا نام پکارا تھا

زینب

زینب اس کی بات کا جواب دیئے بغیر نظریں پھیر کر گانے کے بول ادا کرنے لگی۔

خضر کو اسکے یہ بول ادا کرتے ہی آج سے دس سال پہلے کا وہ وقت یاد آیا جب زینب دلہن بن کر اپنے خضر کے لیئے گھر سے نکلی تھی لیکن قسمت کی ستم

ضرفی ایسی تھی کہ وہ خضر کی بیوی تو بن گئی لیکن اس کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکی۔

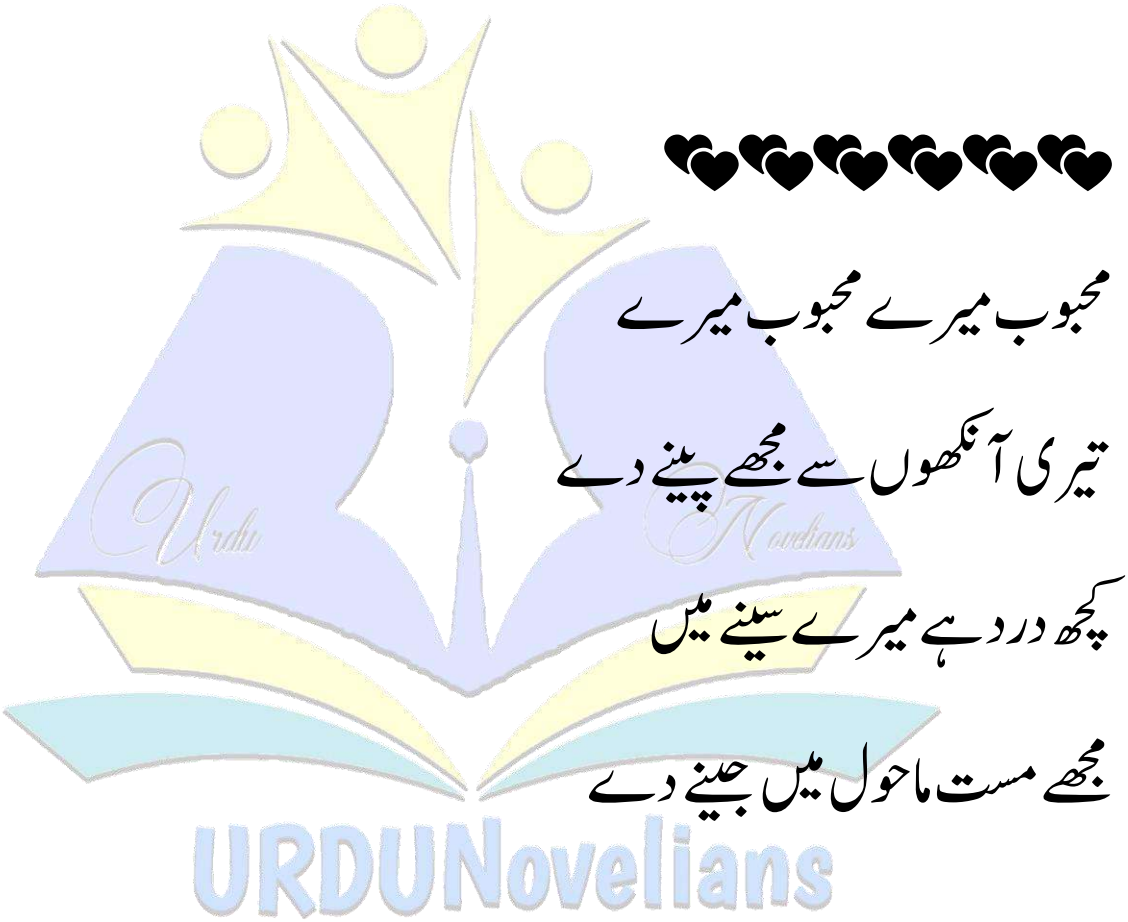



محبوب میرے محبوب میرے

تیری آنکھوں سے مجھے پینے دے

کچھ درد ہے میرے سینے میں

مجھے مست ماحول میں جینے دے

زینب اب گانا گاتے دوبارہ سٹیج پر آچکی تھی

یہ نظر ہماری ہے بڑی قراری

سمجھو وہ جیتا جس پے دل ہاری

URDUNovelians

زینب یہ بول ادا کرتے ہوئے اپنے ہاتھ سے گن بناتے ہوئے اپنی دو انگلیوں سے خضر کی طرف شوٹ کرنے کے انداز میں گولی چلائی تھی۔

اف ظالم پہلے کم میں تمہاری آنکھوں سے گھائل ہوا تھا جو اب دوبارہ گھائل کر رہی ہو خضر نے اپنا ہاتھ دل پر رکھتے ہوئے زینب کو دیکھ کر کہا تھا جو اسی کو دیکھ رہی تھی

زینب کے دیکھتے ہی خضر نے ایک فلائنگ کس زینب کی طرف اچھالی تھی خضر کی اس حرکت پر زینب بلش کر گئی تھی اور اس نے اپنا پورا فوکس اپنے ڈانس پر کر دیا تھا۔

آ عشق محبت کر لے تو

یہ پل نا ٹھہرے گیں کل کو

آنر میلے میری آنکھوں سے

کچھ پتا نہیں کیا ہو کل کو

زینب رقص کر ہی رہی تھی کہ جب خضر کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو حوس زدہ نظروں سے زینب کی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔

خضر بنا ایک پل کی دیر کیئے سٹیج پر پہنچا اور زینب کو اس طرح کھینچ کر اپنی طرف کیا کہ سب کو یہی لگا کہ وہ اسکے ساتھ ڈانس کرنے آیا ہے

زینب اس آدمی کو اپنی طرف آتا دیکھ چکی تھی لیکن اسے یہ نہیں معلوم تھا کہ خضر اس طرح اسکے قریب آکر اسے تحفظ دے گا۔

زینب خضر کی قربت میں کنفیوز تو ہوئی تھی لیکن خود کو کمپوز کرتی گانے کے آخری بول ادا کرنے لگی۔

محبوب میرے محبوب میرے

تیری آنکھوں سے مجھے پینے دے

کچھ درد ہے میرے سینے میں

مجھے مست ماحول میں جینے دے

❤❤❤❤❤❤❤

گانا ختم ہوا تو ایک دم لائیٹس اوف ہو گئیں اور خضر زینب کو ایک پل میں وہاں سے لے گیا

لائیٹس ایک سیکنڈ میں آن ہوئی تھی لیکن اسٹیج پر نا تو خضر تھا اور نا ہی زینب

لیکن کس کو اس چیز کی پرواہ تھی

رقص ختم ہوا تو سب باتوں میں مصروف ہو گئے۔

عدیل شاہ بھی جاریہ کے ساتھ اپنے کچھ بزنس پارٹنر کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔

💖💖💖💖💖💖💖

خضر زینب کا ہاتھ تھامے اسے سٹیج کی بیک سائیڈ پر لایا تھا

چھوڑو میرا ہاتھ زینب نے خفگی سے اپنا ہاتھ خضر کے ہاتھ سے چھڑانا چاہا

اگر ہاتھ چھوڑنا ہی ہوتا تو میری جان تمہارا دس سال تک یوں پاگلوں کی طرح انتظار نہیں کرتا خضر نے محبت سے کہا

جھوٹ بولتے ہو تم ابھی تو تم اس لڑکی زینب نے بھرائی ہوئی آواز میں اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

اوتو تم جیلس ہو رہی ہو خضر نے شرارت سے کہا تو زینب بنا کچھ کہے جانے کے لئے پلٹی ہی تھی

کہ خضر نے اس کی کلائی تھامے اسے اپنی طرف کھینچ کر زور سے گلے لگایا

اتنے انتظار کے بعد بھی مجھ سے دور جانا چاہتی ہو تم زینب خضر نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

خضر کے الفاظ سنتے ہی زینب اپنے آنسوں کو باہر نکلنے سے روکے بیٹھی تھی

وہ آنسوں اب بہنا شروع ہو چکے تھے۔

تم بہت برے ہو خضر کتنا انتظار کروایا تم نے مجھ سے جانتے ہو میں نے کس طرح خود کو ان گندے اور غلیظ لوگوں سے بچائے رکھا

خود کو فقط تمہاری امانت سمجھا کسی کو چھونے تک نہیں دیا اور تم تم لڑکیوں کے ہاتھ پکڑتے پھر رہے ہو زینب نے روتے ہوئے کہا تو خضر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

او میری جان میں نے کسی کو نہیں چھوا یار وہ تو میں اسکا بریسلیٹ بند کر رہا تھا وہ خود آئی تھی میرے پاس مدد لینے کے لیے خضر نے اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا۔

ویسے اب دیدار کروادو کب تک اپنے چہرے پر یہ نقاب رکھو گی اپنے مجازی خدا سے کیسا پردہ کدو خضر نے شرارت سے کہا اور اس کے چہرے نقاب ہٹایا

نقاب ہٹاتے ہی خضر زینب کی خوبصورتی میں کہیں کھو سا گیا

براؤن آنکھیں سفید رنگت اور گلابی ہونٹ بس خضر کا صبر یہیں تک تھا

خضر نے زینب کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اسے خود سے قریب کیا اور اسکے ہونٹوں پر جھک کر اپنے دس سال کے انتظار کا حساب بے باک کرنے لگا

زینب سے اسکا پاک اور حلال رشتہ نکاح کا تھا اس پر دس سال کا کڑا انتظار اور پھر اپنی بیوی کی خوبصورتی خضر سب سے بے خبر بس زینب کے اوپر جھکا ہوا خود کو سیر اب کر رہا تھا

جب زینب نے خضر کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے الگ کیا اور اس کے الگ ہوتے ہی لمبی لمبی سانسیں لینی لگی۔

خضر بس زینب کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا

حد ہوتی ہے چھچھورپن کی تم نے توپی اتچ ڈی کر رکھی ہے لو فرنا ہو تو زینب خضر کو غصے سے کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

خضر تو بس اپنی بیوی کے منہ سے خود کے لیے ادا ہونے والے القابات کو سنتے ہی حیران ہو کر رہ گیا۔

💖💖💖💖💖💖💖💖

وجدان کب سے صرف اس تگ و دو میں لگا ہوا تھا کہ بس ایک پل کے لیے ہی سہی عدیل شاہ جاریہ سے الگ ہو

لیکن عدیل شاہ تو جاریہ سے الگ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

URDUNovelians

وجدان کب سے اسی سوچ میں تھا کہ وہ کیسے جاریہ کو عدیل شاہ سے الگ کرے

کہ اچانک وجدان کو ایک ترکیب سوجھی۔

اس کیوزمی بات سننا

وجدان نے پاس سے گزر رہے ویٹر سے کہا

جی سر آپ کو کچھ چاہیے

ویٹر نے پیشاورانہ انداز میں کہا

ارے نہیں دوست ایک کام کر دو

وجدان نے جیب سے پیسے نکال کر ویٹر کی ڈش میں رکھتے ہوئے کہا

پیسے ڈش میں رکھتے ہی ویٹر نے ارد گرد کا جائزہ لیا کہ اسے کوئی دیکھ رہا ہے بھی یا نہیں

کسی کو اپنی طرف متوجہ نا پا کر ویٹر نے پیسے جیب میں رکھے

جی حکم کریں سر

ویٹر نے چاپلوسی کے انداز میں کہا

وہ سامنے عورت دیکھ رہے ہو وہاں جاؤ ڈرنک سرو کرنے کے بہانے ڈرنک اس عورت کی طرف بڑھاتے ہی جان بوجھ کر ڈرنک اسکے کپڑوں میں گرا دو سمپل اتنا سا کام کرنا ہے اور کام ایسا کرو کہ لگنا چاہیے کہ یہ سب نیچرل ہے نا کہ پلینگ سمجھے

وجدان نے سنجیدگی سے کہا تو ویٹر سر کو ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔

اس کیوزمی میم یور ڈرنک

ویٹر نے جاریہ کی طرف اپنے پیشاورانہ انداز میں ڈرنک بڑھاتے ہوئے کہا

اوٹھینک یو

جاریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اور ڈرنک لینے ہی لگی تھی کہ ویٹر نے جلدی سے اپنا ہاتھ گلاس پر سے ہٹالیا

اور ڈرنک جاریہ کے کپڑوں میں گر گئ

URDUNovelians

واٹ دا ہیل یو تمہیں دکھائی نہیں دیتا ایسے کام کیا جاتا ہے عدیل شاہ نے

غصے سے ویٹر کو دیکھتے ہوئے کہا

ایم سوری سر غلطی سے ہو گیا ویٹر نظریں جھکائے بولا

میں واشروم سے آتی ہوں

اس سے پہلے عدیل شاہ ویٹر کو کچھ اور کہتا جاریہ نے فوراً سے اپنی بات کہی

او کے تم جاؤ صاف کر کے عدیل شاہ نے تحمل سے کہا

آپ بھی جائیں کوئی بات نہیں اکثر غلطیاں ہو جاتی ہیں جاریہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور واشروم کی طرف چل پڑی۔

وجدان جو کب سے دور کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا جاریہ کے واشروم کی طرف جاتے ہی خود بھی وہی چل پڑا۔

💖💖💖💖💖💖💖

جاریہ واشروم میں واش بیسن کے پاس کھڑی اپنی شرٹ صاف کر رہی تھی کہ پیچھے سے آتی آواز نے اسکے ہاتھ روکے

کیسی ہیں آپ وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تم

تم یہاں میرا مطلب کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہے ہو جاریہ نے اپنی ممتا چھپائے روکھے لہجے میں وجدان سے کہا

آپ نہیں جانتی کہ میں کون ہوں اور یہاں کیا کرنے آیا ہوں وجدان اپنی ماں کا یوں روکھا لہجہ سمجھ چکا تھا کہ وہ اس ٹون میں کیوں بات کر رہی ہیں اسی لیئے الٹا جاریہ سے سوال کر بیٹھا

ممم۔۔۔میں نہیں جانتی تمہیں تممم۔۔۔۔تم جاؤ یہاں سے جاریہ نے اپنا رخ دوسری جانب موڑتے ہوئے سختی سے کہا

ہمم تو یہ بات ہے تو مسسز جاریہ سالار شاہ زر امیری آنکھوں میں دیکھ کر یہ بات بولیں

وجدان نے جاریہ کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا

میں تمہیں کہہ رہی ہوں چلے جاؤ یہاں سے پلیز میرے لیئے نا سہی اپنی بہن کے لیئے اپنے شوہر کو کھو چکی ہوں تمہیں نہیں کھو سکتی میں وجدان

جاریہ نے روتے ہوئے وجدان کو پیچھے کی طرف دھکیل کر کہا

امی

امی پلیز ایسا نا کریں مجھے اپنی ماں سے دور نا کریں بہت تڑپا ہوں میں آپ کے اور زینب کے لئیے پلیز اب مجھ سے میری محبت کو دور مت کریں آپ کے سامنے آپ کا بیٹا ہاتھ جوڑ کر کہتا ہے

وجدان نے جاریہ کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے کہا

بس جاریہ کی ہمت اور صبر یہیں تک تھا

وجدان کی بات سنتے ہی جاریہ نے وجدان کو اپنے سینے سے لگایا تھا

بس کرو وجدان تم ہمیشہ سے مجھے بلیک میل کر کے اپنے کام نکلوا لیتے ہو

جاریہ نے روتے ہوئے وجدان سے کہا

وجدان جاریہ کی بات پر مسکرا دیا اور اپنی ماں کے گلے لگے اپنی ماں کی قربت کو محسوس کرنے لگا۔

بے شک اس دنیا میں ماں باپ بہن بھائی کے علاوہ کوئی دوسرا رشتہ اس قدر اہمیت نہیں رکھتا ہے

ماں باپ کے بغیر بچوں کا کوئی وجود نہیں رہتا ہے ماں باپ ہیں تو زندگی میں بہار اور خوشیاں ہیں ماں باپ کے بغیر تو گھر بھی گھر نہیں لگتا ہے

کہتے ہیں انسان اپنا پہلا پیار کبھی نہیں بھولتا یہ بات سنتے ہی مجھے بہت حیرت ہوتی ہے

جب انسان اپنا پہلا پیار نہیں بھول سکتا تو وہ کیسے اپنے ماں باپ کو بھول جاتا ہے آخر انسان کا پہلا پیار اور پہلا رشتا ہی ماں باپ سے جڑا ہوتا ہے۔

💔💔💔💔💔💔

امی آپ کو پتا ہے میں نے اس پل کے لیے کتنا انتظار کیا ہے وجدان نے بھرائی ہوئی آواز میں جاریہ سے الگ ہوتے ہوئے کہا

تم اپنی زندگی کو برباد مت کرو وجدان عدیل شاہ کو نہیں جانتے کیا تم اس نے جس طرح آج سے دس سال پہلے مجھ سے تمہارے بابا سالار کو الگ کیا تھا

اب تمہارا پتا لگتے ہی تمہیں بھی الگ کر دے گا جاریہ نے وجدان کو سمجھاتے ہوئے کہا

امی آپ بے فکر رہیں عدیل شاہ کو تو میں دیکھ لوں گا اب میں پہلے والا ڈرپوک ٹائپ کا وجدان نہیں ہوں اب میں وجدان شاہ ہوں سالار شاہ کا بیٹا وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا امی میری چڑیل کہاں ہے آئی ہے یا نہیں اب تو بہت بڑی ہو گئی ہو گی نا وہ وجدان نے جاریہ سے زینب کے متعلق پوچھا

بہت بڑی بھی اور پیاری بھی آئی ہے وہ شاید روم میں ہو گی یہ دیکھو اسکی پک

جاریہ نے مسکراتے ہوئے موبائل فون کی گیلری سے زینب کی پک نکال کر موبائل وجدان کے آگے بڑھاتے ہوئے کہا

ماشاءاللہ امی بہت پیاری ہو گئی ہے میری چڑیل وجدان نے شرارت سے کہا

خبر دار جو اسے چڑیل کہا بہن ہے تمہاری اور اب تو منہ بھی توڑ سکتی ہے تمہارا اپنے بارے میں یہ نام تمہارے منہ سے سن کر جاریہ نے وجدان کو سمجھاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

اوہو امی آپ بھی ناسیریس ہو جاتی ہیں وجدان نے جاریہ کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے کہا

اچھا یہ بتاو میری بہو ڈھونڈی بھی ہے یا نہیں جاریہ نے مسکراتے ہوئے وجدان سے پوچھا

جاریہ کے پوچھنے پر وجدان کی آنکھوں میں ابیر اکا سراپا گھوم گیا

بتاؤ کن سوچوں میں گم ہو گئے تم جب کچھ دیر وجدان نے جواب نا دیا تو جاریہ بیگم نے اسے ہلاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

کچھ نہیں امی آپ کی بہو بھی دکھا دوں گا میں ابھی آپ جائیں عدیل شاہ کو شک نا ہو جائے آپ کو اور زینب کو میں اس دلدل سے نکال لوں گا وجدان نے سنجیدگی سے کہا

تم یہاں سے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے جاریہ اپنی بات کہتی وجدان جاریہ کی بات کاٹ کر بول پڑا

میں زرا اپنی چڑیل سے مل آؤ اپنا خیال رکھئیے گا وجدان جاریہ کی پیشانی کو

عقیدت اور محبت سے چومتا واشروم سے باہر نکل گیا۔

جاریہ بھی وجدان کے پیچھے باہر نکلی جسے عدیل شاہ نے تو نہیں لیکن ہاں کسی

اور نے ضرور دیکھ لیا تھا اور وہ اب وجدان کو بلیک میل کرنے کا سوچ رہا تھا۔

آگئی تم اتنی دیر لگادی عدیل شاہ نے اپنے پاس آتی جاریہ سے پوچھا

وہ شرٹ پر ڈرنک کچھ زیادہ ہی گر گئی تھی نا تو ٹائم لگ گیا جاریہ نے بے تکا سا جواب دیا تو عدیل شاہ مسکرا دیا

سر وہ وجدان کے لیئے جو آپ نے ارینجمنٹس کہی تھی کر دی ہیں لیکن وہ لڑکی کمرے میں جانے کے لئے منع کر رہی ہے عدیل شاہ کے پاس آ کر اسکے ایک آدمی نے دھیمی سی آواز میں عدیل شاہ کو بتایا

ہمم تم چلو میں آتا ہوں عدیل شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو وہ لڑکا وہاں سے چلا گیا۔

URDUNovelians

عدیل شاہ سیدھا زینب کے کمرے کی طرف آیا تھا اور بنا دروازہ نوک کیئے اندر داخل ہوا

مجھے لگتا ہے تمہیں عزت راس نہیں آتی ہنا میری بات کو ایک بار کہے تم مان کیوں نہیں جاتی کیوں تم چاہتی ہو کہ میں تمہاری ماں کو مار دوں کیا تم اس ویڈیو کو بھول چکی ہو جس میں میں تمہاری ماں کو الیکٹرک شاک دے رہا تھا عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

URDUNovelians

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے پلیز میری ماں کے ساتھ ایسا نہیں کرنا میں تمہاری بات ماننے کے لیے تیار ہوں زینب نے روتے ہوئے کہا

وہ کیسے یہ برداشت کر لیتی کہ اسکی ماں کو اس کی وجہ سے ایک درندہ الیکٹرک شاک دے اور اسکی ماں موت کی بھیک مانگے کیونکہ ایسی زندگی سے موت ہی بہتر تھی۔

گوڈ گرل چلو شاباش اپنے آنسوں صاف کرو عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اندر آؤ

عدیل شاہ نے کمرے کے باہر کھڑے ملازم کو بلایا

جی سر

باہر کھڑے ملازم نے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

جاؤ میڈم کو روم میں چھوڑ کر آؤ

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا

چلیں میڈم

ملازم نے مودبانہ انداز میں کہا تو زینب بنا کچھ کہے اسکے ساتھ چل دی

ملازم نے اسے کمرے کے باہر چھوڑا اور خود وہاں سے چلا گیا

زینب اپنی قسمت پر آنسوں بہائے کمرے کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی

کمرے میں ایک لڑکا موجود تھا جو بیڈ کے دوسری جانب بیٹھا موبائل پر کچھ کر رہا تھا

دروازہ کھولے زینب ایک پل میں اس لڑکے کے قریب آتی اسکے قدموں میں بیٹھی تھی

پلیز خدا کے لیے مجھے مت چھونا میں کسی اور کی امانت ہوں پلیز مجھے چھونے سے پہلے مجھے مار دو بعد میں میری لاش کے ساتھ جو مرضی کر لینا پلیز میری عزت کو داغدار نہیں کرنا

میں نے بہت مشکلوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھا ہے میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز میری عزت بخش دو لوگ موت کو بخشواتے ہیں میں عزت بخشوا رہی ہوں پلیز

زینب اس لڑکے کے پیر پکڑے رو رو کر کہہ رہی تھی

وہ لڑکا جو اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا تھا اسکے بولنے پر ہوش میں آیا تھا

دیکھیں پلیز آپ روئیں نہیں آپ کھڑی ہوں آپ کو ضرور کوئی۔۔۔۔۔

اس لڑکی کا چہرا دیکھ کر اس سے کچھ بھی بولا نا گیا اسکے الفاظ اسکے حلق میں ہی کہیں گم ہو گئے اور اسے عدیل شاہ کے وہ الفاظ یاد آئے

"ینگ مین آج کی رات بہت رنگین گزرے گی تمہاری میرے پاس"
" تمہارے لیے ایک تحفہ ہے جو تمہیں آج رات ملے گا

یہ الفاظ یاد آتے ہی وجدان کی آنکھیں غصے سے لال ہو گئی تھی

زینب میری بات سنو

میں تمہارا بھائی ہوں

میں تمہاری عزت پر کیسے

اس سے آگے وجدان سے کچھ بولا نہیں گیا

آج اسکی بہن اسکے قدموں میں گری اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی

اپنے بھائی کو وہ

اس سے آگے کی سوچ ہی وجدان کو جھلسا رہی تھی

اس سے پہلے وہ کچھ الٹا سیدھا کرتا وجدان تیزی سے باہر نکلا تھا۔

زینب تو وجدان کے انکشاف پر ہی حیرت زدہ ہو کر اس دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں سے ابھی ابھی اسکا بھائی وجدان شاہ نکلا تھا۔

وجدان زینب کے کمرے سے نکل کر سیدھا ریسیپشن پر آیا تھا جہاں اس وقت ڈرنک مہمانوں کو سرو کی جا رہی تھی

URDUNovelians

وجدان آکر وہاں بیٹھا

اوئے سن بوتل دے اور ایسی بوتل دے کے اس کا نشہ دیر تک رہے

وجدان نے سامنے کھڑے ویٹر سے کہا

جی سر

ویٹر نے کہا اور سب سے سٹرانگ ڈرنک وجدان کی طرف بڑھائی

پلیز میری عزت بخش دو مجھے مت چھونا پلیز خدا کا واسطہ مجھے ہاتھ مت "
" لگانا

وجدان کو زینب کی باتیں رہ رہ کر یاد آ رہی تھی ایک بہن اپنے بھائی سے اپنی عزت کو بچانے کا کہہ رہی تھی

یہ سوچ ہی وجدان کو آگ کی طرح جھلسا رہی تھی

وجدان نے ویٹر کے ہاتھ سے ڈرنک کی بوتل پکڑی اور اسکا ڈھکن کھولا اور بوتل کو منہ سے لگالیا

وجدان نے آدھی بوتل کر کے اسے اپنے منہ سے ہٹایا

عدیل شاہ تجھے نہیں چھوڑوں گا میں تیری وجہ سے آج میری بہن نے مجھ سے اپنی عزت کی بھیک مانگی اس بھائی سے اپنی عزت کی بھیک مانگی جو اس کی عزت کے لئیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا

آج تیری وجہ سے بہن بھائی کے پاک رشتے کی بے حرمتی ہوئی ہے تجھے تو میں کتے کی موت ماروں گا عدیل شاہ آج تجھ سے ایک بیٹا نہیں ایک بھائی وعدہ کر رہا ہے

وجدان نے بوتل کو دوبارہ منہ لگاتے ہوئے جوش سے کہا تھا۔

💔💔💔💔💔💔

اس کیوزمی کیا آپ نے وجدان کو کہیں دیکھا ہے خضر جو کب سے وجدان کو ڈھونڈ رہا تھا سامنے سے آتے ویٹر سے پوچھا

جی وہ سر وجدان سر تو وہاں ڈرنک کر رہے ہیں ویٹر نے ہاتھ کے اشارے سے اس جگہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہمم اوکے خضر ویٹر سے کہتا اب وجدان کی طرف چل پڑا

حد ہوتی ہے ہٹ دھرمی کی لوگ خوشی میں دو نفل ادا کرتے ہیں اور تم یہاں بے شرموں کی طرح ڈرنک

خضر نے وجدان کے پاس آتے ہوئے پیچھے سے کہا لیکن جیسے ہی وجدان کے حلیے پر اور اسکی آنکھوں پر نظر پڑی تو وہ الفاظ ادا کرنے ہی بھول گیا

بڈی یہاں دیکھ کیا ہوا ہے تیری آنکھیں لال کیوں ہو رہی ہیں رویا ہے تو کیا ہوا کچھ بتا تو

خضر نے بے چینی سے ایک ہی بار میں کئی سوال کر دیئے

وہ۔۔۔۔۔۔وہ زی

شششش چل میرے ساتھ

اس سے پہلے وجدان زینب کا نام لیتا خضر نے اسکی بات کو کاٹتے ہوئے کہا اور اسے لیکر ہوٹل سے باہر نکل گیا۔

خضر وجدان کو گھر لایا اور گاڑی باہر پورچ میں روکی

وجدان کو خضر نے گاڑی سے نکالا اور اسے اپنے سامنے کھڑا کیا

خضر وجدان کو کہیں اور لیکر جا بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ جزبات میں آکر وجدان نے کچھ زیادہ ہی ڈرنک کرلی تھی اور وجدان کو گھر تو ڈراپ کرنا ہی تھا اس لیئے خضر وجدان کو سیدھا گھر ہی لے آیا تھا

ہاں اب بول ہوا کیا ہے اور تو نے وہاں زینب کا نام کیسے لیا دماغ درست ہے تمہارا

خضر نے غصے سے کہا

میں واقعی بے شرم ہوں میں ایک اچھا بھائی نہیں ہوں تم بتاؤ میں اچھا نہیں ہوں نا وجدان خضر کی بات کو اگنور کرتا اپنی ہی کہے جا رہا تھا جو خضر کو بلکل بھی سمجھ نہیں آرہی تھی

ہوا کیا ہے بتائے گا مجھے خضر نے اب وجدان کو جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا

تجھے پتا ہے آج عدیل شاہ نے مجھے۔۔۔

وجدان کہتا ہوا چپ ہو گیا

کیا تجھے بتانا کیا کہا عدیل شاہ نے تجھے

خضر نے غصے سے پوچھا

URDUNovelians

اس نے۔۔۔۔اس نے مجھے زینب کے ساتھ ااا۔۔۔ایک کمرے میں

اس سے آگے وجدان سے کچھ بولا نا گیا اور وہ رونے لگ گیا

خضر تو وجدان کی بات پر حیران رہ گیا

تو نے منہ کیوں نہیں توڑا اس سالے کا

خضر نے غصے سے لب بھینچتے ہوئے کہا

میں ابھی اسے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا امی اور زینب اس کے قبضے میں ہے

آج اس نے بہن بھائی کے رشتے کو پامال کر دیا

تجھے پتا ہے زینب میرے آگے کیسے اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی

وجدان نے نشے سے چور آنکھوں کو مسلتے ہوئے رندھائی آواز میں کہا

تم جاؤ آرام کرو وجدان ہم کل اس کا کوئی حل نکالتے ہیں خضر نے وجدان کی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا اور اسے گھر کے اندر چھوڑ کر خود گاڑی لیکر نکل گیا۔

وجدان گھر میں داخل ہوا تو سامنے ابیرا کو دیکھا جو ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی اسی کا انتظار کر رہی تھی

URDUNovelians

وجدان کے چہرے پر ابیرا کو دیکھ کر مسکراہٹ آئی اور وہ ابیرا کی طرف چل پڑا

تم۔۔۔تم سوئی نہیں وجدان نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا

میں وہ آپ کا۔۔۔۔ویٹ کر رہی تھی آپ نے کہا تھا نا کہ آپ آکر میری بات سنیں گے ابیرا نے گھبراتے ہوئے کہا

میں تمہاری بات بعد میں سنوں گا پہلے تم میری بات سنو وجدان نے ابیرا کو کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے کہا

یہ۔۔۔۔یہ اا۔۔۔۔ آپ کیا کر رہیں ہیں ابیرا نے وجدان کے حصار سے نکلتے ہوئے کہا

ابھی کچھ کیا ہی کہاں ہے وجدان نے ابیرا کے قریب آتے ہوئے کہا

پیچھے ہٹیں آپ پی کر آئے ہیں نا ابیرا نے غصے سے کہا

ہاں پی ہے میں نے تو تم چلو میرے کمرے میں وجدان نے ابیرا کو سرد لہجے میں کہا

وجدان کی بات سنتے ہی ابیرا کے چہرے پر خوف آگیا

ننن۔۔۔۔۔ نہیں آپ جائیں میں کل بات کروں گی آپ سے ابیرا نے وجدان سے دو قدم دور ہوتے ہوئے کہا

میں نے کہا چلو میرے کمرے میں تمہیں سنائی نہیں دے رہا وجدان نے غصے سے کہا

اچھا۔۔۔۔اا۔۔۔۔آپ چلیں میں ڈریس چینج کر کے آتی ہوں ابیر انے اپنا لہجہ نارمل کرتے ہوئے کہا

وجدان ابیر اکی بات پر مسکرایا اور لڑکھڑاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چل پڑا

وجدان کے جاتے ہی ابیر انے وہاں سے دوڑ لگا دی اور اپنے کمرے میں آکر دروازہ لوک کر لیا

ابیر انے دروازے کے لوک کو دس مرتبہ چیک کیا تھا کہ لوک سہی سے لگا بھی ہے یا نہیں

لوک پر دسویں مرتبہ اپنا یقین آنے پر ابیر ابیڈ پر آکر بیٹھی اور آیت الکرسی کا ورد کرنے لگی۔

💖💖💖💖💖💖

خضر وجدان کو گھر ڈراپ کر کے گاڑی لیکر سنسان راستوں میں نکل پڑا پوری رات گاڑی کو یہاں وہاں بھگاتا رہا

خضر کے دماغ سے وجدان کی باتیں ہی نہیں نکل رہی تھی

آخر ایک جگہ گاڑی روک کر خضر گاڑی سے باہر نکلا اور گاڑی کے فرنٹ پر ٹیک لگائے آنکھیں موندے کچھ سوچنے لگا

نا جانے کتنے ہی پل خضر سوچوں میں گم رہا پھر بلآخر اسے ایک پلین سوجا

پلین دماغ میں آتے ہی خضر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور وہ گاڑی میں بیٹھ کر گھر روانہ ہو گیا۔

وجدان کب سے ابیر اکاویٹ کر رہا تھا انتظار کرتے کرتے صبح ہونے کو تھی

اور اب اسے ابیر اپر شدید غصہ آرہا تھا

وجدان غصے اور نشے سے چور لال آنکھوں سے ابیر اکے کمرے کی طرف بڑھا

ابیر اکے کمرے کی طرف آکر وجدان نے دروازہ کھولنا چاہا لیکن دروازہ اندر سے لوک تھا

دروازے کو لوک دیکھ کر وجدان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

URDUNovelians

اوتو اس طرح تم مجھ سے یعنی وجدان شاہ سے بچ جاؤ گی ابیرا تمہیں کیا پتا کہ وجدان تم سے دس قدم آگے کی سوچتا ہے اور ویسے بھی کتنی معصوم ہو یار تم دروازہ کی ڈوپلیکیٹ کی بھی ہوتی ہے

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ابیرا کے روم کی ڈوپلیکیٹ کی لینے چلا گیا

کچھ دیر بعد وجدان ابیرا کے روم کی ڈوپلیکیٹ کی لیکر آیا اور دروازہ کھولا

دروازہ کھولتے ہی وجدان آندھی طوفان کی طرح کمرے میں داخل ہوا اور ابیرا کو بیڈ سے اٹھا کر اسے دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے بولا

تمہیں میں نے رات کو اپنے کمرے میں بلایا تھا تم آئی کیوں نہیں میری بات تمہیں سمجھ نہیں آئی تھی کیا وجدان نے غصے سے ابیرا کو دیکھتے ہوئے کہا

ابیرا اس اچانک افتاد پر بوکھلا گئی تھی لیکن وجدان کی بات سنتے وہ ہوش میں آئی

آپ پلیز میرے ساتھ ایسا نا کریں میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا آپ مجھے بنا نکاح کے اپنے کمرے میں بلا رہے تھے یہ غلط ہے میں زنا نہیں کر سکتی اس سے اچھا آپ مجھے گولی مار دیں یہ میرے لئیے آسان موت ہو گی پلیز ایسا مت کریں

ابیرا نے روتے ہوئے کہا

اوتو یہ بات ہے تو تم مجھے بتاتی ناڈارلنگ کہ تم میری بیوی نہیں ہو کوئی بات نہیں اس بات کا حل ہے میرے پاس تیار رہنا آج رات نکاح ہے ہمارا وجدان ابیرا کو کہتا بنا اسکے چہرے پر نظر ڈالے وہ کمرے سے نکل گیا

ابیرا بس زمین پر بیٹھی اپنی قسمت پر آنسو بہاتے رہ گئی۔

💖💖💖💖💖💖

وجدان ابیرا کے کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ بی جان کو دیکھ کر وہی رک گیا

اااا۔۔۔آپ یہاں اس وقت ککککک۔۔۔۔کچھ کام تھا آپ کو وجدان بی جان کو سامنے دیکھ کر لڑکھڑاتی آواز میں بولا کیونکہ رات کا نشہ ابھی تک وجدان پر سے اترا نہیں تھا۔

بی جان غصے سے وجدان کو دیکھ رہی تھی یقینن وہ سب سن چکی تھی

بی جان وجدان کی بات سن کر وجدان کے قریب آئی اور ایک زوردار تھپڑ وجدان کو مارا

وجدان تو بس بے یقینی سے بی جان کو دیکھ رہا تھا

جس بی جان نے آج تک وجدان کو ڈانٹا تک نہیں تھا آج انھوں نے تھپڑ مارا تھا اسے

ابیر ابھی وجدان کی آواز پر باہر آئی تھی

بی جان

وجدان نے بے یقینی سے بی جان کو پکارا

URDUNovelians

مت بلاؤ بی جان مجھے آج تمہاری وجہ سے مجھے خود سے نفرت ہو رہی ہے

میری تربیت کا یہ صلا دیا تم نے

میں نے کہا تھا تمہیں کہ نکاح سے پہلے تم ابیر اکے کمرے میں نہیں جاؤ گے اور یہاں تم اسے بنا کسی جائز رشتے کے اپنے کمرے میں بلا رہے تھے میری تربیت محبت اور یقین کو ایک سیکنڈ میں مٹی میں ملا دیا تم نے

بی جان نے غصے سے کہا

بی جان ایسی بات نہیں ہے پلیز میری بات سنیے وجدان کا نشہ تو بی جان کے تھپڑ اور انکی باتوں سے ہی اتر گیا تھا اس لیئے اب وہ بی جان کا ہاتھ تھامے بولنے لگا

URDUNovelians

ہاتھ مت لگاؤ مجھے تم

بی جان نے غصے سے اپنا ہاتھ وجدان کے ہاتھوں سے چھڑایا

بی جان کی اس بات پر وجدان کو کل رات زینب کی باتیں یاد آگئی اور اب وہ غصے سے بی جان کو دیکھنے لگ گیا۔

💔💔💔💔💔💔

ہاں ہوں برا میں نہیں ہوں میں عزت کے قابل ماریں مجھے اور مارے میں تو اس سے زیادہ تھپڑوں کا حقدار ہوں نہیں تھپڑ نہیں تھپڑ سے کیا ہو گا کچھ ایسا کریں کہ یہاں درد ہو مجھے ہو

وجدان جنونی انداز میں دل پر ہاتھ رکھے بی جان کو بولا

کیا کرو گی آپ ہاں ایک منٹ رکیں میں بتاتا ہوں

وجدان بی جان کو حیران پریشان کر کے اب اپنے کمرے کی طرف گیا تھا

کچھ دیر بعد وجدان لوٹا تو اس کے ہاتھ میں گن تھی

یہ لیں اور چلائے گولی مجھ پر یہاں مارنا گولی

وجدان ابھی جنونی انداز میں دل کے مقام پر انگلی رکھے گن بی جان کے ہاتھوں میں پکڑا کر بولا

دماغ خراب تو نہیں ہو گیا تمہارا وجدان پاگل ہو گئے ہو کیا بی جان نے پستول کو دور پھینکتے ہوئے وجدان کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا

ابیر اتو بس سائیڈ پر سہمی کھڑی ماں اور بیٹے کو دیکھ رہی تھی

پاگل ہاں ہو گیا ہوں پاگل دماغ خراب ہو گیا ہے کل رات سے میرا آپ کو کیا بتاؤں میں مجھے تو بتاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے مر کیوں نہیں گیا میں کل رات کا منظر دیکھنے سے پہلے اللہ نے موت کیوں نہیں دی مجھے کیا قصور ہے میرا جو وہ اوپر بیٹھا مجھے اس طرح آزما رہا ہے پہلے کم آزمایا تھا مجھے جو رہی کسر اب پوری کر رہا ہے وہ

وجدان نے بھرائی ہوئی آواز میں آسمان کی طرف منہ کر کے کہا

وجدان ہوا کیا ہے کچھ بتاؤ گے کیا ہوا ہے کل رات بتاؤ مجھے تمہیں میری قسم ہے

بی جان جانتی تھی وجدان اتنی آسانی سے بتانے والوں میں سے نہیں ہے اس لیئے اپنی قسم دیتے ہوئے بات کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بی جان نے وجدان سے کہا۔

میں کیا بتاؤں بی جان مجھے قسم نا دیں میں بتا نہیں سکتا وجدان نے زمین پر گھٹنے ٹیکتے ہوئے بھرائی آواز میں کہا

میں نے کہا بتاؤ مجھے کل رات کیا ہوا ہے اب کی بار بی جان نے غصے سے دہاڑتے ہوئے کہا تھا

بی جان وہ۔۔۔۔۔وہ عدیل شاہ نے

وجدان کے منہ سے تو الفاظ ہی ادا نہیں ہو رہے تھے کہ وہ کس منہ سے بی جان کو کل رات کا بتائے

دوسری طرف عدیل شاہ کا نام سنتے ہی بی جان کے چہرے پر سخت تاثرات آئے تھے جسے ابیر انے نوٹ کیا تھا

کیا کیا ہے عدیل شاہ نے بتاؤ مجھے

بی جان نے چٹانوں سی سختی سے وجدان سے پوچھا

URDUNovelians

بی جان عدیل شاہ نے کل رات مجھے کہا کہ وہ آج کی رات مجھے ایک سرپرائز گفٹ دے گا میں پہلے تو نہیں سمجھا پھر اس نے کل رات مجھے کمرے میں جانے کا کہا اور یہ بھی کہا کہ آج کی رات میری رنگین رات بنائے گا

میں چپ چاپ کمرے میں چلا گیا اور وہاں بیٹھ گیا پھر اچانک کمرے میں کوئی آیا اس سے پہلے میں مڑ کر اسے دیکھتا وہ جلدی سے میرے پیروں میں آکر بیٹھ گئی اور اپنی عزت کی بھیک مانگنی لگی

پہلے تو میں شاک سا بس اسکی باتیں سنتا رہا جب اس نے مجھ سے اپنی عزت کی بھیک مانگی تو مجھے ہوش آیا میں نے جب اسے اٹھا کر دیکھا تو حیران رہ گیا اور ساتھ ہی مجھے عدیل شاہ کی ساری بات سمجھ آگئی

بچ جان عدیل شاہ نے زینب کو میرے ساتھ۔۔۔۔ااا۔۔۔۔ایک

رررر۔۔۔۔۔۔۔رات گگگگ۔۔۔۔ گزارنے کے لیے۔۔۔۔۔کہا

وجدان نے آخری بات ٹکڑوں میں بیان کی تھی اور یہ بات کرتے ہوئے

وجدان کا دل بھی ٹکڑوں میں ٹوٹا تھا

بی جان وجدان کی بات سنتے ہی شاکڈ کو گئی اگر بروقت ابیر ابی جان کو نا

سنبھالتی تو بی جان زمین پر گر جاتی

URDUNovelians

آپ بتائیں بی جان میں پاگل نہیں ہوں گا کیا مجھے مار دیں بی جان مجھے نہیں چاہیے یہ زندگی پلیز مجھے اس زندگی سے رہائی دے دیں

یہ سوچ ہی مجھے مار رہی کہ مجھ سے وجدان شاہ سے زینب شاہ نے عزت کی بھیک مانگی ہے

اس سے جو خود اسکی عزت کے لیئے مرنے کے لیئے بھی تیار ہے

پلیز مجھے مار دیں بی جان میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں

وجدان اب روتے ہوئے بی جان کے آگے ہاتھ جاتے گھٹنوں کے بل بیٹھا سسک سسک کر بول رہا تھا

URDUNovelians

ابیر انے آج ایک مرد کو روتے ہوئے دیکھا تھا وہ یہ تو نہیں جانتی تھی کہ جو مرد اسکے سامنے رو رہا ہے اپنی موت مانگ رہا ہے وہ لڑکی اسکی کیا لگتی ہے

لیکن وجدان کا اس طرح رونا ابیرا کے دل کو تکلیف دے گیا تھا اور تھوڑی جلن بھی کہ وہ جس لڑکی کے لیے رو رہا ہے وہ لڑکی آخر وجدان کی لگتی کیا ہے۔

یہ کیا اول فول بک رہے ہو تم وجدان ہوش میں تو ہو تم کیوں اور کس لئیے موت مانگ رہے ہو موت تو عدیل شاہ کو مانگنی چاہیے

اس نے ایک مقدس رشتے کو پامال کر کے بہت بڑا گناہ کیا ہے اور معافی غلطی کی ہوتی ہے گناہ کی نہیں

گناہ کی صرف صرف سزا ہوتی ہے جو تمہیں اور خضر کو عدیل شاہ کو دینی ہے

عدیل شاہ نا صرف تمہارا بلکہ خضر کا بھی مجرم ہے اب وقت آ گیا ہے عدیل شاہ کو اس کے کیئے کی سزا بھگتنے کا آج میں تم سے کہتی ہوں وجدان شاہ تم نے عدیل شاہ کو ایسی موت دینی ہے جس سے آنے والی نسلوں کو سبق مل سکے

بی جان نے وجدان کو کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کھڑا کرتے ہوئے کہا

بی جان آپ کی قسم عدیل شاہ کو ایسی موت دوں گا کہ کوئی بھی دوبارہ عورت زات کو کھلونا نہیں سمجھے گا وجدان نے بی جان کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ابیر اتو بس ہونقوں کی طرح ماں بیٹے کے بیچ ہو رہی گفتگو سن رہی تھی

بی جان نے وجدان کو آنکھوں کے اشارے سے ابیر اکی طرف دھیان کروایا

وجدان نے مسکراتے ہوئے سائیڈ پر ڈری سہمی سی ابیر اکی طرف دیکھا اور چلتا ہوا اسکے قریب آیا

مجھے معاف کر دو ابیر امیری کوئی غلط اٹینشن نہیں تھی کل رات مجھے غصہ ہی اتنا تھا اور اوپر سے میں سٹرانگ ڈرنک کر کے آیا تھا

سامنے تمہیں دیکھ کر مجھ پر شیطان غالب آگیا تھا اس لیئے تم سے بد تمیزی کر بیٹھا پلیز مجھے معاف کر دو میرا ارادہ تمہارے ساتھ ایسا کرنے کا بلکل بھی نہیں تھا

وجدان نے ابیرا کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے ندامت سے کہا

ابیرا وجدان کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر اپنے ماضی میں چلی گئی تھی جہاں اسے اسکی محبت اسے بیچ رہی تھی

اور ایک یہ انسان تھا جو اسے عزت دے رہا تھا اس سے معافی مانگ رہا تھا اور تو اور ایک لڑکی کے لیئے رو بھی رہا تھا جس کے ساتھ اسے ایک رات گزارنے کی اوفر دی گئی تھی

آج کل کے مرد تو مرد کہلوانے کے بھی لائق نہیں رہیں ہیں جہاں عورت دیکھی نہیں اپنی مردانگی دکھانے چلے آتے ہیں یہ بھی نہیں سوچتے کہ وہ عورت بھی کسی کی ماں ہے بہن ہے بیٹی ہے بیوی ہے

نہیں بس اپنی ہوس پوری کرنی ہوتی ہے ان مردوں نے پتا نہیں وہ اپنے گھر کی عورتوں کو کیسے بخش دیتے ہوں گے یا پھر اپنی مردانگی کا ثبوت پہلے اپنے گھر سے ہی شروع کرتے ہوں گے

آج کل کے دور میں انسان نہیں بلکہ انسان جسے اس پاک زات نے اشرف المخلوقات بنایا ہے انسانیت کا منہ بولتا ثبوت بنایا ہے آج کے دور میں اسی اشرف المخلوقات سے انسانیت شرما جاتی ہے اپنے سامنے کسی عورت کی عزت کو مرد کے ہاتھوں لٹتے ہوئے دیکھ کر۔

ابیرا

وجدان نے ابیرا کا نام پکارا

وجدان کے پکارتے ہی ابیرا جیسے اپنی سوچوں سے باہر نکلی تھی

جی

ابیرا نے حیرت سے سامنے کھڑے ہاتھ جوڑے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

مجھے معاف کر دو ابیرا

وجدان نے شرمندگی سے کہا

کیا آپ جیسے مرد بھی اس دنیا میں پائے جاتے ہیں جو عورت کے ساتھ غلط کرنے پر خود اپنی آنا اور مردانگی کو چھوڑ کر اپنے پاؤں کی جوتی سمجھے جانے والی عورت کے سامنے یوں ہاتھ جوڑے معافی مانگتے ہوں

ابیر انے حیرت سے وجدان کو دیکھتے ہوئے بہت بڑی بات کہہ دی تھی جس پر وجدان کے ساتھ ساتھ بی جان نے بھی ابیر اکو دیکھا تھا

ابیر اغلطی غلطی ہوتی ہے اور غلطی کی معافی مانگنا ہم پر فرض ہے پھر چاہے وہ غلطی مرد سے سرزد ہوئی ہو یا عورت سے

اور جہاں تک رہی بات عورت کو پاوں کی جوتی سمجھنے کی تو بیٹا جو مرد عورت کو پاوں کی جوتی سمجھتے ہیں وہ مرد مرد ہی نہیں ہوتے ہیں مردوں کے نام پر ایک ایسا کالا دھبہ ہوتے ہیں جس سے مردزات کی تذلیل ہوتی ہے

بی جان نے ابیرا کے قریب آتے ہوئے پیار سے کہا

میں نے آپ کو معاف کیا شاہ جی

ابیرا نے وجدان کے جڑے ہوئے ہاتھوں کو کھولتے ہوئے کہا

ٹھینک یو ابیرا

وجدان کی آنکھوں میں ابیرا کی بات سن کر چمک آئی تھی۔

تو کیا خیال ہے آج رات ہو جائے تمہارا نکاح پھر تم عدیل شاہ سے اپنا بدلہ لے لینا وجدان

بی جان نے بہت ہی پیار سے دونوں پر بم پھوڑا تھا۔

💖💖💖💖💖💖

بی جان ابھی کیا بات کر رہی ہیں آپ

وجدان نے حیرت سے بی جان کو دیکھ کر پوچھا

وہی ابیر اکا حال بھی وجدان سے مختلف نا تھا

میں جو کہہ رہی ہوں سہی کہہ رہی ہوں ماں ہوں تمہاری یہ بال دھوپ میں بیٹھ کر سفید نہیں کیئے میں نے ایک عمر گزاری ہے اور میں نہیں چاہتی جو آج ہوا ہے وہ دوبارہ ہو

بی جان نے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا اور اب وہ ابیر اکی طرف پلٹی تھی

ابیر اتم یہاں کتنے دنوں سے ہو کیا تمہیں میری یا وجدان کی نیت میں کھوٹ نظر آئی بی جان نے ابیر اسے پوچھا

نہیں بی جان ابیر انے جھٹ سے جواب دیا

دیکھو ابیرا تمہیں آج نہیں تو کل شادی کرنی ہے اور شادی تو تم لڑکے سے ہی کرو گی نا تو پھر وہ لڑکا وجدان کیوں نہیں

بی جان اب مدعے کی بات پر آئی تھی

بی جان کی بات سنتے ہی ابیرا حیران ہوئی تھی

سہی تو کہہ رہی تھی بی جان شادی تو اسے کرنی ہی ہے تو پھر وجدان سے کیوں نہیں

بولو ابیرا بی جان نے ابیرا کو کہا

ممم۔۔۔۔میں تیار ہوں ابیرا کے جواب پر اب حیران ہونے کی باری وجدان کی تھی

شاباش مجھے یقین تھا تم یہی فیصلہ کرو گی اور مجھے اس بات کا بھی پورا یقین ہے کہ تمہارا یہ فیصلہ تمہارے لئیے بہت کار آمد اور اچھا ثابت ہو گا بی جان نے ابیرا کو پیار کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

ابیرا بی جان کی بات سنتے ہی کمرے میں چلی گئی جب کہ وجدان اب بھی حیران کھڑا اس جگہ پر دیکھ رہا تھا جہاں سے ابھی ابھی ابیرا گزر کر گئی تھی۔

URDUNovelians

کیا ہوا وجدان اب یوں ہی کھڑے رہو گے یا شادی کی تیاریاں بھی کرو گے بی جان نے مسکراتے ہوئے وجدان سے کہا تو وجدان بھی مسکرا دیا۔

ارے یہ ادھر نہیں ادھر لگاؤ یہاں پھولوں کی لڑی زیادہ اچھی لگے گی

بی جان نے ڈیکوریشن کر رہے لڑکے کو ہدایت دیتے ہوئے کہا

جب سے وجدان اور ابیر اکا نکاح تہہ پایا تھا تب بی جان شادی کی تیاریاں کر رہی تھی۔

ارے بی جان آپ ہی سب کچھ کریں گی کیا کچھ اپنے دوسرے بیٹے کو بھی کہہ دیں

وجدان جو بی جان سے شادی کے ڈریس کے بارے میں پوچھنے آیا تھا بی جان کو یوں ہلکان ہوتے دیکھ بولا۔

ہاں کیوں نہیں بلاؤ اس صاحب زادے کو اکیلے میرے بیٹے کی تھوڑی شادی ہے اس کا بھی کوئی رشتہ ہے تم سے

بی جان نے جھٹ سے کہا تو وجدان نے مسکراتے ہوئے خضر کو کال کی پہلی بیل پر ہی کال پک کر لی گئی تھی

ہیلو خضر کہاں ہو تم

وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

میں زینب سے ملنے جارہا ہوں

خضر نے سرد لہجے میں کہا

میں بات کرتا ہوں تم سے یہاں نیٹورک سہی نہیں آرہا ایک منٹ ہولڈ

وجدان نے پہلے بی جان کو دیکھا پھر بہانا بناتے ہوئے کہا

بی جان میں بلاتا ہوں اسے

وجدان بی جان کو کہتا باہر نکل گیا

URDUNovelians

ہاں بول کیا بک رہا تھا تو زینب سے ملنے جارہا ہے تیرا دماغ خراب تو نہیں ہے

ناچپ کر کے یہاں آجا زینب سے میں ملاؤ گا تجھے مجھے بھی زینب سے بات

کرنی ہے

تو یہاں آ تیرے لیئے سر پرائز ہے

وجدان ایک سانس میں سب کچھ کہہ گیا تھا

بریک پر پیر رکھ تو

وجدان کو خضر نے کہا

اچھا نا اب جلدی آ میں کچھ کرتا ہوں جلدی آ اگلے پانچ منٹ میں تو مجھے میرے گھر میں نظر آئے

وجدان نے رعب سے کہا اور کال کاٹ دی۔

ہاں کیا ہوا وجدان خضر نے کیا کہا

بی جان نے وجدان کو گھر کے اندر آتے دیکھ کر پوچھا

بی جان آرہا ہے وہ اگلے پانچ منٹ میں وہ یہاں ہو گا

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

وجدان

بی جان نے وجدان کو پکارا

جی میری پیاری بی جان

وجدان نے محبت سے کہا

URDUNovelians

بیٹا ماں کے بہت ارمان ہوتے ہیں اپنے بیٹے کی شادی کو لیکر وہی بہن کے بھی ڈھیروں ارمان ہوتے ہیں اپنے بھائی کی شادی کے لیے اب تو خیر سے جاریہ اور زینب تمہیں مل چکی ہیں

مجھے رات تک وہ دونوں یہاں چاہیے میں نہیں چاہتی کہ میرے بھتیجے کی شادی میں اسکی ماں اور بہن اور میری دیورانی اور بھتیجی نا ہو

بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

بی جان ڈونٹ وری میں سب کچھ پلین کر چکا ہوں آپ کو آپکی بھتیجی اور دیورانی رات تک یہاں میرے اور انکے گھر میں ملے گی

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

URDUNovelians

لو وہ دیکھو آگیا آپ کا لاڈلہ وجدان نے گھر کے اندر داخل ہو رہے خضر کو دیکھتے ہوئے بی جان سے کہا

السلام و علیکم بی جان

خضر نے بی جان کے پاس آتے اپنے سر کو بی جان کے آگے جھکاتے ہوئے

پیار سے کہا

وعلیکم السلام بیٹا

بی جان نے خضر کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

جی تو جناب آپ کو کیا ضروری کام پڑ گیا مجھ ناچیز سے اور ایک منٹ پہلے تو یہ

بتا یہ گھر کو کس خوشی میں سجا رہا ہے تو

خضر پہلے تو وجدان سے اسکی موبائل پر کی گئی گفتگو کے بارے میں پوچھنے ہی

لگا تھا جب اسکی نظر سامنے ڈیکوریشن کر رہے لڑکے پر پڑی تو خضر نے

حیرت سے وجدان سے پوچھا

میری شادی کی خوشی میں

وجدان نے مسکراتے ہوئے خضر پر حیرت کا پہاڑ توڑا

ہیں شادی ایک منٹ مجھے شاید غلط سن گیا زرا چونٹی کاٹ مجھے کہیں میں کسی خواب کی وادی میں تو نہیں گھوم رہا

اف کورس میری جان وجدان نے کہتے ہی مسکراتے ہوئے خضر کے ہاتھ پر چونٹی کاٹی

آآآ

ظالم تیری تو اتنی زور سے کوئی چونٹی کاٹتا ہے

خضر نے اپنے ہاتھ کو مسلتے ہوئے کہا

اب آ گیا یقین ڈارلنگ

وجدان نے شرارت سے پوچھا

شرم کرو وجدان بی جان آپ ہی اسے سمجھائیں شادی ہو رہی ہے اسکی اور یہ خبیث لڑکی کے ہوتے ہوئے لڑکے پر لائن مار رہا ہے صرعام ڈارلنگ بلا رہا ہے مجھے

دیکھ بھائی میں لڑکا ہوں اور لڑکیوں میں انٹرسٹ رکھتا ہوں میں لڑکوں میں انٹرسٹ نہیں رکھتا اس لیئے اب تو بھی سدھر جا اور اپنی بیوی پر دھیان دے

خضر نے ایک آنکھ دباتے ہوئے بی جان کے گرد بازو ہائل کر کے وجدان کو شرارت سے کہا

ابے او تجھے میں شی میل لگتا ہوں سالے

وجدان نے مصنوعی غصے سے کہا

کوئی شک

خضر نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا خضر کی بات سن کر بی جان بھی مسکرائی تھی

تیری تورک تجھے میں بتاتا ہوں کون میل ہے اور کون شی میل ہے

وجدان کہتا ابھی خضر کی طرف قدم بڑھانے ہی لگا تھا جب اسکا موبائل بجا

بچت ہو گئی تیری ورنہ اپنی شادی کے دن مجھ سے مار کھاتا تو

خضر نے ہنستے ہوئے کہا

تجھے تو میں بعد میں دیکھ لوں گا

وجدان موبائل پر موجود نام دیکھتے ہوئے کہتا گھر سے باہر نکل گیا

بد معاش نا ہو تو کوئی اس طرح مزاق کرتا ہے بھائی سے

بی جان نے خضر کے سر پر چپیت لگاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

بی جان آپ بھی نا میرے بال بگاڑ دئے آپ نے

خضر نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

تو بی جان بھی اسکی باتوں پر مسکرا دی۔

ہاں بولو کام ہو گیا

وجدان نے کال پک کرتے ہوئے پوچھا

جی سر آپ پہنچ جائیں عدیل شاہ کے پاس کچھ ہی دیر میں اسے خبر مل جائے گی

مقابل سے آواز آئی جس پر وجدان مسکرایا تھا

ہمم اوکے

وجدان نے کہتے ہی کال کاٹی اور دوبارہ موبائل پر نمبر ڈائل کیا

ہاں بول کیا ہوا حد ہے گھر کے باہر ہے کال کر رہا ہے

خضر نے کال پک کرتے ہی وجدان سے کہا

فالتو نا بول میری بات سن میں امی اور زینب کو لینے جا رہا ہوں تم گھر میں تیاریاں دیکھ لینا اور ہاں میری دلہن کے لیے ڈریس اوڈر کی ہے میں نے ڈریس آتے ہی اس تک پہنچا دینا

وجدان نے کہتے ہی کال کاٹی اور پھر موبائل پر نمبر ملایا

کال پہلی بیل پر ہی پک کر لی گئی

ہیلو ہاں بولو وجدان

جاریہ بیگم نے وجدان کی کال پک کرتے ہوئے کہا

امی جیسا کہا ہے ویسے کریں آپ تب تک میں پہنچ رہا ہوں پلین 1 کامیاب ہو گیا ہے پلین 2 کی باری ہے اب

وجدان نے مسکراتے ہوئے جاریہ بیگم سے کہا تو جاریہ بیگم نے ہاں کر کے کال کاٹ دی

اور عدیل شاہ کے پاس گئی جو کہ پلین کا حصہ تھا اور دوسری جانب وجدان بھی گھر سے نکل گیا تھا۔

عدیل بات سنیں

جاریہ اپنے مخصوص انداز میں کہتی عدیل شاہ کے پاس آئی

جی کہیے غلام حاضر ہے

عدیل شاہ نے محبت سے جواب دیا

وہ مجھے شوپنگ پر جانا تھا کچھ نائیٹ ڈریسز خریدنی تھی پرانی والی اب اچھی نہیں لگتی اس لیئے تم اب مجھ پر دھیان بھی نہیں دیتے ہو

جاریہ نے عدیل شاہ کی کمزوری پر ہاتھ رکھتے ہوئے بڑے پیار سے کہا

جی کیوں نہیں ابھی لے جاتا ہوں شوپنگ پر

عدیل شاہ نے محبت سے کہا

کہاں جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں مسٹر عدیل شاہ

وجدان نے گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے عدیل سے پوچھا

کچھ نہیں ینگ مین آج ہماری محبوبہ کا شوپنگ کرنے کا موڈ ہے تو وہی لے جا رہا ہوں تم بتاؤ یہاں کیسے

URDUNovelians

عدیل شاہ نے اپنی بات بتاتے ہوئے آخر میں وجدان کے یوں آنے کی وجہ دریافت کی

وہ دراصل کراچی سے کال آئی تھی وہ کچھ مال بھیجنا چاہ رہے ہیں دوسرے ملک تو انھیں ہماری مدد چاہیے اسی بارے میں ڈسکس کرنے یہاں آیا تھا میں

وجدان نے جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے کہا

اچھا تو ایک کام کرو

اس سے پہلے عدیل شاہ کچھ کہتا اسکا موبائل بجا

عدیل شاہ نے کال پک کی

ہاں بولو کیا ہوا

عدیل شاہ نے مقابل سے پوچھا

کیا کیسے ہوا یہ سب یو بلڈی باسٹرڈ تم لوگ کہاں مرے ہوئے تھے مفت کے پیسے چاہیے تمہیں ہر ماہ جاہلوں کال رکھو آرہا ہوں میں

عدیل شاہ نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی

کیا ہوا عدیل

جاریہ نے مصنوعی حیرانگی سے پوچھا کیونکہ یہ سب انکے پلین کا حصہ تھا تو وہ یہ سب جانتی تھیں لیکن حیران ہونے کا ناٹک بھی تو کرنا تھا۔

URDUNovelians

ہاں کیا مسٹر عدیل شاہ اتنا غصہ کیوں کو رہے ہو

اب وجدان نے اسکے غصہ ہونے کی وجہ پوچھی تھی

کچھ نہیں اصلحہ کے گودام میں آگ لگ گئی ہے مجھے وہاں جانا ہو گا تم ایک کام کرو جاریہ کو تم شوپنگ پر لے جاؤ

عدیل شاہ کہتا گاڑی کی چابیاں لیتا گھر سے باہر نکل گیا۔

گوڈ جوب مائے ڈیئر سن آج لگا کہ تم سالار شاہ کے بیٹے ہو جاریہ نے وجدان کو تھپکی دیتے ہوئے کہا

کیا امی پہلے نہیں لگتا تھا کیا

وجدان نے خفگی سے کہا

اچھا اب منہ نا بناؤ جاؤ گاڑی نکالو باہر میں زینب کو لیکر آتی ہوں جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور زینب کو لینے چلی گئی

وجدان بھی مسکراتا ہوا باہر نکلا اور گاڑی میں جاریہ اور زینب کا ویٹ کرنے لگا۔

خضر گھر کے کاموں میں گھن چکر بنا کبھی کسی کو تو کبھی کسی دوسرے کو گھر سجانے کی ہدایات دے رہا تھا

URDUNovelians

ارے بھائی ایسے نہیں ایسے لگاؤ

خضر نے حال میں لگے جھومر پر پھولوں سے سجاوٹ کر رہے لڑکے کو کہا

ارے بھائی یہ پھول آپ مجھے دیں اور جائیں کیچن میں کھانے کے انتظامات دیکھیں

سامنے سے پھولوں کی ٹوکری تھامے آرہے لڑکے کو خضر نے کیچن کی طرف بھیجتے ہوئے کہا

ہاں تو بر خردار کیسا لگ رہا ہے تیاریاں کرتے ہوئے

بی جان نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا

کیا بی جان آپ بھی بھی شروع ہو گئیں یہ نہیں کیا کہ معصوم بچے کی مدد ہی کروادیں آ گئیں ظالم سماج بن کر مجھ پر مزاق بنانے

خضر نے منہ بناتے ہوئے کہا

اوتو میرے معصوم بچے کو مدد چاہیے

بی جان نے محبت سے پوچھا

بی جان کی محبت بھری آواز سن کر خضر نے ہاں میں گردن ہلائی

چپ کر کے کام کرو آئے بڑے مدد مانگنے تیاریاں تم نہیں تو تمہارا کوئی اور آ کر کرے گا کام چور ناہوں تو

بی جان نے اچانک اپنی ٹون بدلتے ہوئے غصے سے کہا

خضر تو بی جان کے بدلتے ہوئے رنگ دیکھ کر ہی حیران رہ گیا

سر باہر کوریئر والا آیا ہے

ملازم نے آکر خضر سے کہا

ہاں وہ شادی کا ڈریس منگوایا تھا وجدان نے جاؤ لیکر آؤ اور وہ سامنے دیکھ رہے ہو دو کمرے چھوڑ کر تیسرا کمرا وجدان کی دولہن کا ہے وہاں ڈریس دے کر آؤ

بی جان نے سیڑھیوں سے اوپر اشارہ کرتے ہوئے خضر کو حکمیہ لہجے میں کہا

خضر تو بی جان کا انداز دیکھ رہا تھا کہ کیسے آج بی جان ظالم سماج بنی ہوئی ہیں

کیا دیکھ رہے ہو اگلی صدی میں جانے کا ارادہ ہے جاؤ نا

بی جان نے غصے سے کہا تو خضر گردن ہلاتا باہر مین گیٹ کی طرف چلا گیا

خضر نے کوریئر والے سے ڈریس لیا اور بی جان کے بتائے ہوئے کمرے کی طرف چل دیا

خضر نے کمرہ کھولا تو سامنے بیڈ پر بیٹھی لڑکی کو دیکھا

چونکہ ابیرا کی بیک خضر کی طرف تھی تو ابیرا خضر کو نہیں دیکھ سکی یا یوں کہنا بہتر ہو گا کہ اسے خضر کے آنے کا ہی پتہ نہیں چلا وہ تو اپنی سوچوں میں گم تھی کہ خضر کی آواز نے اسے حال میں کھینچا

URDUNovelians

جی یہ آپ کا ویڈنگ ڈریس آگیا ہے لے لیں خضر نے ابیرا سے کہا

تو ابیرا جیسے ہی ڈریس لینے کے لیے مڑی خضر حیران پریشان کھڑا ابیرا کو دیکھنے لگا

جی وہ ڈریس

جب کچھ دیر خضر کچھ نا بولا تو ابیرا خضر کی نظروں سے کنفیوز ہوتی بولی

بیہو تم یہاں

خضر نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیئے ابیرا سے پوچھا تھا

وہیں دوسری جانب ابیرا ابھی حیران ہوئی تھی کیونکہ ابیرا کو بیہو کے نام سے تو بس ایک انسان پکارا کرتا تھا وہ جسے وہ کبھی جی بھر کے دیکھ بھی نہیں سکی تھی اور وہ اس سے جدا ہو گیا

ایک ایسا زخم دے گیا جو آج تک بھر نہیں سکا تھا اور آج اس انسان کو دیکھ کر ابیرا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ خوش ہو یا غصہ ہو ابیرا بس اسی پریشانی میں مبتلا تھی جب خضر نے اسے دوبارہ پکارا تھا۔

💖💖💖💖💖💖

بیہو تم یہاں کیسی ہو تم ٹھیک ہو نا کیا تمہاری وجدان سے شادی ہو رہی ہے اگر ہو رہی ہے تو گھر کے باقی لوگ کہاں ہیں

خضر نے ایک ہی سانس میں کتنے سوال کر لیئے تھے

URDUNovelians

ابیرا تو بس ہونقوں کی طرح سامنے کھڑے شخص کو دیکھنے میں مصروف تھی جس کو اس نے صرف گھر کے پرانے البم میں دیکھا تھا۔

امی یہ کون ہے بہت ہی ہینڈسم لڑکا ہے "

ابیرا جو گھر کی صفائی کر رہی تھی صفائی کے دوران اسے ایک پرانا البم ملا تھا جس میں گھر کے تمام افراد کی تصاویر تھی

اس انجان لڑکے کو اپنے گھر کے البم میں دیکھ کر تجسس سے فائقہ بیگم سے پوچھنے لگی

اس لڑکے کی تصویر دیکھ کر فائقہ بیگم کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے

کیا ہوا امی آپ تو کیوں رہی ہیں

زرمینہ نے اپنی امی کو روتے دیکھا تو ان سے پوچھنے لگی زرمینہ کے کہنے پر ابیرا نے بھی اپنی ماں کو دیکھا

امی آپ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں

ابیر انے جھٹ سے کہا اور البم کو بند کرنے لگی کہ اچانک اسکے ہاتھ رکے تھے اپنی ماں کی بات سن کر

بھائی ہے یہ تمہارا

فائقہ بیگم نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا

کیا بھائی کیسا بھائی ہمارا ایک عدد بھائی ہے اور ہمیں پتا تک نہیں اگر یہ البم نا ملتا تو ہمیں پتا بھی نہیں چلتا

ابیر انے حیرت سے فائقہ بیگم کو کہا

امی یہ زندہ بھی ہے یا

زرمینہ نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی

زرمینہ کی بات سن کر فائقہ بیگم تڑپ اٹھی تھی

پتا نہیں کمرے میں داخل ہو رہے افضل صاحب نے جواب دیا تھا

کیا مطلب پتا نہیں بابا

ابیر انے حیرت سے پوچھا تھا

جب تمہیں بتانا ہو گا ہم بتا دیں گے اب بحث نہیں کرو بیہو افضل صاحب نے سنجیدگی سے کہا اور کمرے سے باہر نکل گئے فائقہ بیگم بھی انکے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔

افضل صاحب ابیرا کو بیہو تبھی کہا کرتے تھے جب انھیں کسی کی بہت شدت سے یاد آیا کرتی تھی اور آج اسے پتا چلا تھا کہ وہ انسان کوئی اور نہیں اسکا سگا بھائی تھا".

بیہو کیا ہوا کچھ تو بولو

خضر نے ابیرا کو جھنجوڑ کر کہا

ککک۔۔۔۔کچھ بھی تو نہیں ہوا

ابیرا نے سامنے کھڑے انسان کو دیکھتے ہوئے اٹک کر جواب دیا

ابیرا میں تمہارا بھائی ہوں پہچانا مجھے ارے تم کیسے پہچانوں گی تب تو تم بہت چھوٹی سی تھی

خضر نے ابیر اکو گلے لگاتے ہوئے خوشی سے کہا۔

کسی اپنے کا لمس موجود کرتے ہی ابیر انا چاہتے ہوئے بھی رو پڑی وہ آنسوں جو نا جانے کب سے پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر آنے کو بے چین تھے اپنے بھائی کے آغوش میں آتے ہی وہ آنسوں کسی ندی کی طرح ابیر اکی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

بیہو میری جان رومت دیکھو پلیز رو نہیں یہاں دیکھو میری طرف شاباش آنسوں صاف کرو اب تمہاری آنکھوں میں آنسوں نہیں آنے دے گا تمہارا بھائی

خضر نے ابیر اکو خود سے الگ کر کے اسکے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

اچھا بتاؤ امی اور ابو کہاں ہیں اور زری وہ کہاں ہے خضر نے کمرے میں چاروں طرف نظریں دوڑاتے ہوئے بے چینی سے پوچھا

وہ۔۔۔۔۔وہ یہاں نہیں ہیں

ابیر انے نظریں جھکا کر جواب دیا

کیا مطلب وہ نہیں ہیں کہاں ہیں وہ

خضر نے ابیر اکا چہرا اوپر کرتے ہوئے پوچھا

URDUNovelians

مممم۔۔۔۔مجھے ننن۔۔۔۔۔نہیں پتا

ابیر انے بھرائی ہوئی آواز میں جواب دیا

مجھے بتاؤ بیہو تم یہاں کیسے آئی اور گھر کے سب کہاں ہے سچ سچ بتاؤ مجھے

خضر نے ابیرا کو کندھوں سے تھام کر سنجیدگی سے پوچھا

وہ بھائی ہوا یوں تھا کہ

ابیرا نے افضل صاحب کے موبائل دینے سے لیکر وجدان تک کی بات کو سچ سچ خضر کو بتا دیا

خضر ابیرا کی باتیں گردن جھکائے سن رہا تھا

ببب۔۔۔۔بھائی سچ میں میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا وہ سب مجھ سے انجانے میں ہوا بھائی میں جھوٹ نہیں بول رہی ہوں پلیز میرا یقین

ابیر اروتے ہوئے ابھی بول ہی رہی تھی جب خضر نے اسے اپنے گلے سے لگایا تھا

شششش بس بیہو تمہیں اپنے بھائی کو اپنی پاکیزگی بیان کرنے کے لیے رونے کی ضرورت نہیں ہے

تم سے غلطی ہوئی ہے اور تم نے اپنی غلطی کی سزا بھی پالی ہے تو اب رونے کی ضرورت نہیں ہے میں ڈھونڈوں گا بابا کو فکر نہیں کرو تم

خضر نے ابیر اکو تسلی دیتے ہوئے کہا

بیہو تم اس شادی سے خوش ہونا کوئی اعتراض نہیں ہے تمہیں اس شادی سے

خضر نے ابیر اکے چہرے کو تھامے پیار سے پوچھا

ننن۔۔۔۔۔ نہیں بھائی

ابیر انے نظریں جھکا کر جواب دیا تو خضر مسکرا دیا۔

جاریہ زینب کو لیئے باہر پورچ میں آئی تھی

بیٹھو زینب جاریہ نے کار کا بیک ڈور کھولتے ہوئے کہا تو زینب بنا کچھ بولے گاڑی میں بیٹھ گئ

پھر جاریہ بیگم وجدان کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئ تو وجدان نے گاڑی سڑک پر دوڑا دی

کیسی ہو زینب

وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

وجدان کی آواز سن کر زینب نے نظریں اٹھا کر پہلے وجدان کو دیکھا پھر جاریہ کو

تمہارا بھائی ہے یہ

جاریہ نے مسکراتے ہوئے زینب کو بتایا تو زینب نے حیرت سے وجدان کو دیکھا

سوری زینب مجھے نہیں پتا تھا کہ عدیل شاہ نے مجھے کمرے میں کس نیت سے بھیجا تھا وہ تو مجھے تمہارے منہ سے پتا چلا تھا کہ عدیل شاہ نے تمہیں

وجدان نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

مجھے سب پتا ہے بھائی اس دن آپ کی حالت دیکھ لی تھی میں نے جب آپ کو خضر باہر لے جا رہے تھے

زینب نے وجدان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وجدان مسکرا دیا۔

💔💔💔💔💔💔

وجدان نے گاڑی شاہ ہاؤس کے پورچ میں روکی اور گاڑی سے باہر نکلا

پھر وجدان نے پہلے جاریہ اور پھر زینب کی سائیڈ کا دروازہ کھولا اور وہ دونوں باہر نکلی

گھر کے اندر قدم بڑھائے ہی تھے کے سامنے انھیں بی جان دکھیں

السلام و علیکم آپا جاریہ نے بی جان کو دیکھتے ہی انکے گلے سے لگ کر محبت کہا

وعلیکم السلام جاریہ کیسی ہو بی جان جاریہ بیگم سے جدا ہوتی پوچھنے لگی

میں ٹھیک ہوں آپا

جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

آپا زینب

جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے زینب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ماشاءاللہ کتنی بڑی ہو گئی ہے زینب

بی جان نے مسکراتے ہوئے زینب کے سر پر ہاتھ رکھ کے کہا

چلو بھائی یوں ہی کھڑے رہو گے یا میری شادی بھی کروانی ہے تم لوگوں نے بھول تو نہیں گئے

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تو زینب نے حیرت سے وجدان کو دیکھا

شادی آپ کی بھائی

زینب نے آنکھوں کو بڑا کرتے ہوئے کہا

ہاں میری پیاری بہنا میری شادی تبھی تو تمہیں لایا ہوں ورنہ مجھے کیا پڑی تمہاری

وجدان نے شرارت سے کہا تو زینب کا منہ بن گیا

اچھا اب منہ نا بناؤ بعد میں مناؤں گا تمہیں ابھی میری شادی کروادو بس

وجدان نے دہائی دیتے ہوئے کہا

ہاں بھائی کروادو شادی بچارا اتنا شدید کنوارہ ہیکہ مجھ پر لائن مارنا شروع ہو جاتا ہے

خضر نے شرارت سے کہا اور انکے پاس آ گیا

باقی باتیں بعد میں نکاح کا وقت ہونے والا ہے جاؤ زینب تمہارے اور امی کے کپڑے وہاں دوسرے کمرے میں رکھوائے ہیں میں نے

وجدان نے مسکراتے ہوئے زینب کو روم کا بتایا تو جاریہ بیگم اور زینب تیار ہونے کمرے میں چلی گئی

بی جان جائیں آپ بھی تیار کو جائیں اور ہاں اچھے سے تیار ہونا آپ کے بوائے فرینڈ کی شادی ہے آخر

وجدان نے ایک آنکھ دباتے ہوئے بی جان سے کہا

تمہیں تو اب ابیر اہی سدھارے گی وجدان

بی جان نے وجدان کے سر پر چپیت لگاتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

URDUNovelians

وجدان مجھے تمہیں ضروری بات بتانی ہے

خضر جو کب سے خاموش تماشائی بنا سب کے جانے کا ویٹ کر رہا تھا سب کے جاتے ہی وجدان سے بولا

دیکھ خضر آج میری شادی ہے اور میں اپنا موڈ خراب نہیں کر سکتا اس لیئے جو بتانا ہو نکاح کے بعد بتانا اور تیرے کپڑے میرے کمرے میں ہیں چل تیار ہو جا

وجدان نے خفگی سے کہا اور جانے لگا

اوشی میل اب ناراض نا ہو

خضر نے شرارت سے کہا تو وجدان نے خونخوار نظروں سے خضر کو دیکھا

وجدان کی گھوری نے خضر کو کچھ بھی بولنے سے باز رکھا اور وہ چپ چاپ تیار ہونے کے لیے چلا گیا۔

ابیر الال کلر کے ایمبرائیڈری ڈریس میں چہرے پر نفاست سے کیئے گئے میک اپ میں بہت ہی پیاری لگ رہی تھی۔

دوسری جانب وجدان بھی سفید شلوار قمیض میں بلیک کوٹ ڈالے بالوں کو سلیقے سے سلجھائے وہ بھی غذب ڈھا رہا تھا۔

زینب اور خضر کے کپڑے وجدان نے سیم ہی منگوائے تھے کیونکہ وجدان جانتا تھا خضر اور زینب سیم ڈریسنگ ہی کیا کرتے تھے اس لیئے وجدان نے

خضر اور زینب کے لئیے پرپل ڈریس منگوایا تھا کیونکہ خضر کو زینب پر پرپل کلر بہت پیارا لگتا تھا۔

سب تیار ہو کر نیچے آ چکے تھے

مہمان اتنے بلائے ہی نہیں گئے تھے کیونکہ یہ شادی سادگی سے طے پائی تھی اس لئیے زیادہ مہمانوں کو انوائیٹ ہی نہیں کیا گیا تھا بس گھر کے کچھ لوگ اور باہر سے تین یا چار لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔

ارے زینب کتنی پیاری لگ رہی ہو

بی جان نے مسکراتے ہوئے زینب سے کہا

وہی بی جان کی بات سن کر خضر کے کان کھڑے ہوئے اور اس نے مڑ کر زینب کو دیکھا

واقعی زینب بہت پیاری لگ رہی تھی آج

آپا سب آ گئے ہیں آپ دولہن کو لے آئیں

جاریہ نے مسکراتے ہوئے بی جان کو کہا

ہاں میں لاتی ہوں اسے

بی جان نے مسکرا کر کہا اور ابیرا کو لینے چلی گئی۔

ابیرا چلو بیٹا نکاح کا وقت ہو رہا ہے سب انتظار کر رہے ہیں

بی جان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

جی

ایک لفظی جواب آیا

اچھا یہ گھونگٹ اوڑھو بی جان نے لال چنری ابیرا کو پکڑاتے ہوئے کہا

جی

ابیرا نے کہتے ہی گھونگھٹ اوڑھا اور بی جان کے ساتھ نیچے چلی گئی۔

یہ کیا بی جان آپ نے گھونگھٹ کیوں دیا ہے اسے میں نے تو دیکھا ہی نہیں ہے اسے

زینب نے منہ بناتے ہوئے کہا

نکاح کے بعد دیکھ لینابی جان نے زینب سے کہااور ابیر اکو وجدان کے قریب بٹھایا

مولوی صاحب وہیں آگئے پہلے ابیر اسے مولوی صاحب نے کہا

ابیر اشاہ ولد افضل شاہ آپکا نکاح وجدان شاہ ولد سالار شاہ کے ساتھ گواہوں کی موجودگی اللہ سبحان وتعالیٰ کو حاضر وناظر جان کے۔ حضورِ اقدس کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے

شہریت مطہرات کے مطابق حق مہر دولاکھ روپے سقہ راج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟

ابیرا نے جب مولوی صاحب کے منہ سے وجدان کے والد کا نام سنا تو حیرت سے خضر کی طرف دیکھا

خضر سمجھ گیا تھا کہ ابیرا اسے ایسے کیوں دیکھ رہی ہے اس لیئے اس کے پاس آیا اور کان پر جھکا

میں تمہیں نکاح کے بعد سب بتاؤں گا ابھی یہ نکاح کر لو وجدان تمہارے لیئے بہترین فیصلہ ہے خضر نے سرگوشی نما کہا تھا وہی مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا تھا

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

جی قبول ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

جی قبول ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

جی قبول ہے

آخری بار اسے قبول کہتے ہوئے اپنے گھر والوں کی بہت یاد آئی تھی تو اس کی آنکھوں سے آنسوں نکلے تھے

URDUNovelians

نکاح ایک ایسا رشتہ ہوتا ہے جہاں پل بھر میں لڑکی کا حقدار بدل جاتا ہے

باپ کے نام کی جگہ ایک ایسے انسان کا نام آجاتا ہے جسے ہم کبھی جانتے بھی نہیں تھے

لڑکی کتنی ہی سخت دل کیوں نا ہو نکاح کے پیپرز پر سائن کرتے ہوئے پورے دل و جان سے لرز جاتی ہے کیونکہ ایک سائن سے اسکا حقدار بدل جاتا ہے۔

وجدان نے بھی نکاح کے پیپرز پر سائن کیا

اور یوں ابیر ا اور وجدان نکاح کے پاکیزہ رشتہ میں بندھ گئے۔

URDUNovelians

امی یہ ابیر اشاہ ہے افضل انکل کی بیٹی یہ اتفاق ہے یا بھائی کو پتا تھا سب زینب نے حیرانگی سے جاریہ سے پوچھا

پتا نہیں بیٹا یہ تو اب وجدان سے ہی پتا چلے گا میں بات کروں گی رات میں

اس سے جاریہ بیگم نے وجدان کو دیکھتے ہوئے زینب سے کہا۔

💖💖💖💖💖💖💖

نکاح کی ساری رسمیں بی جان اور جاریہ بیگم نے مل کر کی تھیں

اب ساری رسموں سے فارغ ہو کر بی جان نے ابیرا کو وجدان کے کمرے

میں بٹھایا اور خود وہ نیچے آ گئی جہاں سب گھر والے بیٹھے تھے۔

خضر ابیرا تو تمہاری بہن ہے نا اسے تم یہاں لائے ہو اگر لائے بھی ہو تو

تمہارے باقی کے گھر والے کہاں ہیں

زینب نے خضر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

اسے یہاں خضر نہیں لایا وجدان لایا تھا

بی جان نے جواب دیا

کیا وجدان بھائی آپ لائے ہیں ابیرا کو

زینب نے حیرت سے پوچھا

چپ ہو جاؤ زینب تمہارے تو سوال جواب ہی ختم نہیں ہونگے خضر اور

وجدان اب تم دونوں میں سے مجھے حقیقت کون بتائے گا

جاریہ بیگم نے زینب کو ڈانٹتے ہوئے اب ان دونوں سے پوچھا تھا

آنٹی میں بتاتا ہوں

خضر نے جب وجدان کو چپ بیٹھا دیکھا تو جاریہ بیگم سے کہنے لگا

وجدان کیا بتاتا اپنی ماں کو اسے تو صرف اتنا پتا تھا کہ ابیرا کو اس نے بکنے سے بچایا ہے وہ یہ تو جانتا ہی نہیں تھا کہ یہ ابیرا وہی ابیرا ہے جس کے ساتھ اسکا بچپن میں ہی رشتہ پکا کر دیا گیا تھا

آنٹی دراصل ہوا کچھ یوں کہ۔۔۔۔۔۔۔

خضر نے سب کو ساری بات بتائی تھی مگر یہ نہیں بتایا تھا کہ ابیرا اس لڑکے کو پسند کرتی تھی جس نے اسے بیچ دیا کیونکہ وہ اپنی بہن کو ان لوگوں کی نظروں میں مشکوک نہیں بنانا چاہتا تھا

بے شک وہ ابیرا پر کوئی انگلی نا اٹھاتے لیکن پھر بھی کہیں نا کہیں منفی سوچ انسان میں پیدا ہو ہی جاتی ہے۔

یہ تو بہت برا ہوا بچی کے ساتھ لیکن جتنا میں نے اسے جانا ہے بہت اچھی اور نیک سیرت بچی ہے ابیرا

بی جان نے مسکراتے ہوئے کہا

وجدان بس سر جھکائے سب کی باتیں سن رہا تھا

اچھا اب بہت ہو گئیں باتیں وجدان تم اپنے کمرے میں جاؤ جاریہ اور زینب تم یہیں رکو گی یا جانا ہو گا تم لوگوں کو

بی جان نے پہلے وجدان سے کہا اور پھر جاریہ بیگم سے پوچھنے لگی

بی جان عدیل شاہ شہر سے باہر ہے وہ دو یا تین دن تک یہاں نہیں آئے گا اور اسکے ملازموں کا منہ میں بند کرواچکا ہوں اس لیئے امی اور زینب دو دن تک یہاں رہ سکتی ہیں

وجدان نے بی جان کو دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا

ٹھیک ہے تم جاؤ اپنے کمرے میں

بی جان نے وجدان سے کہا تو وجدان چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھانے ہی لگا تھا جب اسے خضر کی آواز آئی

مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے

خضر نے سنجیدگی سے کہا

آپ سب اپنے کمرے میں جایئے رات بہت ہو گئی ہے

خضر نے تینوں کو کہا تو وہ سب چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ہاں بولو کیا بات کرنی ہے

وجدان نے تحمل سے کہا

دیکھو وجدان میرا اور تمہارا ساتھ 13 سال کا ہے تم جانتے ہو مجھے گول مول باتیں کرنی نہیں آتی

میری بہن بہت معصوم ہے اسے دنیا کی پہچان نہیں ہے اس سے جو بھی ہوا ہے وہ سب نادانی اور نا سمجھی میں ہوا تھا اور اسے اسکی سزا مل چکی ہے

میں یہ نہیں کہتا کہ تم میری بہن پر کوئی احسان کرو اپنے ساتھ رکھ کر مجھے خود نہیں پتا تھا کہ وہ میری بہن ہے مجھے آج معلوم ہوا میں تجھے بتانا چاہتا تھا لیکن تم نے میری بات نہیں سنی

پلیز میری بہن کو ایک موقع ضرور دینا اپنی صفائی پیش کرنے کا

خضر نے وجدان کو پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا

ہو گیا تیرا مجھے پتا ہے وہ معصوم ہے اسے اس دنیا کا نہیں پتا اور میں کوئی دودھ پیتا بچا نہیں ہوں جو کچھ سمجھ نا سکے اس لیئے تم جاؤ اور آرام کرو تمہاری بہن

اب میری وجدان شاہ کی زمہ داری ہے اس لیئے اب تم ٹینشن فری ہو کے جاؤ اور گھوڑے گدھے بیچ کر سو جاؤ

وجدان نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے آخر میں مذاق سے کہا تھا

اچھا ٹھینک یو یار تو سچ میں بہت اچھا ہے

خضر نے وجدان کے مزاق کو اگنور کرتے ہوئے اسکی پہلی بات پر خوش ہوتے کہا

بس بس مکھن نہیں لگاؤ اب مجھے جانے دو

وجدان نے شرارت سے کہا

تم کوئی بریڈ نہیں ہو جو میں تجھے مکھن لگاؤں گا تو تعریف کے قابل ہی نہیں ہے شی میل نا ہو تو

خضر نے بھی اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تھا

ابے تیری تو اب شادی ہو چکی ہے میری ایک عدد بیوی ہے میری خبر دار جو مجھے دوبارہ شی میل جیسے گھٹیا القابات سے نوازا

وجدان نے خفگی سے کہا

اچھا اب ناراض نا ہو جا کر ابیر اسے تحمل سے بات کرنا اور ہاں ایک ضروری بات اسے ہمارے پاسٹ کا نہیں پتا پلیز اسے بتا دینا تا کہ آگے چل کر کوئی پرابلم نا ہو

خضر نے وجدان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو وجدان ہاں میں گردن ہلاتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

💖💖💖💖💖💖

خضر ابھی اپنے کمرے کی طرف جانے ہی لگا تھا جب اسکے موبائل فون پر کسی کی کال آئی

خضر نے نمبر دیکھا تو ایک ہی سیکینڈ میں کال پک کر لی

URDUNovelians

ہاں بولو کام ہوا

خضر نے بلا کی سنجیدگی سے پوچھا

جی سر کام ہو گیا وہ بے ہوش ہے ابھی کچھ ہی دیر میں اسے ہوش آ جائے گا

مقابل نے موجودہ حالات سے خضر کو آگاہ کیا

سہی کسی کو کوئی شک تو نہیں ہوا

خضر نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں سر کام بلکل آپکے پلین کے مطابق ہوا ہے

مقابل نے خضر کو تسلی دیتے ہوئے کہا

او کے جب تک میں نا کہوں اسے ہوش میں آنے مت دینا

خضر نے کہا اور کال کاٹ دی کیونکہ سامنے سے اسے زینب اپنی طرف آتی دکھ چکی تھی۔

کیا ہوا سویٹ ہارٹ

خضر نے محبت سے زینب سے پوچھا کوئی کہہ ہی نہیں سکتا تھا کہ ابھی چند لمحے پہلے وہ سنجیدہ تھا

کچھ نہیں پانی نہیں تھا کمرے میں وہ لینے آئی تھی

زینب نے جواب دیا اور کیچن کی طرف بڑھ گئی

زینب ابھی بوتل میں پانی بھر ہی رہی تھی کہ اسے اپنے پیٹ پر کسی کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا

پانی چھوڑو کچھ اپنے شوہر پر بھی دھیان دو

خضر نے زینب کے کندھے پر چہرا رکھے ذو معنی انداز میں کہا

خضر دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا

زینب نے خضر کو پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا اور واپس جانے کیلئے مڑی

خضر نے زینب کی کلائی تھامے اسے اپنے قریب کیا اور اپنی گرفت اسکی کمر پر سخت کرتے ہوئے کہا

دماغ خراب ہی تو ہوا ہے میرا ڈیئر وائفی اب دس سال بعد ملی ہو تم کتنا تڑپایا ہے تم نے مجھے اب ملی ہو تو دور دور رہتی ہو مجھ سے کوئی نامحرم تو نہیں ہوں میں شوہر ہوں تمہارا تم پر اپنا حق محفوظ رکھتا ہوں میں پلیز اب تو مجھ سے دور مت جاؤ مر جاؤں گا اب میں

خضر جزبات میں ابھی بول ہی رہا تھا کہ زینب نے تڑپ کر اسکے ہونٹوں پر اپنے نازک ہاتھ رکھے

خبر دار جو اب مرنے کا نام لیا بھی تم نے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

زینب نے خفگی سے کہا تو خضر نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

آئی لو یو زینب تمہیں نہیں پتا کتنا تڑپا ہوں میں تمہارے لیئے

خضر نے محبت سے اپنے جزبات زینب کے سامنے بیان کیئے

آئی لو یو ٹو خضر میں بھی بہت تڑپی ہوں تمہارے لیئے

زینب نے بھی محبت سے جواب دیا

ایسے نہیں الفاظ سے محبت معلوم نہیں ہوتی ڈیئر وائفی اب عمل کی باری ہے

خضر نے زینب کو دیکھتے ہوئے ذو معنی انداز میں کہا تو زینب پلکیں جھکا گئیں

خضر بنا ایک پل کی دیر کیئے زینب کو باہوں میں اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف چل پڑا

آج تمہیں پتا چلے گا کہ کتنا تڑپایا ہے تم نے مجھے

خضر نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے زینب سے کہا تو زینب شرم کے مارے اپنا چہرا خضر کے سینے میں چھپا گئی۔

وجدان نے کمرے میں داخل ہوا تو سامنے ابیرا کو اپنے انتظار میں بیٹھا پایا تو وجدان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

وجدان نے مسکراتے ہوئے دروازہ بند کیا اور بیڈ پر ابیرا کے قریب آکر بیٹھا

وجدان کو اپنے قریب بیٹھا دیکھ ابیرا کے ہاتھ کی ہتھیلیاں پسینے سے شرابور ہو گئیں

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کے چہرے پر سے گھونگھٹ اٹھایا

گھونگھٹ اٹھاتے ہی وجدان جیسے ساکت سا ابیرا کو دیکھنے لگا وہ اسے بچپن میں جس قدر اپنی طرف کھینچتی تھی اب تو اس سے زیادہ اٹریکٹیو ہو گئی تھی

وجدان نے اپنی نظر ابیرا کے چہرے پر سے ہٹائی اور ایک مخملی ڈبیا نکالی اور ڈبیا کو کھول کر ابیرا کے سامنے کیا

تمہیں یہ تحفہ کیسا لگا

وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا آج تو وجدان کے چہرے پر سے مسکراہٹ جدا ہی نہیں ہو رہی تھی وہ لڑکی جسے اس نے بچپن میں شدت سے چاہا تھا آج وہی لڑکی اسکی بیوی بنے اسکے سامنے موجود تھی

URDUNovelians

اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ اپنی محبت سے کبھی مل بھی پائے گا یا نہیں وجدان اپنی دشمنی میں اتنا آگے نکل آیا تھا کہ انتقام کا جنون اسکی محبت پر حاوی ہو گیا تھا اور وہ تو جیسے اسے بھلا ہی چکا تھا۔

سسس۔۔۔ سنئیے مجھے اااا۔۔۔۔ آپ سے کچھ کہنا ہے

ابیر او جدان کی خاموشی سے گھبراتے ہیں اٹک اٹک کر کہنے لگی

ہاں بولو نا بیہو میں سن رہا ہوں

وجدان نے محبت سے کہا تو ابیر انے اسے حیرت سے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی تمہارا بھائی مجھے ہی دیکھ دیکھ کر تمہیں بیہو کہہ کر پکارتا تھا

وجدان نے ابیر اکی حیرانگی دور کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

میں جانتی ہوں مجھ جیسی لڑکی سے کوئی بھی عزت دار مرد شادی کرنا نہیں چاہے گا میں ایک بکی ہوئی لڑکی کسی عزت دار مرد کے قابل نہیں ہوں لیکن مجھ سے جو ہوا نادانی میں ہوا میں نے تو اسے محبت کی تھی لیکن اس نے میرا فائدہ اٹھاتے ہوئے مجھے بیچ دیا

پلیز میری عزت کو لیکر ایک بھی لفظ مت پوچھیے گا مجھ سے میں اپنی عزت اور پاکیزگی کی گواہی نہیں دے سکوں گی لیکن میں آپ کے ساتھ زبردستی بھی نہیں رہوں گی میں آپ کے قابل نہیں ہوں اس لئیے آپ مجھے طلاق۔۔۔۔۔

چپ ایک دم چپ اب اگر تمہارے منہ سے میں نے کوئی فالتو بات سنی تو ابھی کے ابھی زندہ زمین میں گاڑ دوں گا تمہیں میں

وجدان جو کب سے ضبط کیئے اسکی باتیں سن رہا تھا طلاق کا لفظ ابیرا کے منہ سے سنتے ہی غصے سے بولا

وجدان کے غصہ کرنے پر ابیرا نے اپنی جھکی پلکیں اٹھا کر وجدان کو دیکھا تو وجدان کی آنکھیں سرخ انگارا ہو رہی تھی

میری ککککک۔۔۔۔۔۔کہنے کا مممم۔۔۔۔۔۔۔مطلب وووو۔۔۔۔وہ نہیں تتتتت۔۔۔۔۔تھا

ابیرا نے ڈرتے ہوئے وجدان سے کہا

دیکھو ابیر ا آج پہلی اور آخری بار میں تمہیں معاف کر رہا ہوں آج کے بعد طلاق کا لفظ تمہارے منہ سے نکلا تو یقین جانو اگلا سانس نہیں لے پاؤ گی تم

وجدان نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

آج سے نہیں بچپن سے ہی تمہارے راستے صرف اور صرف وجدان شاہ تک ہی آتے تھے اور آگے بھی مجھ تک ہی آئیں گے اس لئیے اب تم فضول کا سوچنا چھوڑ دو

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیر ا کو نا صرف باور کروایا تھا بلکہ اپنی بچپن کی محبت سے بھی آگاہ کیا تھا۔

بچپن سے کیسے

ابیر انے حیرت سے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ہاں تمہارا میرے ساتھ آج سے تیرہ سال پہلے رشتہ پکا ہو چکا تھا

وجدان نے ابیر اکے سامنے ایک نیا انکشاف کیا تھا

وہ کیسے اور مجھے تو اس بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ابیر انے حیرت سے منہ کھولے وجدان کو کہا

URDUNovelians

میں بتاتا ہوں نا میری جان یہ تب کی بات ہے جب تم 10 سال کی اور میں 15 سال کا تھا

یاد ہے نا تمہیں ہم کیسے بچپن میں کھیلا کرتے تھے ایک ساتھ

وجدان ابیرا کو اپنے اور اسکے اس خوبصورت ماضی میں لے گیا جہاں وجدان کے مقدر میں ایک کالی رات اور ابیرا کی زندگی میں ایک آزمائش لکھی گئی تھی

وجدان کی زندگی میں وہ کالی رات آئی اور اس سے اس کا سب کچھ چھین لے گئی جبکہ ابیرا کی زندگی کی آزمائش اسے اپنے اصل حقدار اپنے مجازی خدا وجدان شاہ کے پاس لے آئی۔

URDUNovelians

.....دس سال پہلے

جاریہ بیگم کہاں ہیں آپ یہاں آئیں جلدی دیکھیں آپکا ہونہار بیٹا کیا کر کے آیا

سالار شاہ اپنے بیٹے کو لیئے گھر میں داخل ہوتے ہوئے خوشی سے جاریہ بیگم کو بولتے ہوئے کہنے لگے

URDUNovelians

آگئی میں جی تو بتائیں کیا کر کے آیا ہے آپکا شہزادہ

جاریہ بیگم نے کیچن سے نکلتے ہوئے مسکرا کر کہا

امی یہ دیکھیں مجھے کبڈی میں فرسٹ پرائز ملا ہے

وجدان نے خوش ہوتے ہوئے اپنی ٹرافی جاریہ بیگم کے سامنے کرتے ہوئے کہا

شاباش

میرا پیارا بیٹا تو پیدا ہی جیتنے کے لیے ہوا ہے

جاریہ بیگم نے وجدان کے گال پر کس کرتے ہوئے کہا

URDUNovelians

ارے بیگم کچھ کھانے کے لیے بھی ملے گا یا نہیں یا پھر آج آپ دونوں ماں بیٹے کی محبت دیکھ کر ہی پیٹ بھرنا پڑے گا مجھے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے شرارت سے کہا

آپ کو بس موقع چاہیے ہوتا ہے سالار جائیں ہاتھ منہ دھو کر آئیں میں کھانا لگاتی ہوں جاریہ بیگم نے خفگی سے کہا اور کیچن میں چلی گئی

بابا ماما تو آپ سے ناراض ہو گئیں جائیں اور منائے اپنی بیوی کو ورنہ رات میں کھانا نہیں ملنا آپ کو

وجدان نے شرارت سے کہا اور کہتے ہی وہاں سے دوڑ لگا دی

میرا بیٹا تو مجھ سے بھی چار قدم آگے ہے سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور کیچن کی طرف چل دیئے آخر اپنی بیوی کو بھی منانا تھا

کیا ہوا بیگم آپ تو خفا ہی ہو گئیں ہیں مجھ سے سالار شاہ نے جاریہ بیگم کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے کہا

اس اچانک افتاد پر جاریہ بیگم بوکھلا کر رہ گئیں

کیا ہے سالار آپ کو دو بچوں کے باپ ہیں اب آپ اور حرکتیں وہی نئے جوڑوں کی طرح کرتے ہیں شرم کریں بچے دیکھ لیں گے تو کیا سوچیں گیں

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہا

یہی کہیں گے کہ انکے بابا کتنے رومانٹک ہیں سالار شاہ نے شرارت سے کہا تو

جاریہ بیگم تاسف سے سر ہلا کر رہ گئیں

کھانا آرام دہ ماحول میں کھایا گیا تھا۔

جاریہ بیگم ہماری لاڈو کہاں ہیں دیکھ نہیں رہی ہیں سالار شاہ نے جاریہ بیگم سے زینب کے بارے میں پوچھا

آپ کی لاڈو افضل صاحب کے گھر ہے سالار مجال ہے جو اس لڑکی کے قدم اپنے گھر میں ٹکتے ہوں جاریہ بیگم نے زینب کے بارے میں بتاتے ہوئے ساتھ ہی شکایت بھی لگا دی

URDUNovelians

پھر کیا ہوا بیگم بچی ہے وہ ابھی عمر ہی کیا ہے اسکی سالار شاہ نے اپنی بیٹی کی حمایت کرتے ہوئے کہا

عمر کیا ہے اسکی سالار یہ آپ کہہ رہے ہیں بچی نہیں ہے وہ آپ نے بچی بنایا ہوا ہے اسے 18 سال کی ہے وہ بالغ ہے میری تو سنتی بھی نہیں ہے آپ پلیز اسے سمجھائیں لوگ کیا کہیں گے

جاریہ بیگم نے اپنے خدشات سالار شاہ کے آگے بیان کرتے ہوئے کہا

اچھا اچھا آپ پریشان نا ہوں میں اپنی بیٹی کو سمجھاتا ہوں سالار شاہ نے جاریہ بیگم کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

URDUNovelians

سالار شاہ دو بھائی تھے ماں بچپن میں ہی انتقال کر گئیں تھی اور انکے ابو چند سال قبل ہارٹ اٹیک ہونے کے باعث خالق حقیقی سے جا ملے

سالار شاہ پیشے سے وکیل تھے اور انکا چھوٹا بھائی عدیل شاہ یورپ میں رہائش پزیر تھا

باپ کی وفات کے بعد وہ یورپ چلا گیا تھا اس طرح اچانک یورپ جانے کا فیصلہ عدیل شاہ نے کیوں کیا تھا یہ صرف عدیل شاہ کے باپ اور ایک اور شخص کے علاوہ کسی کو نہیں معلوم تھا

سالار شاہ نے اپنے ابو سے بہت پوچھا پر بتانے سے پہلے ہی اللہ نے انھیں اپنے پاس بلا لیا اور دوسرے شخص کے بارے میں سالار شاہ کو کچھ بھی معلوم نا تھا۔

جاریہ بیگم اور سالار شاہ کی لو میرج تھی اللہ نے انھیں شادی کے ایک سال بعد ہی بیٹی جیسی نعمت سے نوازا تھا جسے سالار شاہ نے اپنی ماں کا نام زینب دیا تھا

پھر تین سال بعد سالار شاہ کے گھر بیٹا پیدا ہوا جس نے انکی فیملی کو مکمل کر دیا تھا

وجدان کے پیدا ہوتے ہی انکے گھر رونق آگئی تھی زینب اپنے بھائی سے بہت محبت کرتی تھی اس کے ہر کام وہ خود کیا کرتی تھی بھلے عمر میں وہ چھوٹی تھی لیکن زہن بہت اعلی قسم کا رکھتی تھی

جس کی وجہ سے وہ سالار شاہ کے دل کے بہت قریب تھی قریب تو وجدان بھی تھا لیکن وہ تھوڑا ڈرپوک قسم کا بچہ تھا

سالار شاہ وجدان سے ہر وہ کام کروایا کرتے تھے جس سے وجدان ڈرتا تھا تاکہ اس کے ذہن سے ڈر کو نکال سکے کیونکہ مرد بہادر ہوں تو ہی زندگی گزرتی ہے ڈرپوک مرد ہو یا عورت دونوں کو زمانہ کہیں کا نہیں چھوڑتا ہے اور یہی بات سالار شاہ کو پریشان کر دیتی تھی کہ وجدان اپنی زندگی میں کب بہادر بنے گا۔

💖💖💖💖💖

زینب آپی زینب آپی دیکھیں خضر بھائی مجھے چاکلیٹ نہیں دے رہے

ابیرا نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے زینب سے خضر کی شکایت کی

اور وہ آپ کو چاکلیٹ کیوں نہیں دے رہے ابیرا

زینب نے تفتیشی نظروں سے ابیرا کو دیکھتے ہوئے پوچھا

URDUNovelians

کیونکہ ابیرا معصومیت کی پوٹلی تھی خود شرارت کر کے اس طرح مکر جاتی تھی کہ اس نے تو کبھی شرارت نام کا لفظ سنا ہی نا ہو اور نا اسے پتا ہو کہ شرارت کس بلا کو کہتے ہیں

زینب سب جانتی تھی اس لیئے ابیر اسے پوچھنے لگی کیونکہ خضر سے ابیر اکچھ مانگے اور خضر نادے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا

میں نے تو بس خضر بھائی کا ایک گفٹ چھپایا تھا کیونکہ وہ مجھے بہت پسند آیا اس لیئے میں نے وہ چھپا دیا اب خضر بھائی مجھے میری فریج میں رکھی چاکلیٹ نہیں دے رہے

ابیر انے معصوم سی شکل بنا کر ساری بات زینب کو بتائی

اور آپ کو پتا ہے وہ گفٹ کیا تھا

ابیر انے رازدارانہ انداز میں زینب سے کہا

کیا تھا اس گفٹ میں

زینب نے تجسس سے پوچھا

اس میں ایک بہت پیارا اور خوبصورت بریسلیٹ تھا سکن کلر کا ابیر انے زینب کو بریسلیٹ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا

بریسلیٹ کا نام سنتے ہی زینب حیران ہو گئی کیونکہ ابیر اجس بریسلٹ کے بارے میں بتا رہی تھی بلکل ویسا ہی بریسلیٹ تو وہ کل شاپ پر چھوڑ آئی تھی کیونکہ پیسے کم ہونے کی وجہ سے وہ لے نہیں پائی

URDUNovelians

اچھا میں دلواتی ہوں تمہیں چاکلیٹ چلو

زینب ابیر اکو لیئے باہر آئی جہاں خضر چاکلیٹ پکڑے کھڑا ابیر اکا ویٹ کر رہا تھا لیکن اس کے ساتھ آتی زینب کو دیکھ کر چونکا تھا

اسے لگا تھا کہ ابیر اوہ بریسلیٹ لینے گئی ہے لیکن وہ تو دشمن جاں کو اپنے ساتھ لیئے خضر کی طرف آ رہی تھی

آپ نے ابیر اکی چاکلیٹ لی ہے دیں اسے چاکلیٹ واپس زینب نے خضر کو دیکھتے ہوئے کہا

اسے کہو پہلے میری چیز مجھے دے واپس خضر نے ابیر اکو خونخوار نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا ایک تو اسکا گفٹ چھپا دیا اور دوسرا معصوم سی شکل بنائے دشمن جاں کو اسکے مقابل لا کر کھڑا کر دیا

آپ ایسے نا دیکھیں اسے بچی ہے ڈر جائے گی زینب نے خضر کو ٹوکتے ہوئے کہا

میں کیا کوئی بھوت ہوں جو یہ معصوم بچی مجھ سے ڈر جائے گی خضر نے غصے سے کہا

اچھا اب لڑیں نا آپ دونوں آپ دونوں کو پتا ہے نا مجھے لڑائی نہیں پسند میرے کمرے کی الماری کے فرسٹ ڈرا میں پڑا ہے آپ کا گفٹ جائیں لے لیں اور اپنی گرلفرینڈ کو دے آئیں بہن کی تو کوئی ویلیو نہیں ہے

ابیر اغصے سے کہتی خضر کے ہاتھ سے چاکلیٹ لیتی کمرے میں چلی گئی

کر دیا نا خفا ابیرا کو آپ نے کیا کہہ کر گئی ہے اندازہ ہے آپ کو زینب نے خضر کو دیکھتے ہوئے کہا

کچھ نہیں ہوتا میری بیہو مان جائے گی تم چلو میرے ساتھ ایک کام ہے تم سے خضر نے مسکراتے ہوئے زینب سے کہا

ممم۔۔۔۔۔۔مجھے گھر جانا ہے زینب نے گھبراتے ہوئے کہا

میں کوئی جن نہیں ہوں جو تم یوں گھبرا رہی ہو مجھ سے چلو ایک منٹ کی بات ہے

خضر نے کہتے ہی زینب کا ہاتھ تھاما اور ابیرا کے کمرے کی طرف چل پڑا۔

سالار شاہ اور افضل صاحب کی دوستی تین سال پہلے ہوئی تھی جب سالار شاہ نے افضل صاحب کے برابر میں گھر لیا تھا

دونوں فیملی ملن سار اور خوش اخلاق تھیں اس لیئے دونوں فیملیوں میں دوستی سے زیادہ رشتہ داری ہو گئی تھی دیکھنے والوں کو یہی لگتا تھا کہ افضل صاحب اور سالار شاہ دونوں سگے بھائی ہیں

جاریہ بیگم اور فائقہ بیگم دونوں میں بھی کافی انڈرسٹینڈنگ تھی بہنوں کی طرح رہا کرتی تھیں دونوں لیکن جہاں بات بچوں کی کی جائے تو ان میں بہن بھائی کہنا مناسب نہیں لگے گا

کیونکہ خضر زینب کو پسند کرتا تھا اور دونوں ہم عمر تھے جبکہ ابیر اوجدان سے پانچ سال چھوٹی تھی اور کہیں نا کہیں وجدان کے دل میں بھی ابیر اکے لیئے کچھ تھا اور ابیر اان سب سے انجان بس اپنی شرارتوں میں مگن تھی

ہاں البتہ وجدان زرمینہ کو بہن کہہ کر پکارتا تھا اور سب کے سامنے اسے بہن مانتا بھی تھا لیکن مجال ہے جو کبھی وجدان کے منہ سے ابیر اکے لیئے بہن لفظ بھی نکلا ہو

زرمینہ تین سال کی تھی جس کی وجہ سے دونوں فیملیاں اسے بہت پیار سے ٹریٹ کرتی تھیں پیار تو باقیوں سے بھی تھا لیکن گھر کا چھوٹا بچہ چھوٹا ہی ہوتا ہے اور سب کا لاڈلہ بھی ہوتا ہے۔

💖💖💖💖💖💖

خضر نے زینب کو ابیر اکی بتائی ہوئی جگہ سے وہی خوبصورت سا بریسلیٹ نکال کر پہنایا تھا

خضر ایک بات بولوں

زینب نے ہاتھ کی کلائی میں بندھے بریسلیٹ کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں بولو نا

خضر نے زینب کو نظروں کے حصار میں لیئے ہوئے کہا

کیا انکل آنٹی اور میرے ممی پاپا مان جائیں گے ہمارے رشتے کے لیئے

زینب نے خضر کو دیکھتے ہوئے اپنے خدشات بیان کیئے

خضر زینب کی بات سن کر ایک پل کے لیئے تو خاموش رہا پھر زینب کا ہاتھ تھامے بولا

زینب مجھے نہیں پرواہ کسی کی میں نے تم سے محبت کی ہے اور میں ان مردوں میں سے نہیں ہوں جو لڑکی کے ساتھ ٹائم پاس کر کے آخر میں یہ کہہ دیں کہ میرے امی ابو نہیں مان رہے

میں نے تمہارا ہاتھ تھاما ہے تو آخری سانس تک تمہارا ساتھ نبھاؤں گا امی ابو یا انکل آنٹی نہیں مانیں تو ہر ممکن کوشش کروں گا منانے کی اگر پھر بھی نہیں مانے تو مجھے ہر خسارہ منظور ہے سوائے تمہارے

خضر نے ایک جنونی انداز میں زینب کا ہاتھ تھامے اس سے کہا تھا

زینب خضر کی آنکھوں اور لفظوں میں اپنے لیئے محبت اور احترام دیکھ کر خود کی قسمت پر رشک کر رہی تھی کہ پیچھے سے کسی کی آواز انھیں جزبات سے باہر لائی تھی۔

خضر اور زینب نے دروازے کی طرف دیکھا تو شاک ہو کر رہ گئے

دروازے پر کھڑا دو نفوس منہ پر ہاتھ رکھے اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش میں تھے

تت۔۔۔۔ تم دونوں یہیں۔۔۔۔۔ یہاں کیسے

زینب نے اٹکتے ہوئے اپنے الفاظ ادا کیئے

اور کب سے یہاں ہماری باتیں سن رہے ہو تم دونوں

خضر نے باقی بات پوری کرتے ہوئے دو ہی قدموں میں فاصلہ طے کر کے

ان دونوں تک پہنچتے ہوئے پوچھا تھا

ہم دونوں تو یہاں کھیلنے آئے تھے لیکن یہاں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا

ابیرا نے ہنستے ہوئے کہا

بیہو

خضر نے غصے سے ابیرا کو کہا تو اسکی ہنسی کو بریک لگی

آپی آپ یہاں کیا کر رہی ہو جاؤ آپ کو ماما بلا رہی ہیں بہت غصے میں ہے پاپا سے بھی آپ کی شکایت کی ہے کہ آپ یہیں انکے گھر رہتی ہو جلدی جائیں ماما کے پاس ورنہ آپ کی آج ڈبل نہیں بلکہ ٹرپل کلاس لگے گی

وجدان نے خضر کو ابیر اپر غصہ کرتے دیکھا تو ان کا دھیان دوسری طرف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے زینب سے کہا

جو کہ فائدہ مند بھی ثابت ہوا تھا زینب جلدی سے کمرے سے نکل گئی تھی اور خضر بھی اب نورمل ہو گیا تھا

URDUNovelians

تم جاؤ یا تمہیں بھی کوئی انویٹیشن کارڈ دوں کہ افضل انکل بلا رہے ہیں

وجدان نے خضر کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا لیکن آنکھوں میں ایک الگ ہی چمک تھی

تو خضر وجدان کو گھورتا ہوا کمرے سے نکل گیا

وجدان خضر سے بھلے تین سال چھوٹا تھا لیکن عقل وہ خضر سے زیادہ رکھتا تھا اور دونوں میں کوئی بڑے چھوٹے کی بات نہیں ہوتی تھی دونوں ہی ایک دوسرے کو تم کہہ کر دوستوں کی طرح باتیں کرتے تھے۔

URDUNovelians

اوہیلو کھیلنا ہے یا نہیں اگر نہیں کھیلنا تو بتا دو میں کسی اور کو ڈھونڈ لوں کھیلنے کے لیے

ابیر انے وجدان کے آگے چٹکی بتاتے ہوئے کہا

وجدان جو اپنی کسی سوچ میں گم تھا ابیر اکے پکارنے پر ہوش کی دنیا میں آیا تھا

اور ابیر اکی بات کو سنتے ہی اسکی آنکھوں میں غصے کے آثار رونما ہوئے تھے

URDUNovelians

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو بتاؤ کھیلو گے یا ڈھونڈو کسی اور کو

ابیر انے وجدان کا نوٹس لیئے بغیر بے نیازی سے اپنی بات کو دوبارہ دہرایا تھا جس کی وجہ سے وجدان کو مزید غصہ آگیا تھا

کیا کہا تم نے کسے ڈھونڈو گی بتاؤ ہاں جان نکال دوں میں تمہاری تم صرف اور صرف میرے ساتھ ہی رہو گی تمہاری وجہ سے میں تمہارے ساتھ یہ عجیب وغریب کھیل کھیلتا ہوں میری عمر کے لڑکوں کو دیکھا ہے گڈے گڈیوں سے کھیلتے ہوئے نہیں نا لیکن میں کھیلتا ہوں صرف تمہارے لئیے

اب اگر دوبارہ تم نے اپنی اس چھوٹی سی زبان سے اتنی بڑی بات نکالی تو یقین جانو میں تمہیں دکھاؤں گا کہ میری عمر کے لڑکے اتنی بڑی بات سننے کے بعد کیا کرتے ہیں

URDUNovelians

وجدان نے ابیرا کو دیوار کے ساتھ لگائے اپنے بازو اسکے ارد گرد رکھے سرد لہجے میں کہا تھا

مممم۔۔۔۔۔۔میں نہیں ڈڈڈڈ۔۔۔۔۔۔۔ڈھونڈوں گی کسی اااا۔۔۔۔۔اور کوپپپپپ۔۔۔۔۔پلیز سائیڈ پپپپپ۔۔۔۔۔پر ہو ججججججج۔۔۔۔۔۔۔۔جاؤ

ابیر انے آنکھیں بند کیئے ہکلاتے ہوئے کہا

اسے اس وقت وجدان سے خوف آرہا تھا ابیر انے وجدان کو آج پہلی بار اس روپ میں دیکھا تھا

ایسے نہیں پہلے پیار سے میرا نام پکارو پھر چھوڑوں گا

وجدان نے شرارتی انداز میں کہا تو ابیر انے حیرت سے اپنی آنکھیں کھولے وجدان کو دیکھا

دیکھو ہٹو میرے راستے سے ورنہ میں سالار انکل کو کہہ کر کٹ لگوا دوں گی تمہیں پھر تم کافی دن تک بیٹھ بھی نہیں سکو گے سالار انکل ایسی جگہ تمہیں ماریں گے کہ یاد رکھو گے کہ تم نے ابیر اشاہ کا راستہ روک کر غلطی کی تھی

ابیر انے اپنی طرف سے وجدان کو دھمکی دے کر ڈرانے کی کوشش کی تھی

وجدان ابیر اکی بات سن کر قہقہہ لگا کر ہنسا تھا

جاؤ بولو اپنے سالار انکل کو ویسے کیا کہو گی کیا کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ

وجدان نے ابیر اکی عقل کو جانچنے کے لیے اس سے مسکراتے ہوئے کہا

ممم۔۔۔۔۔میں کہوں گگگگ۔۔۔۔گی کہ

ابیرا کہتے کہتے چپ ہوئی

ہاں بولو نا کیا کہو گی

وجدان نے ابیرا کو دیکھتے ہوئے پوچھا

میں کہوں گی آپ نے مجھے پیار سے بلانے کے لیے کہا میں نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے مجھے دھمکی دی کہ اگر میں نے ایسا نہیں کیا تو آپ میری چاکلیٹ چھین لیا کریں گے

ابیرا نے معصوم سی شکل بنا کر کچھ سچی اور کچھ جھوٹی بات بناتے ہوئے

وجدان سے کہا

وجدان تو ابیرا کی بات سن کر منہ کھولے اسے حیرت سے دیکھنے لگا

خدا کا خوف کرو بیہو شرافت سے میرا نام پکارو پیار سے ورنہ میں تمہاری دھمکی سچی بھی کر سکتا ہوں

وجدان نے اب ابیرا کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

وجی پلیز مجھے جانے دو میں اچھے بچوں کی طرح صرف تمہاری بات مانوں گی

ابیرا نے وجدان کے غصے سے ڈر کر اسے مکھن لگاتے ہوئے پیار سے کہا

URDUNovelians

ہمم گوڈ

وجدان نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

اچھا اب اپنا دایاں گال آگے کرو

وجدان نے سنجیدگی سے دوسرا حکم صادر کرتے ہوئے کہا

کیا مطلب وجی

ابیرا نے ناسمجھی سے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا

میں کہا اپنا دایاں گال آگے کرو بیہو

وجدان نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا تو ابیرا نے اپنا دایاں گال وجدان کے سامنے کیا

URDUNovelians

وجدان نے جھک کر ابیرا کے گال پر کس کی اور بنا ایک لمحا ضایع کیئے بغیر باہر نکل گیا

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ ابیرا کو کچھ سمجھ نہیں آئی وہ بس شاک سی اس سمت دیکھ رہی تھی جہاں سے ابھی وجدان باہر نکلا تھا۔

💖💖💖💖💖💖

وجدان نے مسکراتے ہوئے گھر میں قدم رکھا تو سامنے کچھ مہمانوں کے ساتھ اپنے ماں باپ کو بیٹھا پایا

اور زینب کیچن میں کچھ بنانے میں مصروف تھی

URDUNovelians

وجدان مہمانوں کو سلام کر کے کیچن میں آگیا تا کہ زینب سے پوچھ سکے کہ یہ مہمان کون ہیں اور کیوں آئے ہیں

آپی یہ کون ہیں اور کس لیئے آئیں ہیں یہاں

وجدان نے کیچن میں سلیب سے سیب اٹھا کر اسکی بائیٹ لیتے ہوئے زینب سے پوچھا

زینب جو چائے بنا رہی تھی وجدان کی بات سن کر اسکے ہاتھوں کی حرکت سست ہوئی تھی

امی سے پوچھو جا کے وجی

زینب نے چولہا بند کرتے ہوئے بنا وجدان پر نظر ڈالے سرد لہجے میں کہا

کیا ہوا ہے آپی مجھے بتائیں تو سہی وجدان نے زینب کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے پریشانی سے کہا

رشتے کے لیئے آئیں یہ میرے مل گیا جواب اب تم جاؤ یہاں سے میرا دماغ مت کھاؤ

زینب نے غصے سے کہا اور کپوں میں چائے انڈیلنے لگی

وجدان بنا کچھ کہے چپ چاپ مہمانوں کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا تا کہ بات چیت سن سکے

کچھ ہی دیر میں زینب چائے کی ٹرے لیئے آئی اور مہمانوں کو چائے دینے لگی

ہاں تو بھائی صاحب ہم یہ رشتہ پکا سمجھیں

مہمانوں میں موجود ایک عمر دراز خاتون نے چائے کا کپ لیتے ہوئے مسکرا کر پوچھا

جی ہمیں کچھ وقت چاہیے سوچنے کا شادی بیاہ کوئی گڈے گڈی کا کھیل تو ہے نہیں کہ کسی کو ایک بار دیکھ کر یا مل کر ہم یہ رشتہ طے کر دیں آپ ہمارے گھر آئے اس کا شکریہ اب رشتہ پکا کرنا ہے یا نہیں وہ ہماری مرضی ہو گی اگر ہمیں مناسب لگا تو ہاں کر دیں گے ورنہ معذرت

اس سے پہلے سالار شاہ کچھ کہتے وجدان نے سنجیدگی سے اس خاتون کو جواب دیا تھا

وجدان کی بات سن کر جہاں وہ عورت چپ ہوئیں تھی وہیں جاریہ بیگم اور سالار شاہ نے حیرت سے اپنے 15 سالہ بیٹے کو دیکھا تھا جو آج اپنی عمر سے بڑی بات کر گیا تھا۔

آپ یہاں آئے اپنا وقت ہمیں دیا اسکے لیئے ہماری فیملی شکر گزار ہے آپ کی

امی جب آپ یہاں سے فری ہو جائیں تو مجھے بتا دیجئیے گا مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے

وجدان نے پہلے مہمانوں سے کہا اور پھر اپنے ماں باپ کو کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگا تھا کہ پیچھے مڑا

زینب تم بھی آرام کرو جا کر چائے پی لی ہے انھوں نے تو تمہارا کام ختم ہو گیا ہے امی ہیں دیکھ لیں گی انھیں

وجدان زینب کو کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا اور پیچھے سب کو حیران پریشان چھوڑ گیا۔

وجدان کے جاتے ہی جاریہ بیگم نے مہمانوں کی طرف دیکھا جو انھیں ہی دیکھ رہے تھے

وہ ایم سوری اگر میرے بیٹے کی بات آپ کو بری لگی ہو تو میرا بیٹا اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہے اس لیئے کچھ جزباتی ہو گیا تھا جاریہ بیگم نے شرمندگی سے نظریں جھکائے مہمانوں سے کہا۔

ارے اگر اتنے ہی بہن کے لیئے جزبات ابھر رہے ہیں تو اپنی بہن کو رکھے شادی کا کیوں سوچ رہے ہیں آپ لوگ پھر ایسی تربیت دی ہے آپ نے اپنے بچوں کو کہ گھر آئے مہمانوں سے اس طرح بات کی جائے

مہمانوں میں موجود اسی عمر دراز خاتون نے غصے سے کہا

دیکھئیے بہن اس میں بات بد تمیزی کی نہیں ہے میرے بیٹے نے جو کہا ہے بلکل سہی کہا ہے شادی بیاہ کوئی گڈے گڈی کا کھیل نہیں ہوتا ہے اور ہماری بیٹی ہم پر بوجھ نہیں ہے جو ایسے ہی کسی کو بھی دے دیں گے

سالار شاہ نے دھیمی آواز میں اس عورت کو نا صرف کہا بلکہ بہت کچھ باور بھی کروادیا

توبہ توبہ ایک تو بیٹا بد تمیزی کر کے گیا ہے اوپر سے باپ بجائے بیٹے کو ڈانٹنے کے بھاشن جھاڑ رہا ہے باپ بیٹا ایسے ہیں تو بیٹی پتہ نہیں کیسی ہو گی اٹھو ہمیں نہیں کرنا یہ رشتہ ایسے خاندان میں جہاں بچوں کو بڑا سمجھا جاتا ہو

اس عورت نے حقارت سے کہا اور اپنے ساتھ آئے لوگوں کو لیئے گھر سے باہر نکل گئی

سالار یہ سب کیا ہوا ہے

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو دیکھتے ہوئے پریشانی کہا

زینب تو یہ سب دیکھ کر ہی نم آنکھوں سے وہاں سے چلی گئی تھی

بہت اچھا ہوا ہے بیگم ہمیں ان لوگوں کی اصلیت پتا چل گئی کہ کیسے ہیں وہ لوگ وجدان نے بلکل سہی کیا ہے میں متفق ہوں اپنے بیٹے کی بات سے منع بھی کیا تھا میں نے کہ زینب ابھی چھوٹی ہے لیکن آپ نے میری ایک نہیں سنی

سالار شاہ نے جاریہ بیگم کے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے کہا

آئی ایم سوری سالار

جاریہ بیگم نے شرمندگی سے کہا

کوئی بات نہیں چلیں آپ کے صاحب زادے نے کوئی بہت ہی ضروری بات کرنی ہے ہم سے

سالار شاہ نے جاریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

URDUNovelians

ویسے سالار ایک بات ہے آج مجھے وجدان کوئی 15 سالہ چھوٹے زہن کا بچہ نہیں لگا اپنی بہن کے لیئے اسٹینڈ لیا ہے آج وجدان نے

جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے سالار شاہ کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا

آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ وجدان بلکل اپنے باپ پر گیا ہے عقلمندی کے معاملے میں

سالار شاہ نے شرارت سے کہا تو جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو گھورتے ہوئے دیکھا۔

URDUNovelians

💔💔💔💔💔💔💔

کیا ہم اندر آسکتے برخردار

سالار شاہ نے دروازہ نوک کرتے ہوئے اجازت طلب انداز میں کہا

جی جی آیئے نا اور آپ دونوں کو میرے کمرے میں آنے کے لیے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے

وجدان نے دروازہ کھولتے ہوئے مسکرا کر کہا

سالار شاہ اور جاریہ بیگم مسکراتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے اور بیڈ پر بیٹھ گئے

ہاں تو وجدان کیا بات کرنی تھی تمہیں

جاریہ بیگم نے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو وجدان سالار شاہ اور جاریہ بیگم کے قدموں میں بیٹھ گیا

امی ابو آپ دونوں پلیز میری بات پہلے سن لیجئیے گا

وجدان نے سالار شاہ اور جاریہ بیگم کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیئے کہا

ہاں بولو بیٹا ہم دونوں سن رہے ہیں

سالار شاہ نے محبت سے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

امی ابو میں جانتا ہوں ابھی بہت چھوٹا ہوں میں مجھے کسی کی اتنی پرکھ نہیں ہے اور نا ہی رشتوں کا سہی مطلب پتا ہے مجھے لیکن آج میں بہت امید اور یقین سے آپ کو یہ بات کہہ رہا ہوں پلیز آپی کی شادی خضر سے کر دیں

کسی نا کسی سے تو شادی کرنی ہے نا پھر خضر سے کیوں نہیں آپی پسند کرتی ہیں خضر کو اور ویسے بھی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہیکہ لڑکی کی شادی کرنے سے پہلے اسکی پسند جاننی چاہیے

وہ تو لڑکی ہے آپ دونوں کی عزت کے لیئے وہ وہاں شادی کر بھی لیں گی جہاں وہ شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن وہ خوش نہیں رہ پائی گی پلیز آپ دونوں خضر کے گھر رشتہ لے کر جائیں

میں اپنی بہن کو سمجھوتا کرنے نہیں دوں گا اسکا بھائی اسکے حصے کی خوشیاں اسے ضرور دلائے گا پلیز بتائی نا آپ ساتھ دیں گے نا میرا جائیں گے نا کل خضر کے گھر رشتہ لے کر

وجدان نے اپنی دل کی بات بیان کرتے ہوئے آخر میں امید اور یقین سے اپنے ماں باپ کو دیکھا تھا

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو دیکھا تو انکے چہرے پر ایک حسین مسکراہٹ تھی اور ساتھ ہی ایک فخر بھی تھا

سالار شاہ اٹھے تو انکے ساتھ ہی جاریہ بیگم بھی اٹھ کھڑی ہوئی ان دونوں کو اٹھتا دیکھ وجدان بھی جھٹ سے کھڑا ہوا تھا

اگر آپ دونوں کو میری بات بری لگی تو

وجدان کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب سالار شاہ نے وجدان کو اپنے گلے سے لگایا تھا

مجھے فخر ہے وجی کہ تم میرے بیٹے ہو سچ میں آج تم مجھے کوئی چھوٹے بچے نہیں لگے آج تم مجھے میری عمر سے بھی بڑ کر لگے ہو جہاں میری عمر کے مرد اپنی بہن کے حق میں بولنے کو انا کی تذلیل سمجھتے ہیں وہی تم نے آج اپنی بہن کے حق میں بول کر میرا سر فخر سے اونچا کر دیا ہے

سالار شاہ نے وجدان سے جدا ہوتے ہوئے محبت سے کہا

شاباش میری جان مجھے بھی میری جان پر فخر ہے کہ میرا بیٹا اپنی بہن کے بارے میں بھی نا صرف سوچتا ہے بلکہ اپنی بہن کی خوشیوں کے لئیے اپنے ماں باپ کے آگے بھی جھکنے کے لیے تیار ہے میں بہت خوش قسمت ہوں کہ میں نے تم جیسے بچے کو جنا اور تم میری اولاد ہو

جاریہ بیگم نے وجدان کے ماتھے کو پیار سے چومتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا۔

💖💖💖💖💖💖

زینب جو کب سے کمرے کے باہر کھڑی اندر ہو رہی گفتگو سن رہی تھی اب اسکی آنکھیں بھی رشک اور خوشی سے نم تھی

رشک اور خوشی اسے اپنی قسمت پر تھی کہ وہ ایک ایسے بھائی کی بہن ہے جو اسکی خوشی کے لیئے اسٹینڈ لے رہا تھا اپنے ماں باپ سے اپنی بہن کی خوشی کے لیئے سفارش بھی کر رہا تھا

ورنہ آج کل کے لڑکوں کو بس اپنی خوشی کی پرواہ ہوتی ہے بہن تو جیسے بوجھ سمجھتے ہیں اپنی شادی انھوں نے اپنی مرضی سے اپنی خوشی سے کرنی ہوتی ہے جبکہ بہن کے معاملے میں انھیں اپنی غیرت اور ماں باپ کی عزت یاد آ جاتی ہے

خود تو وہ سمجھوتا نہیں کرتے لیکن بہن کو سمجھوتا کرنے کے مشورے دے رہے ہوتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ وہ جہاں اپنی خوشی اور اپنی پسند دیکھ رہے ہیں وہ بھی کسی کی بہن اور کسی کی بیٹی ہے

لیکن جب بات اپنی بہن کی خوشی کی آتی ہے تو وہی تکیانوسی سوچ کہ لڑکی اپنی پسند نہیں بتا سکتی اگر بد قسمتی سے اسے کوئی لڑکا پسند آ بھی گیا اور اس نے اظہار کیا اپنے ماں باپ کے سامنے تو اس لڑکی نے اپنے ماں باپ اور

بھائیوں کی عزت کا جنازہ نکال دیا بس اپنی پسند بتا کر بنا ایسی کوئی حرکت کیئے کے انکے ماں باپ اور بھائیوں کا سر سچ میں شرم سے جھک جائے۔

اندر آجاؤ زینب

وجدان نے مسکراتے ہوئے زینب کو ہاتھ سے پکڑ کر اندر آنے کا کہا

کیونکہ وجدان زینب کو کمرے کے باہر کھڑا دیکھ چکا تھا اور زینب اپنی چوری پکڑے جانے پر شرمندہ سی ہو گئی

میں نے آپ کو بھی تو بلایا تھا تو آپ آئی کیوں نہیں یہاں باہر کھڑے ہونے کی کیا ضرورت تھی

وجدان نے زینب کو شرمندہ ہوتے دیکھا تو اسکی شرمندگی مٹانے کے لیے کہا

وجدان کل تیار رہنا ہم سب کل افضل بھائی کے گھر چلیں گے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

تم ہمیں بتاتی تو سہی زینب

جاریہ بیگم نے زینب سے شکوہ کرتے ہوئے کہا

امی اب چھوڑیں نا اب آپ بس کل کی تیاری کریں

وجدان نے زینب کو نروس دیکھتے ہوئے جاریہ بیگم سے کہا تو جاریہ بیگم مسکرا دی

اچھا اب چلو بھی بیگم یا یہیں اپنے بیٹے کی محبت میں رکارڈ قائم کرنا ہے

سالار شاہ نے جاریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جو ابھی وجدان کے ماتھے پر بوسہ دے رہی تھی

سالار

جاریہ بیگم نے خفگی سے سالار شاہ کو گھورتے ہوئے کہا

اچھا بیگم سوری

سالار شاہ نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا تو جاریہ بیگم کے ساتھ ساتھ زینب اور وجدان بھی مسکرا دیئے

اچھا تم دونوں آرام کرو اب

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے زینب اور وجدان سے کہا اور جاریہ بیگم کو لیئے کمرے سے باہر نکل گئے

مجھے معاف کر دو وجی

زینب نے نظریں جھکائے وجدان نے کہا

آپی اب سوری تو نا کہیں بہنیں سوری کرتے ہوئے نہیں ڈانٹتے اور پیار کرتی ہوئی اچھی لگتی ہیں

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تو زینب بھی مسکرا دی

بس آپ نا کل میرے لئیے میری پسند کے آلو کے پراٹھے بنا دینا پھر میں آپ سا پورا والا راضی ہو جاؤں گا

وجدان نے شرارت سے کہا تو زینب نے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی اور کمرے سے باہر نکل گئ

سب کے جاتے ہی وجدان نے سکون کا سانس لیا اور بیڈ پر سونے کی غرض سے لیٹ گیا

آج وجدان کو بہت سکون ملا تھا شاید دوسروں کو انکی خوشیاں دے کر ایسا ہی سکون ملتا ہے

وجدان سوچتے ہوئے نا جانے کب نیند کی وادیوں میں چلا گیا اسے پتا ہی نہیں چلا۔

ارے بیگم آپ کو کتنی دیر لگے گی تیار ہونے میں ہم رشتہ مانگنے جا رہے ہیں شادی کرنے نہیں

سالار شاہ نے اب چوتھی بار جاریہ بیگم کو کہا تھا

اوفو سالار آپ کو صبر نہیں ہے کیا ہم رشتہ پکا کرنے جا رہے ہوں یا شادی کرنے کیا فرق پڑتا ہے جا تو ہم ضروری کام کے لیئے ہی رہے ہیں اور اگر لڑکی کی ماں ہی اچھی نہیں لگے گی تو لڑکی کے بارے میں کیا سوچیں گے لڑکے والے

جاریہ بیگم نے میک اپ کو آخری ٹچ دیتے ہوئے مصروف انداز میں کہا تو سالار تاسف سے سر ہلا کر رہ گیا

سچ کہتے ہیں پانی میں گئی ہوئی بھینس اور میک اپ کر رہی عورت کبھی جلدی سے فارغ نہیں ہوتی نا بھینس پانی سے باہر آئے گی اور نا ہی عورت کا میک اپ کبھی پورا ہو گا اتنا تھوپنے کے بعد بھی انکا کبھی مسکارا رہ جاتا ہے تو کبھی

بیس سہی نہیں لگتا اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے لڑکا بنایا ہے اور اس عزاب سے محفوظ رکھا ہے

سالار شاہ اپنی ہی دھن میں بولے جا رہے تھے جب انکی نظر خود کو غصے سے گھور رہی اپنی بیوی جاریہ بیگم پر پڑی تو زبان کو سالار شاہ نے پھر کچھ بھی کہنے سے باز رکھا

کیا کہا آپ نے مجھے بھینس سے ملایا آپ نے اگر میں بھینس سے مل سکتی ہوں تو آپ کون سی سلطنت کے شہزادے ہیں چمکاڈرنا ہو تو

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا

ہاہاہاواؤڈیڈ آپ چمکاڈر کی طرح دکھتے ہیں مجھے تو ابھی پتا چلا ہے امی آپ نے تو آج پاپا کے اصل چہرا دکھایا ہے مجھے

وجدان جو کمرے میں جاریہ بیگم اور سالار شاہ کو بلانے آرہا تھا اپنی ماں کی بات سن کر سالار شاہ کو شرارت سے کہتا جاریہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا تھا

شٹ اپ وجدان

سالار شاہ نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

میں نے کچھ غلط کہا امی

وجدان نے جاریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے معصومیت سے پوچھا

نہیں میری جان تم نے بلکل صحیح کہا تمہارے ابو بلکل چمکاڈر لگتے ہیں

جاریہ بیگم نے اپنی ہنسی ضبط کیئے وجدان سے کہا

جاریہ

سالار شاہ نے خفگی سے جاریہ بیگم کو پکارا

اچھا سوری نا

جاریہ بیگم نے کان کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا تو سالار شاہ مسکرا دیئے

اور تم وجی کے بچے تمہارا بھی علاج کرتا ہوں میں تم صبر رکھو زرا

سالار شاہ نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

ویٹ پاپا پہلی بات تو میں وجی کا نہیں سالار کا بچا ہوں اور دوسری بات ہم لیٹ ہو رہے ہیں نیچے زینب آپی انتظار کر رہی ہے تو اگر آپ کا ہو گیا ہو تو ہم چلیں

وجدان نے شرارت سے کہا تو سالار شاہ نے وجدان کو گھوری سے نوازا اور نیچے چلے گئے سالار شاہ کے پیچھے جاریہ بیگم اور وجدان بھی باہر نکلے تھے۔

💖💖💖💖💖💖💖

سالار شاہ اپنی فیملی کے ساتھ افضل صاحب کے گھر تشریف فرما تھے سامنے ٹیبل پر چائے کے ساتھ لوازمات رکھے ہوئے تھے اور سب اپنے کپ اٹھائے چائے سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ باتوں میں بھی مصروف تھے۔

URDUNovelians

امی دیکھیں نا میری پونی مل نہیں رہی پتا نہیں کہاں ہے آپ میرے بال بنا دیں نا زینب آپی آپ زرا اپنی پونی دے دو مجھے آپ تو کھلے بالوں میں بہت پیاری لگتی ہو سچ مچ میں

ابیرا نے فائقہ بیگم کو اپنی مشکل بتاتے ہوئے ساتھ ہی زینب کو مسکا لگاتے ہوئے اس سے پونی بھی مانگ لی تھی

ابیرا کی بات سن کر جہاں سب کے چہرے مسکرائے تھے وہی فائقہ بیگم نے ابیرا کو گھورا تھا

URDUNovelians

یہ لو پونی اور کچھ چاہیے میڈم کو

زینب نے اپنے بالوں سے پونی اتار کر ابیرا کو دیتے ہوئے پوچھا

آپ سچی میں بہت اچھی ہو زینب آپی میرے خضر بھائی بہت لکی ہیں

ابیر انے خوش ہوتے ہوئے کہا تو کمرے میں موجود سارے نفوس چونکے

تھے وہی زینب شرمندہ سی ہو گئی تھی اور وجدان نے اپنا سر پیٹا تھا

ابیر اکیا اول فول بول رہی ہو

فائقہ بیگم نے ابیر اکو غصے سے کہا

امی میں تو بس

ابیر اسے کچھ بن نہیں پایا کیونکہ فائقہ بیگم کی غصے میں نکلی آواز سے ابیر اکو

کچھ نہیں سوجھتا تھا

کچھ نہیں آنٹی شاید کھانا نہیں کھایا اس نے تبھی زبان پھسل رہی ہے بیہو کی میں زرا اسے کچھ کھلا پلا کر لاتا ہوں آپ لوگ باتیں کریں

وجدان ابیر اکو گھورتے ہوئے فائقہ بیگم سے کہنے لگا

میرے آنے تک بات کر لیں

وجدان سالار شاہ کے کانوں میں سرگوشی کیئے ابیر اکا ہاتھ تھامے اسے وہاں سے لے گیا۔

وجدان ابیر اکو لیئے کیچن میں آیا تھا اور اسے دیوار سے لگائے دائیں بائیں ہاتھ رکھے تمام راہیں فرار بند کر دی تھی

ککک۔۔۔۔۔کیا ہے تمہیں تم ہر بار یہ فلمی ہیرو کی طرح مجھے اس طرح دیوار سے کیوں چپکا دیتے ہو

ابیر انے اسکے اس طرح کرنے پر طنز کرتے ہوئے کہا

کیوں کہ میں ہیرو ہوں بیہو وجدان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اووو تو تم ہیرو ہو تو پھر تمہاری ہیروئن بھی ہو گی وہ کون ہے ابیر انے تجسس سے پوچھا

تم

ایک لفظی جواب آیا جس پر ابیر اکی آنکھیں جو پہلے کھلی تھی وہ مزید اور کھل گئیں تھی

اب فالتو بات نہیں کرنا سمجھی اور اپنے منہ کو بند رکھا کرو بے فضول ہر جگہ مت بولا کرو او کے وجدان نے ابیرا کے گال پر تھپکی دیتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا

وجدان کے جاتے ہی ابیرا ابھی پیر پٹختی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

آپ پلیز ابیرا کی باتوں کا برا مت مانیئے گا بچی ہے کچھ بھی بول دیتی ہے افضل صاحب جو کب سے خاموش تھے سالار شاہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے

ارے برا ماننے کی کیا بات ہے افضل صاحب ہم تو یہاں آئے ہی اس لیئے تھے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے افضل صاحب سے کہا تو انھوں نے نا سمجھی سے سالار شاہ کو دیکھا

میں ابھی آتی ہوں زینب کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی کیونکہ اپنے رشتے کی بات اپنے ہی سامنے تھوڑی ناسن سکتی تھی

زینب کے جاتے ہی اب خضر کو اپنا وہاں بیٹھنا بے فضول سا لگ رہا تھا اور اب وہ باہر جانے کا کوئی جواز ڈھونڈنے لگا۔

افضل صاحب ہماری آمد کا مقصد یہی تھا اور ہم آج یہاں ایک ارزی لیکر آئیں ہیں عموماً تو لڑکے والے آتے ہیں رشتہ لیکر مگر یہاں بات میری بیٹی اور بیٹے کی خوشی کی ہے اس لیئے میں خود یہاں حاضر ہوا ہوں

میں گھوما پھرا کر بات نہیں کروں گا میں اپنی بیٹی کی شادی خضر سے اور وجدان کی شادی ابیر اسے کرنے کا خواہش مند ہوں یہ وٹہ سٹہ ہر گز نہیں ہو گا بلکہ یہ شادی بلکل ویسی ہی ہو گی جیسے عام شادیاں ہوتی ہیں وٹہ سٹہ کی کوئی بات اس رشتے میں نہیں ہو گی کیا آپ میری بات سے متفق ہیں

سالار شاہ نے افضل صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو افضل صاحب ہولے سے مسکرا دیئے

اور دوسری جانب وجدان جو کمرے میں قدم رکھنے ہی والا تھا اسکے قدم وہی رکے تھے کہ کیسے اسکے باپ نے اسکے دل کی بات کو جان لیا تھا۔

ارے نہیں نہیں سالار بھائی ہمیں بھلا کیا اعتراض ہو گا ہم تو بہت خوش ہیں کہ آپ کی بیٹی ہمارے گھر اور ہماری بیٹی آپکے گھر جائے گی

فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی۔

تو اب ہم یہ رشتہ پکا سمجھیں سالار شاہ نے وجدان کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ افضل صاحب سے پوچھا

وہ سب تو ٹھیک ہے سالار لیکن ابیرا

افضل صاحب بولتے ہوئے رکے تھے

فکر مت کرو افضل ابھی بس زینب اور خضر کا نکاح کریں گے ابیر ااور وجدان کا رشتہ پکا ہو گیا ہے بس اب ابیر اہماری امانت ہے جو آپ کے پاس ہے اسے ہم کچھ سالوں بعد لے جائیں گے

سالار شاہ نے جیسے افضل صاحب کی مشکل آسان کرتے ہوئے مسکرا کر کہا تو افضل صاحب بھی مسکرا دیئے

تو پھر نکاح ہی کریں گے ہم منگنی وغیرہ کے جھنجٹ میں نہیں پڑنا ہم نے کیوں افضل صاحب

فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو افضل صاحب نے تائید کی

بس پھر بیس دن بعد زینب اور خضر کا نکاح ہو گا اور ابیر او جدان کی منگنی

سالار شاہ نے اپنا فیصلہ سنایا تو سب مسکرا دیئے۔

💔💔💔💔💔💔💔💔

سالار شاہ ابھی بیٹھے ہوئے موبائل پر کچھ کر رہے تھے کہ انکے موبائل پر

کال آئی

نمبر پاکستان کا نہیں تھا سالار شاہ نے حیرت سے کال پک کی

السلام و علیکم

سالار شاہ نے موبائل کو کان سے لگاتے ہوئے کہا

وعلیکم السلام کیسے ہو

مقابل نے مسکراتے ہوئے پوچھا

مقابل کی آواز سن کر سالار شاہ کو حیرت ہوئی تھی

اتنے عرصے بعد میری یاد کیسے آئی تمہیں سالار شاہ نے طنزیہ انداز میں پوچھا

بھائی اب ایسا تو نہ کہیں آپ لوگوں کی جدائی میں بہت بکھر گیا ہوں میں اس لیئے میں کل شام کی فلائیٹ سے پاکستان آرہا ہوں اپنی فیملی کے ساتھ

عدیل شاہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

پلیز بھائی معاف کر دیں مجھے

عدیل شاہ نے شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے معافی مانگی

اچھا اب بس کر بھائی ہے تو میرا آجا یہاں اب میں تجھے یہاں سے جانے نہیں دوں گا

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو عدیل شاہ بھی مسکرا دیا اور کال رکھ دی

میں نہیں اب تم جاؤ گے میرے پیارے بھائی مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم میری پسند کے ساتھ زندگی گزارو گے اب جب مجھے پتا چل گیا ہے تو کیسے برداشت کرے گی میری انا یہ بات

عدیل شاہ نے پراسرار مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے ہوئے کہا

اب تمہاری زندگی میں میں آنے والا ہوں جاریہ تیار رہنا تم میرے انتقام کے لئیے

عدیل شاہ نے خیالوں میں جاریہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اور پیکنگ کرنے کے لیے چلا گیا۔

اب یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا کہ سالار شاہ کی فیملی پر کیا قیامت گزرنے والی ہے۔

سالار شاہ نے عدیل شاہ سے بات کرنے کے بعد اپنے بیڈ روم میں آئے تھے تا کہ جاریہ کو عدیل شاہ کے آنے کی اطلاع دے سکے

کیا کر رہی ہیں آپ بیگم

سالار شاہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے جاریہ بیگم سے پوچھا جو الماری میں کچھ کر رہی تھی

کچھ نہیں سالار زینب کے لئیے زیور نکال رہی تھی لو کر سے یہ دیکھیں کیسے ہیں

جاریہ بیگم نے زیورات کے ڈبے بیڈ پر سالار شاہ کے قریب رکھتے ہوئے پوچھا

بہت اچھے ہیں

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

آپ کو یہ ٹھیک لگ رہے ہیں میں سوچ رہی تھی کہ انھیں تڑوا کر نئے ڈیزائن کے بنوالوں پرانے زیور ہیں تو یہ ڈیزائن شاید زینب کو پسند نا آئے

جاریہ بیگم نے زیوروں کو ٹٹولتے ہوئے کہا

ارے جاریہ بیگم آپ کو جو کرنا ہو کر لیجیے گا ابھی فلحال انھیں اندر رکھ دیں پلیز

سالار شاہ نے دھیمی آواز میں کہا لیکن انکی آواز میں دکھ واضح تھا

جاریہ بیگم نے جوں ہی سالار شاہ کا دکھ محسوس کیا زیوارات کو ایک لمحہ بھی ضایع کیئے بغیر الماری میں رکھ کر سالار شاہ کے قریب آکر بیٹھ گئی۔

کیا ہوا سالار آپ اداس لگ رہے ہیں کوئی پریشانی ہے کیا

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے پریشانی سے پوچھا

دکھ نہیں ہو گا کیا بیگم ہماری بیٹی اب ہمارے گھر مہمان ہے کل کو دوسرے گھر چلی جائے گی پتا ہی نہیں چلا کب میری بیٹی اتنی بڑی ہو گئی کے مجھے اسکے لیئے حقدار کا انتخاب کرنا پڑ گیا ایسا لگتا ہے ابھی کل ہی کی بات ہے کہ زینب ہماری زندگی میں آئی تھی اور آج دیکھو اسے رخصت کرنے کا دن بھی آنے والا ہے

پتا نہیں لوگ اتنا بڑا دل کہاں سے لاتے ہیں اپنی جان سے پیاری بیٹیوں کو کیسے کسی اجنبی انسان کے ساتھ رخصت کر دیتے ہیں نا جانے وہ شخص کیسے پتھر دل کا مالک ہو گا جس نے بیٹیوں کو رخصت کرنے کی رسم سب سے پہلے ادا کی ہو گی میرا بس چلتا تو اپنی بیٹی کو خود سے دور نا جانے دیتا جاریہ لیکن یہ ظالم رسمیں میرے جزبات کے آڑے آجاتی ہیں

کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ پتا نہیں وہ لوگ کیسے ہوں گے جو اپنی بیٹیوں کو زندہ در گور کر دیتے تھے دل نہیں کانپتا تھا انکا میرا تو دل دکھ سے پھٹ رہا ہے کہ میں اپنی بیٹی کو خود سے الگ کرنے جا رہا ہوں جاریہ بیٹیاں سچ میں رحمت ہوتی ہیں ہمارے گھر میں خوشیاں ہی زینب کی وجہ سے تھی اب وہ خوشیاں کسی اور کے گھر کی زینت بننے جا رہی ہیں

سالار شاہ نے جاریہ بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے دکھ سے کہا اور ساتھ ہی ایک موتی سالار شاہ کی آنکھوں سے نکل کر گال پر سے پھسل کر جاریہ کے ہاتھ پر گرا تھا

سالار

جاریہ بیگم نے حیرت سے سالار کو پکارا تھا وہ شخص جو آج تک کبھی رویا تک نہیں تھا آج اسکی آنکھیں نم تھی

URDUNovelians

شاید بیٹیوں کے جدا ہونے کا دکھ ہی اس قدر بڑا ہوتا ہے کہ وہ مرد جسکا رونا بزدلی اور نامردانگی کی علامت سمجھا جاتا ہے وہ مرد بھی اپنی بیٹی کی جدائی پر رو پڑتا ہے۔

اچھا چھوڑو ہم بھی کیا باتیں لے کر بیٹھ گئے میں تمہیں کچھ اور بتانے والا تھا سالار شاہ نے آنکھوں سے آنسوں اپنی انگلیوں کے پوروں کی مدد سے صاف کرتے ہوئے مسکرا کر کہا

جی بولیں میں سن رہی ہوں جاریہ بیگم نے بھی مسکرا کر کہا تاکہ سالار شاہ کو مزید کوئی دکھ نا ہو

وہ ابھی عدیل کی کال آئی تھی کہہ رہا تھا شائستہ بھابھی اور اپنی بیٹی کے ساتھ یہاں آرہا ہے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو جاریہ کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے

ووو۔۔۔۔وہ کیوں آرہے ہیں میرا مطلب کے کسی ضروری کام کے لیے آ رہے ہیں جاریہ بیگم نے اپنے چہرے کے تاثرات کو نارمل رکھتے ہوئے پوچھا

ہاں نا مجھ سے ملنے آرہا ہے بھائی ہوں میں اسکا میرے پاس نہیں آئے گا تو کس کے پاس آئے گا سالار شاہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا

لیکن سالار مجھے آپ کو کچھ بتانا تھا جاریہ بیگم نے دونوں ہاتھوں کو آپس میں مسلتے ہوئے کہا

جاریہ کل کریں گے نا بات مجھے سونا ہے کل انھیں لینے جانا ہے تو جلدی اٹھنا پڑے گا تم بھی سو جاؤ

سالار شاہ جاریہ بیگم کو کہتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئے بنا جاریہ بیگم کی بات کی نوعیت کو سمجھے کہ وہ کوئی ضروری بات کرنا چاہتی تھی

URDUNovelians

جاریہ بیگم نے بھی سالار کو ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا اس لیئے کمرے کی لائیٹس اوف کر کے بیڈ پر لیٹ گئی اور آنکھیں موندیں سونے کی کوشش کرنے لگی

نیند تو اب کوسوں دور تھی کیونکہ عدیل شاہ کا جاریہ بیگم کی زندگی میں یوں آنا ٹھیک نہیں تھا یہی سوچتے ہوئے جاریہ بیگم ماضی میں چلی گئی۔

میری بات تو سنو جاریہ پلیز سنو تو عدیل شاہ کالج آف ہونے کے بعد جاریہ کے پیچھے آتے ہوئے مسلسل بولے جا رہا تھا

لیکن جاریہ اسکی ایک بھی سنے بغیر تیز تیز قدم اٹھائے سڑک کے کنارے چل رہی تھی

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ صرف پرپوز ہی تو کیا ہے اس میں اتنا اوور ریئکٹ کرنے کی کیا ضرورت ہے

عدیل شاہ نے جاریہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روک کر کہا

URDUNovelians

میرا ہاتھ چھوڑو جاریہ نے اپنا ہاتھ عدیل شاہ کے ہاتھوں سے چھڑواتے ہوئے کہا لیکن عدیل کی گرفت اتنی سخت تھی کہ وہ اپنا ہاتھ چھڑوا نہیں سکی اور سڑک کے آس پاس دیکھنے لگی کہ کوئی اسے دیکھ تو نہیں رہا

ریلیکس یار کوئی نہیں ہے یہاں تم پریشان نہیں ہو اور میری بات کا جواب دو کیوں اوور ریئکٹ کر رہی ہو عدیل شاہ نے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

میں نے کہا چھوڑو میرا ہاتھ اور دور ہٹ کر بات کرو تمہیں اپنی عزت کی نا سہی پر مجھے میری عزت کی پرواہ ہے جاریہ نے غصے سے کہا تو عدیل شاہ نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا اور ساتھ ہی وہ عدیل شاہ سے تین سے چار قدم دور ہوئی تھی

اب بتاؤ مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ پیار کرتا ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو اس میں اوور ریئکٹ کرنے والی کون سی بات ہے

عدیل شاہ اب مدعے کی بات پر آیا تھا

محبت اور تم نائس جوک تم نے مجھے کوئی دودھ پیتی بچی سمجھا ہے یا میرے پاس دماغ نہیں ہے تم جیسے لڑکے محبت کے نام پر لڑکیوں کی عزتوں کو لوٹتے ہو محبت کو تم جیسے لڑکوں نے بدنام کر رکھا ہے تم جیسے درندوں کی وجہ سے آج لڑکیاں محبت کے نام سے لرز جاتی ہیں

اور تم کہہ رہے ہو کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو ارے جاؤ یہ اپنا چونا اپنی جیسی لڑکی کو لگاؤ جو محبت کے نام پر صرف اپنی حوس پوری کرنا چاہتی ہو

تم میرے قابل ہی نہیں ہو نا جانے کتنی لڑکیوں کے ساتھ راتیں گزار چکے ہو اور اب جناب کو محبت نے آگھیرا واٹ آجوک دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اور دوبارہ میرے سامنے تب آنا جب میرے سامنے آنے کی اور بات کرنے کی اوقات ہو تمہاری سمجھے مسٹر عدیل شاہ

جاریہ نے غصے سے اپنا سارا اندر چھپا غبار آج عدیل شاہ پر نا صرف نکالا تھا بلکہ اسے اسکی اوقات بھی یاد کروائی تھی

بکواس بند کر اپنی میں تیرے قابل ہوں یا نہیں یہ تو وقت بتائے گا اب تو دیکھ میں کیا کرتا ہوں

عدیل شاہ نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا

جاریہ عدیل شاہ کے جاتے ہی ارد گرد نظریں دوڑائے بغیر تیز تیز قدم اٹھاتی اپنے گھر کی طرف بھاگی تھی

گھر کا دروازہ کھولتے ہی وہ کسی کو بنا سلام دعا کیئے اپنے کمرے میں گئی اور دروازے کو بند کر لیا

کیا ہوا اسے آج جاریہ کی والدہ نے اسکے اس طرح بھاگنے پر خود سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا اور جاریہ کے کمرے کی طرف چل دی

کیا ہوا جاریہ کسی نے کچھ کہا ہے کیا سائمہ بی بی (جاریہ کی والدہ) نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے پریشانی سے پوچھا

نن۔۔۔۔۔ نہیں امی بس سر میں درد ہے تھوڑی دیر سوؤں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی آپ پریشان نا ہو جاریہ نے اپنا لہجہ مضبوط بناتے ہوئے کہا تو سائمہ بی بی بھی بنا کچھ کہے وہاں سے چلی گئ

جاریہ کو ڈر اس چیز سے نہیں تھا کہ عدیل شاہ جیسے شخص نے اسے پرپوز کیا تھا ڈر اسے اس بات کا تھا جس لڑکے سے جاریہ کا رشتہ پکا ہو چکا ہے وہ عدیل شاہ کا بھائی ہے

اور عدیل شاہ اس بات سے انجان تھا کہ اسکے بھائی کا رشتہ اسی کی پسند کی لڑکی سے طے ہوا ہے جس لڑکی کو عدیل شاہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

جاریہ نے شام تک خود کو کافی ریلیکس کر لیا تھا اور اب اسکا ارادہ عدیل شاہ کے والد عاطف شاہ سے بات کرنے کا تھا کیونکہ عاطف شاہ جانتا تھا کہ اسکا چھوٹا بیٹا اسی لڑکی کو حاصل کرنا چاہتا ہے جس لڑکی کو اسکا بڑا بیٹا سالار شاہ بہت چاہتا تھا

اور عاطف شاہ اپنے دونوں بیٹوں کی فطرت کو باخوبی جانتا تھا اور عاطف شاہ کو سالار کی آنکھوں میں جاریہ کے لیئے محبت کے ساتھ عزت بھی نظر آتی تھی جبکہ عدیل شاہ کے لیئے جاریہ محض انا کا مسئلہ بن چکی تھی۔

جاریہ نے عاطف شاہ کو کال ملائی اور کال ایک سے دوسری بیل پر ہی اٹھالی گئی

ہیلو انکل السلام وعلیکم

جاریہ نے کال پک ہوتے ہی احترام سے کہا

وعلیکم السلام بیٹا کیا حال ہے

عاطف شاہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

URDUNovelians

بہت برا حال ہے انکل پلیز مجھے عدیل شاہ سے بچالیں آج اس نے بیچ سڑک پر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے بدتمیزی کی ہے پلیز آپ سالار کو بتادیں کے اسکا بھائی کیا کر رہا ہے

جاریہ نے پریشانی سے کہا

نہیں بیٹا میں سالار کو کچھ نہیں بتا سکتا اس طرح دونوں بھائیوں میں لڑائی ہو سکتی ہے اور وہ لڑائی کس حد تک جائے گی یہ میں اچھی طرح جانتا ہوں اس لئیے اب تم بے فکر ہو جاؤ میں عدیل کو دیکھ لوں گا

عاطف شاہ نے پہلے تو جاریہ کی پوری بات سنی پھر آخر میں اسے سمجھاتے ہوئے تسلی دی

ٹھیک ہے انکل آپ پلیز کوئی حل نکالیں جاریہ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور کال کاٹ دی

عاطف شاہ نے موبائل جیب میں رکھا اور اب وہ عدیل کے آنے کا انتظار کرنے لگے کہ کب وہ آئے اور اس سے بات کی جائے کیونکہ عاطف شاہ یہ تو جانتے تھے کہ عدیل کو سمجھانا مطلب بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف تھا پھر بھی انھوں نے ایک آخری کوشش کرنے کی ٹھان لی تھی۔

💔💔💔💔💔💔

کہاں تھے تم اور یہ کوئی وقت ہے گھر آنے کا کہاں آوارہ گردی کر رہے تھے تم بتاؤ مجھے عدیل

URDUNovelians

عاطف شاہ نے عدیل کے گھر میں قدم رکھتے ہی اسے سنانا شروع کر دیا تھا

عدیل شاہ نے ایک نظر اپنے باپ کو دیکھا اور پھر دیوار پر لگی گھڑی کو جو رات کے دو بجا رہی تھی

کیا ہو گیا ہے ابا اب تم اتنا کیوں چلا رہے ہو آ گیا ہوں نا گھر میں عدیل شاہ نے بے زار گی سے جواب دیتے ہوئے کہا

تم نے آج جاریہ کے ساتھ کیا حرکت کی ہے عدیل

عاطف شاہ نے غصے سے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں کیا میں نے تمہاری لاڈلی کے ساتھ اگر وہ تمہاری کچھ لگتی ہے تو میری بھی محبت ہے لیکن آج اس نے اچھا نہیں کیا ابا اس نے مجھے بہت

باتیں سنائی ہے اب دیکھنا تیری چہیتی کیسے اسکا خمیازہ بھرے گی نہیں چھوڑوں گا میں اسے

عدیل شاہ نے غصے سے ہو رہی لال آنکھوں سے عاطف شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا

تم اس کے ساتھ کچھ نہیں کرو گے عدیل بیٹی مانا ہے میں نے اسے بلکہ بیٹی سے بھی بڑھ کر ہے وہ میرے لیئے اور تم سے تو اسکا نکاح ہو بھی نہیں سکتا تم کیوں میری بات نہیں سمجھ رہے ہو

عاطف شاہ نے عدیل شاہ کو سمجھاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

تو کیا ہوا ابا مانتا ہوں میں رشتے میں اسکا دودھ شریک بھائی لگتا ہوں لیکن اس دل کا کیا کروں ابا جو اب اسکو چاہتا ہے اسکو پانا چاہتا ہے مانا کہ جاریہ کی امی کا

میری بھی امی لگتی ہے لیکن ابا اس میں میری کیا غلطی اگر اماں میرے پیدا ہوتے نا مرتی تو جاریہ کی امی مجھے دودھ نا پلاتی

عدیل شاہ نے بھرائی ہوئی آواز میں آج وہ بات کہی تھی جسکا علم صرف عاطف شاہ اور جاریہ کی امی کو تھا اور اب عدیل شاہ کو بھی ان تینوں کے علاوہ اس سچ کو کوئی نہیں جانتا تھا

عدیل شاہ بھی نا جان پاتا اگر عاطف شاہ کو اسکی جاریہ کے لیئے محبت اور اسکو اپنی انا کا مسئلہ نا بنایا ہوتا عدیل شاہ کو صرف وقتی محبت تھی یا کچھ اور یہ خود عدیل بھی سمجھنے سے قاصر تھا کیونکہ عدیل شاہ کے لیئے لڑکیاں کپڑے بدلنے کے برابر تھی آج ایک کے ساتھ تو کل دوسری کے ساتھ وہ پایا جاتا تھا۔

عدیل تم ایسا کر کے نا صرف ایک بھائی بہن کے رشتے کی تذلیل کرو گے بلکہ تم اللہ کو بھی ناراض کرو گے دودھ شریک بھائی بہن ہوتے ہیں انکے درمیان ایک مخلص اور پاک رشتہ ہوتا ہے وہ میاں بیوی کے رشتے میں نہیں جڑ سکتے جاریہ حرام ہے تم پر اور حرام چیز کھانے پر اتنی سخت سزائیں ہیں اور یہاں تو تم ایک پاک رشتہ کی تذلیل کرنے پر تلے ہوئے ہو اللہ کے قہر سے ڈرو اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے لیکن جب کسی پر پڑتی ہے تو اسکی روح تک فنا ہو جاتی ہے

عاطف شاہ نے عدیل شاہ کو سمجھاتے ہوئے کہا تو عدیل شاہ نظریں جھکائے اپنے باپ کو سنتا رہا

کیونکہ یہ بات تو وہ بھی جانتا تھا کہ جاریہ اسکی بہن ہے اور وہ جاریہ سے کسی بھی قیمت پر نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ دودھ شریک بھائی بہن ہوتے ہیں اور انکا نکاح کسی بھی صورت نہیں ہو سکتا

تم یہاں سے چلے جاؤ کل ہی میں یہاں سنبھال لوں گا کچھ عرصے باہر ہی رہو پھر میں خود تمہیں یہاں بلالوں گا تمہیں تمہاری ماں کی قسم ہے عدیل پلیز چلے جاؤ یہ لو ٹیکیٹ اور کل صبح ہوتے ہی نکل جاؤ میری آخری خواہش سمجھ کے ہی چلے جاؤ

عاطف شاہ نے عدیل شاہ کے ہاتھ پر دبئ کی ٹیکیٹ رکھتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہا

عدیل شاہ بنا کچھ بولے اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا جو آج اسے یہاں سے دور بھیجنے کے لیے پوری تیاری کر کے آیا تھا

ابا تو نے مجھے اماں کی قسم دے کے اچھا نہیں کیا ابھی تو میں یہاں سے جا رہا ہوں لیکن بہت جلد لوٹوں گا اور اپنے سارے حساب بے باک کروں گا اور یقین جان ابا میری واپسی قہر برسا دے گی سب پر تو یاد رکھیوں میری بات کو

عدیل شاہ نے غصے سے ٹیکیٹ لیتے ہوئے جنونی انداز میں کہتے ہوئے اپنے کمرے میں چلا گیا

URDUNovelians

عاطف شاہ کو عدیل شاہ نے پریشان تو کر دیا تھا لیکن اندر ہی سکون بھی تھا کہ اب عدیل شاہ ان لوگوں سے دور چلا جائے گا لیکن یہ دوری کیا طوفان لائے گی اس سے عاطف شاہ بے خبر تھے۔

صبح ہوتے ہی عدیل شاہ کسی کو کچھ بتائے بغیر اپنا سامان لیئے گھر سے نکل گیا تھا

عاطف شاہ نے عدیل کو مخاطب کرنے کی کوشش کی تھی لیکن بے سود اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور گھر سے باہر نکل گیا

یہ کیسے ہوا ابا جی عدیل ایسے کیسے بنا بتائے جا سکتا ہے سالار شاہ کو عاطف شاہ نے عدیل شاہ کے جاتے ہی گھر بلایا تھا اور وہ اسلام آباد سے کراچی آ گیا تھا

اور جب اسے پتا چلا کہ عدیل شاہ دوبئ جا چکا ہے بنا اس سے ملے تو سالار شاہ نے خفگی سے اپنے ابو کو کہا تھا

جو ہونا تھا وہ ہو گیا ہے سالار اب فالتو باتوں کو چھوڑوں اور اپنی شادی کی تیاریاں کرو اور خبر دار جو تم کوئی شوشہ چھوڑا کہ عدیل کے بغیر شادی نہیں کرو گے

عاطف شاہ نے سالار شاہ کو تنبیہہ کرتے ہوئے کہا تو سالار شاہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا

دوسری جانب جب سے جاریہ کو پتا چلا تھا کہ عدیل شاہ اسکی زندگی سے دور چلا گیا ہے تب سے اس نے شکرانے کے نفل ادا کرنے شروع کر دیئے تھے۔

کچھ ہی ہفتوں بعد سالار شاہ اور جاریہ میاں بیوی کے پاک رشتے میں بندھ گئے تھے اور اب اپنی زندگی ہنسی خوشی گزارنے لگے تھے۔

دوبئ جانے کے بعد عدیل شاہ نے اپنے گھر والوں سے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا اور آج اسے گھر سے گئے ایک سال ہو چکا تھا لیکن عدیل شاہ کی کوئی خبر نہیں تھی کہ وہ زندہ بھی ہے یا مر گیا

عاطف شاہ عدیل شاہ سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اسکے پاگل پن کی وجہ سے انھیں یہ فیصلہ کرنا پڑا تھا لیکن اب وہ ہر وقت بیمار رہتے تھے

عدیل شاہ کی خبر آئی یہ سوال دن میں کئی دفعہ دھراتے تھے لیکن ہمیشہ انھیں ایک ہی جواب ملتا تھا نہیں اور اب عاطف شاہ بہت بیمار رہنے لگے تھے کہ ایک دن انھیں دل کا دورہ پڑا اور وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

جہاں عدیل شاہ کے غم میں عاطف شاہ نے موت کو گلے لگایا تھا وہی دوسری جانب عدیل شاہ نے غلط لوگوں میں اٹھنا بیٹھنا شروع کر دیا تھا جس کا اثر یہ ہوا تھا کہ اب وہ ایک مافیا کے ڈون کا بہت اچھا اور وفادار آدمی بن گیا تھا

اور اب جس سلسلے میں عدیل شاہ کو پاکستان بھیجا گیا تھا وہ مقصد سالار شاہ کو موت کے گھاٹ اتارنا تھا چونکہ سالار شاہ پیشے سے وکیل تھے اس لئیے اب جو کیس سالار شاہ کے انڈر آیا تھا وہ دوبئ کے مافیاڈون کے بھائی کا کیس تھا جس نے پاکستان میں یکے بعد دیگرے پانچ لڑکیوں کے ساتھ زیادتی کر کے انکا بے دردی سے قتل کر دیا تھا

اور اب وہ لڑکا پاکستان کی پولیس کسٹڈی میں تھا اور اس کا کیس سالار شاہ لڑ رہے تھے جس میں سالار شاہ کے پاس کافی پختہ ثبوت تھے جس کی بنا پر اس لڑکے کو سزائے موت ہونا پکا تھا

اب سالار شاہ کو قتل کرنے کے لیے عدیل شاہ کو ہائیر کیا تھا دوبئ کے مافیا ڈون نے جس کام کو انجام پہنچانے آج عدیل شاہ پاکستان ائیر پورٹ لینڈ کر چکا تھا اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ۔

عدیل میرے بھائی کیسے ہو سالار شاہ نے ائیر پورٹ سے باہر نکل رہے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے خوشی سے پوچھا

اور وہ خوش کیوں نا ہوتا آخر وہ بھائی سے محبت ہی اتنی کرتا تھا

میں ٹھیک ہوں سالار تم کیسے ہو

عدیل شاہ نے گرم جوشی سے سالار کے گلے لگتے ہوئے کہا

میں بلکل فس کلاس

سالار شاہ نے عدیل شاہ سے جدا ہوتے ہوئے کہا

ان سے ملو یہ ہے میری بیوی اور تمہاری پیاری بھابھی شائستہ شاہ

عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے سالار شاہ سے کہا

السلام و علیکم بھابھی کیسی ہیں آپ

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے شائستہ بیگم سے پوچھا

جی سالار بھائی میں بلکل ٹھیک ہوں

شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اور یہ ہے میری لٹل ڈول میری پرنسس ماریہ شاہ

عدیل شاہ نے چار سال کی ننھی سی بچی کو گود میں اٹھاتے ہوئے سالار شاہ کو تعارف کرواتے ہوئے کہا

ہیلو پرنسس میں تمہارا تایا ہوں

سالار شاہ نے ماریہ کے گال پر کس کرتے ہوئے محبت سے کہا

URDUNovelians

اچھا چلو باقی باتیں گھر کریں گے جاریہ اور بچے انتظار کر رہے ہوں گے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیگ اٹھائے گاڑی کی طرف چل پڑا

شائستہ بیگم اور عدیل شاہ بھی پیچھے چل دیئے

لیکن جاریہ کا نام سالار کے منہ سے سن کر عدیل شاہ لب بھینچے رہ گیا۔

💖💖💖💖💖💖💖

گھر میں ہر طرف خوشی کا سماں تھا سالار شاہ اپنے بھائی عدیل شاہ کو لیکر گھر پہنچ چکے تھے

اور گھر میں ماریہ نے اپنی شرارتوں سے ماحول کو خوبصورت بنا رکھا

سب خوش تھے عدیل شاہ کے آنے پر سالار شاہ کو اپنا بھائی جبکہ بچوں کو انکا چاچا مل گیا تھا لیکن ان سب میں ایک نفوس ایسا بھی تھا جسے عدیل شاہ کے آنے کی کوئی خوشی نہیں تھی

ہاں البتہ ایک عجیب سا خوف ضرور تھا جو جاریہ کو پریشان کر رہا تھا عدیل شاہ کی کچھ عجیب بولتی آنکھیں جاریہ کو کسی ان ہونی کے ہونے کا پتا دے رہے تھے

ارے باجی لائیں یہ میں کاٹ دیتی ہوں آپ دوسرا کام کر لیں

جاریہ جو عدیل شاہ کے بارے میں سوچتے ہوئے پیاز کاٹ رہی تھی شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے انکے ہاتھ سے چھری لیتے ہوئے کہا

نہیں آپ کیسے آپ تو مہمان ہیں اور مہمان سے کام کروانا اچھی بات نہیں ہوتی ہے شائستہ بیگم کو جواب زینب نے دیا تھا

جاریہ بیگم نے بھی مسکرا کر زینب کی بات کی تائید کی تھی

کیسی مہمان ہوئی میں مہمان بس ایک دو گھنٹے کا ہوتا ہے اور مجھے یہاں آئے ہوئے ڈھائی گھنٹے ہو گئے ہیں اس لیئے اب میں مہمان کے عہدے پر فائز نہیں ہوں شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو زینب اور جاریہ بیگم بھی مسکرا دیں

جاریہ کو شائستہ بیگم بہت سلجھی ہوئی اور نیک عورت لگی تھی انکا بات کرنے کا طریقہ انکا اخلاق سب کو بہت اچھا لگا تھا خاص کر وجدان کو

وجدان کو شائستہ بیگم بہت اچھی خاتون لگی تھی اس لیئے کم وقت میں وجدان شائستہ بیگم کے قریب ہو گیا تھا وجہ ان دونوں کا اخلاق اور طبیعت کا ایک ہونا تھا

شائستہ بیگم کی طبیعت کافی حد تک وجدان سے ملتی جلتی تھی۔

زینب، جاریہ بیگم اور شائستہ بیگم نے مل کر کھانا تیار کیا تھا اور اس دوران شائستہ بیگم کی زینب اور جاریہ بیگم سے اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی

آپ سب آجائیں کھانا تیار ہو گیا ہے

جاریہ بیگم نے باہر لان میں آکر سالار شاہ اور ان کے ساتھ بیٹھے عدیل شاہ اور وجدان کو کہا

جی بلکل ہم آرہے ہیں بیگم

سالار شاہ نے پیار سے کہا تو عدیل شاہ نے جلے دل کے ساتھ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائی

بیٹا ماریہ کم آن کھانا کھالو ڈارلنگ جاریہ نے بنایا ہے

عدیل شاہ نے پاس کھیل رہی ماریہ کو آواز دیتے ہوئے محبت سے کہا تو جاریہ نے عدیل شاہ کو گھور کر دیکھا

عدیل شاہ کی بات سے یہ اندازہ لگانا بہت مشکل تھا کہ اس نے جاریہ کو ڈارلنگ کیا ہے یا اپنی بیٹی کو

URDUNovelians

عدیل شاہ نے جاریہ کو ایک سمائل پاس کی اور ماریہ کی طرف قدم بڑھا کر اسے گود میں اٹھائے گھر میں داخل ہو گیا

چلو بیگم اب کیا اپنے ایک عدد معصوم شوہر کو بھوکا رکھنے کا ارادہ ہے

سالار شاہ نے جاریہ بیگم کو یوں کھڑا دیکھا تو شرارت سے بولے

آپ کبھی نہیں سدھرے گے سالار

جاریہ بیگم نے سالار شاہ کو گھورتے ہوئے کہا اور پیر پٹختی اندر گھر میں داخل ہو گئی پیچھے سالار شاہ بھی گھر میں داخل ہو گئے تھے۔

URDUNovelians

سب ڈائینگ ٹیبل پر موجود کھانے سے انصاف کر رہے تھے

آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں مسز شاہ

وجدان نے اپنے پاس بیٹھی کھانا کھا رہی شائستہ بیگم سے کہا

وجدان کی بات سن کر سب کے کھانا کھاتے ہاتھ ایک پل کے لیئے رکے تھے

کیونکہ وجدان نے شائستہ بیگم کو چاچی کہنے کے بجائے مسز شاہ کہا تھا

جی بلکل کہوں نا شائستہ بیگم نے عادتاً مسکراتے ہوئے پیار سے کہا

کیا میں آپ کو چاچی کہنے کے بجائے بی جان کہہ سکتا ہوں وجدان نے

اجازت طلب نظروں سے شائستہ بیگم کو دیکھتے ہوئے محبت سے پوچھا

URDUNovelians

کیا بول رہے ہو وجی جو رشتہ ہے اسی نام سے پکارو گے نا تم بیٹا تو یہ بی جان

کہنے کا کون سا نیا شوشہ چھوڑ رہے ہو تم شائستہ بیگم کے کچھ بھی کہنے سے پہلے

جاریہ بیگم نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا تھا کیونکہ انھیں اپنے بیٹے سے اس بات کی توقع نہیں تھی۔

امی کیا فرق پڑتا ہے چاچی کہوں یا بی جان بات تو ایک ہی ہے نا جس طرح چاچا باپ کی جگہ ہوتا ہے ویسے ہی چاچی بھی تو ماں کی جگہ ہوتی ہے اور میری بہت خواہش تھی کہ میری بھی ایک بی جان ہو جو مجھ سے بہت محبت کرتی ہو

وجدان نے جاریہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

کوئی بات نہیں وجدان تم مجھے بی جان کہہ سکتے ہو شائستہ بیگم نے وجدان کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا

ٹھینک یو مسسز شاہ میرا مطلب ہے بی جان وجدان نے خوش ہوتے ہوئے کہا

لیکن آج سے آپ وجدان کے علاوہ مجھے وجی بھی پکار سکتی ہیں کیونکہ میرا نک نام پکارنے کی اجازت میں نے کچھ خاص لوگوں کو دے رکھی ہے اور آج سے آپ بھی میرے لیئے خاص ہیں وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تو شائستہ بیگم بھی مسکرادی

دیکھ لو سالار تمہارا بیٹا میری بیوی کے ساتھ سرعام فلرٹ کر رہا ہے عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے شرارت سے سالار کو کہا تو شائستہ بیگم بلش کر گئی

تو کیا ہوا آخر بھتیجا کس کا ہے تیرا ہی ہے نا سالار شاہ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا تھا لیکن عدیل شاہ کے مسکراتے لب سکڑے تھے

کیونکہ سالار شاہ نے مزاق میں بہت بڑی بات بول دی تھی اور وہی جاریہ بیگم نے سالار شاہ کی بات سنتے ہی ایک طنزیہ مسکراہٹ سے عدیل شاہ کو دیکھا تھا

اور یہی مسکراہٹ عدیل شاہ کے جسم میں آگ لگا گئی تھی لیکن عدیل شاہ نے اپنے غصے کو ضبط کر لیا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد مرد حضرات اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے جبکہ خواتین برتن سمیٹ رہی تھی اور ماریہ زینب کے ساتھ کھیل رہی تھی

امی میں زرا افضل انکل کے گھر سے آیا

وجدان نے جاریہ بیگم کو کیچن میں آکر کہا تو جاریہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا

وجدان گھر میں مہمان آئے ہیں اور تمہیں افضل بھائی کے گھر جانا ہے کچھ تو شرم کرو کیا کرو گے وہاں جا کر جاریہ بیگم نے وجدان کو ڈپٹتے ہوئے کہا

آپ کو کیا بتاؤں امی صبح سے شام ہو گئی ہے اور میں نے دیدار یار نہیں کیا

وجدان نے سر میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑاتے ہوئے کہا

پاگل ہو گئے ہو کیا خود سے مخاطب ہوئے بیٹھے ہو جاؤ چپ چاپ کمرے میں

جاریہ بیگم نے مزید وجدان کو ڈانٹتے ہوئے کہا تو وجدان کا منہ بن گیا

کیا ہوا بھابھی کیوں ڈانٹ رہی ہے آپ وجی کو شائستہ بیگم جو کیچن میں برتن اٹھائے آ رہی تھی جاریہ بیگم کو وجدان کو ڈانٹتا دیکھ پریشانی سے پوچھنے لگی

کچھ نہیں یہاں گھر میں مہمان ہیں اور جناب کو افضل بھائی کے گھر جانا ہے جاریہ بیگم نے شائستہ بیگم کو وجہ بتائی تو شائستہ بیگم نے وجدان کا اترا ہوا چہرا دیکھا

کچھ نہیں ہوتا بھابھی تھوڑی دیر کے لیئے جانے دیں آ جائے گا جلدی کیوں وجدان شائستہ بیگم نے جاریہ بیگم کو کہتے ہیں آخر میں وجدان شاہ سے کہا

جی بی جان میں جلدی آجاؤں گا

وجدان نے شائستہ بیگم کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہا

اچھا جاؤ جلدی آنا

جاریہ بیگم نے احسان کرنے والے انداز میں کہا تو وجدان بنا ایک پل کی دیر کئیے کیچن سے نکل گیا

اسکی امی کا کیس پتا کسی کام کا کہہ کر روک دیتی تو دیدار یار نصیب نہیں ہونا تھا آج اسے

URDUNovelians

تم اسکی ہر بات پر ہاں میں ہاں نا ملایا کرو شائستہ بڑی پہنچی ہوئی چیز ہے میرا بیٹا

جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے شائستہ بیگم کو دیکھ کر کہا

کچھ نہیں ہوتا بھابھی شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو جاریہ بیگم نے اسے گھوری سے نوازا

کیا ہو گیا لڑکی بھابھی نہیں ہوں میں تمہاری جٹھانی ہوں اور تم بھابھی کہہ رہی ہو

جاریہ بیگم نے شائستہ بیگم کو کہا

کیا فرق پڑتا ہے ویسے بھی سالار بھائی میرے بھائی جیسے نہیں بلکہ بھائی ہی ہیں تو اس طرح تو آپ میری بھابھی ہوئی نا اور یہ جٹھانی مجھ سے بولا نہیں جاتا بہت اوکورڈ لگتا ہے مجھے

شائستہ بیگم نے اپنا مسئلہ پیش کیا تو جاریہ بیگم مسکرا دی

اچھا ٹھیک ہے کہہ لیا کرو بھابھی کوئی مسئلہ نہیں ہے جاریہ بیگم نے کہا تو شائستہ بیگم بھی مسکراتی ہوئی برتنوں کو انکی جگہ پر رکھنے لگ گئی۔

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

السلام وعلیکم آنٹی کیسی ہیں آپ

وجدان نے افضل ولا میں قدم رکھتے ہوئے سامنے موجود فائقہ بیگم سے کہا

وعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو کوئی کام تھا جو اس وقت آنا ہوا تمہارا

فائقہ بیگم نے سلام دعا کے بعد وجدان کے آنے کی وجہ جاننی چاہی کیونکہ اس وقت مغرب کا وقت ہو رہا تھا

جی آنٹی وہ میں۔۔۔۔۔۔

ہاں میں ابیر اسے ملنے آیا تھا تاکہ ڈریس کا کلر جان سکوں کہ وہ مہندی میں کون سا ڈریس پہنے گی کیونکہ زینب آپی نے کہا ہیکہ انکا اور ابیر اکا ڈریس سیم ہو گا اس لیئے زینب آپی نے مجھے پوچھنے بھیجا ہے

وجدان نے بات گھڑتے ہوئے کہا تو فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا کہ ابیر ا اپنے کمرے میں ہے تو وہ وہاں جا کر اس سے پوچھ لے

وجدان فائقہ بیگم کا شکریہ ادا کرتا ہوا اب ابیرا کے کمرے کی طرف رخ کر چکا تھا

ہیلو پرنسس کیا میں اندر آجاؤں

وجدان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا

اتنا اندر آگئے ہیں پوچھ کے میرے اندر گھسنا ہے کیا کیونکہ تم کمرے میں تو پہلے ہی ہو

ابیرا نے منہ بسورتے ہوئے وجدان کے کمرے میں داخل ہونے پر طنزیہ انداز میں کہا

اوہو کیا ہوا بیبو منہ کیوں بنا ہوا ہے تمہارا

وجدان نے ابیرا کے پھولے ہوئے گالوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا

تمہیں بتایا تو تم کون سا حل کر دو گے سب جلتے ہیں مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے تم بھی جھوٹ بولتے ہو کہ میں تمہیں اچھی لگتی ہوں اگر لگتی ہوتی تو تم مجھے چاکلیٹ لا کر دیتے ماما نے بھی چھین لی مجھ سے چاکلیٹ سب گندے بچے ہیں مجھ جیسی اچھی بچی سے جلنے والے

ابیرا نے اداسی سے وجدان کو نا صرف اپنے منہ پھلانے کی وجہ بتائی بلکہ یہ بھی انجانے میں بتا دیا کہ اسے یہ بات یاد ہیکہ وجدان اسے پسند کرتا ہے جس کا ذکر وجدان نے کچھ مہینے پہلے ابیرا کے سامنے کیا تھا۔

اومائے گوڈ میری پرنسس مجھے گندا بچا کہہ رہی ہے جب کہ یہ گندا بچا اپنی اچھی بچی اپنی پرنسس کے لیے سب سے چھپا کر چاکلیٹ لایا تھا

وجدان نے مصنوعی اداسی ظاہر کرتے ہیں دکھ سے کہتے ہوئے اپنی جیب سے چاکلیٹ نکالتے ہوئے کہا

ارے نہیں نہیں میں نے تمہیں تھوڑی نا گندا بچا کہا ہے میں نے تو ان کو کہا ہے جو مجھے چاکلیٹ کھانے نہیں دیتے تم تو اچھے بچے ہو نا لاؤ دو مجھے چاکلیٹ میرے پیارے وجی

URDUNovelians

ابیر انے بات بناتے ہوئے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے وجدان کو مسکا لگایا تھا

وجدان تو ابیرا کے وجی کہنے پر ہی دل وجان سے نثار ہو چکا تھا کیونکہ ابیرا وجدان کو وجی بس مطلب پڑنے پر ہی کہتی تھی اور اب تو سب سے بڑا مطلب پڑ چکا تھا چاکلیٹ جو لینی تھی۔

اچھا اچھا اب مسکے نہیں لگاؤ یہاں گال پر مجھے ایک چھوٹی سی کس دو اور شادی میں تم میرے سلیکٹ کیئے ہوئے کپڑے بناچوں چاں کیئے پہنو گی بتاؤ منظور ہے تبھی چاکلیٹ دوں گا میں

وجدان نے اپنے مطلب کی بات رکھتے ہوئے کہا تو ابیرا نے فوراً ہامی بھر لی تھی کیونکہ ابیرا کے لیئے چاکلیٹ سے اہم کچھ بھی نہیں تھا

گوڈ گرل یوں ہی تو نہیں تم میری پرنسس ہو چلو کس کرو جلدی مجھے جانا بھی ہے

وجدان نے اپنا گال ابیرا کے چہرے کے قریب کرتے ہوئے پیار سے کہا تو ابیرا نے آنکھیں بند کیئے اپنے لب وجدان کے گال پر رکھ کے ہٹا لیئے

اب دو چاکلیٹ ابیرا نے ہاتھ بڑھا کر وجدان سے چاکلیٹ مانگی

اف تم مجھے ایک دن مار ڈالو گی بیہو

وجدان نے اپنا ہاتھ اسی گال پر رکھتے ہوئے کہا جہاں ابھی ابیرا نے اپنے لب رکھے تھے

میری چاکلیٹ

ابیرا نے وجدان کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے دوبارہ چاکلیٹ مانگی تو وجدان نے شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاکلیٹ ابیرا کے ہاتھ پر رکھ دی اور خود گھر جانے کے لئے کمرے سے نکل گیا

جبکہ ابیرا چاکلیٹ کے ساتھ بھرپور انصاف کرتے ہوئے اسکو کھنے میں مصروف ہو چکی تھی۔

Urdu Novelians
URDUNovelians

دونوں شاہ ہاؤس میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی مشکل سے ایک ہفتہ رہتا تھا خضر اور زینب کے نکاح میں اس لیئے دونوں گھروں میں تیاریاں عروج پر پہنچی ہوئی تھی۔

وجی بات سنو

زینب نے وجدان کو پکارا جو ڈیکوریشن بوائے کے ساتھ گھر کو سجانے میں مصروف تھا

جی زینب آپی بولیں

وجدان نے مصروف انداز میں بولا

ادھر تو آؤ

زینب نے کہا تو وجدان اپنے ہاتھ میں موجود پھولوں کو ڈیکوریشن بوائے کو پکڑاتا زینب کے پاس آیا

پہلے تو ایک بات فائنل کرو مجھے تم آپی کہو گے یا زینب یہ کیا عجیب ڈرامہ ہے تمہارا کبھی زینب تو کبھی آپی

زینب نے وجدان کو گھورتے ہوئے کہا

تو میرا منہ میری مرضی

وجدان نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

وجی

زینب نے تپ کر وجدان کو پکارا

اوفو زینب تم بھی نا دیکھو یار آپی میں تمہیں بڑوں کے سامنے عزت سے کہتا ہوں کیونکہ انھیں یہ نا لگے کہ میں تمہاری عزت نہیں کرتا اور دوسری بات زینب میں تمہیں خود سے مخاطب ہوئے ہی کہتا ہوں اور تم نے سنا نہیں کہ بھائی چھوٹے بھی ہوں تو بڑے ہی ہوتے ہیں اس لیئے جب میرا دل کرتا ہے تم پر بڑے ہونے کا رعب دکھاتا ہوں اتنا حق تو میرا بنتا ہی ہے کیوں زینب چھپکلی

وجدان نے کہتے ہوئے آخر میں شرارت سے کہا

وجی پٹو گے مجھ سے

زینب نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا بتاؤ بلایا کیوں تھا مجھے ابھی ڈیکوریشن کرنی ہے پھر مجھے ڈانس کی پرکٹیس کرنی ہے آخر میری اکلوتی چھپکلی کی شادی ہے

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا زیادہ پھیلو مت یہ لو مہندی ڈریس جاؤ ابیرا کو دے آؤ اور ہاں یہ ڈانس نا تم شادی میں کرنا مہندی میں نہیں

زینب نے وجدان کو ڈریس تھماتے ہوئے ایک اور فرمائش کر دی

توبہ ہے تم بہت بے شرم ہوتی جا رہی ہو زینب چھپکلی ایک پہلے کا دور تھا جب لڑکیاں شادی پر غمزدہ ہوتی تھی اور ایک تم ہو کیسے دھڑلے سے اپنے بھائی کو کہہ رہی ہو کہ ڈانس وغیرہ شادی میں کرے نا کہ مہندی میں

وجدان نے مصنوعی حیرانگی سے کہا

ہاں مجھ میں تو شرم نہیں ہے بے شرم ہوں میں تو تم نے کون سا شرم میں پی ایچ ڈی کر رکھی مسٹر وجدان شاہ تمہیں بھی میں جانتی ہوں منے میسنے تم جو عشق فرمارہے ہو وہ کون سی شرم کے زمرے میں آتا ہے

زینب نے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو زینب کی بات پر وجدان کے نمائش کردہ دانت دوبارہ منہ کے اندر گئے تھے

URDUNovelians

ککک۔۔۔۔ کیا مطلب ہے شرم کرو بہن ہو کے بھائی پر الزام لگا رہی ہو

وجدان نے بات کو پلٹتے ہوئے کہا تو زینب قہقہہ لگاتے ہوئے ہنس پڑی

خوب جانتی ہے یہ بہن اپنے بھائی کو زیادہ اوور نہیں ہو پتہ ہے مجھے کہ ابیرا کو پسند کرتے ہو تم اس لیئے یہ معصومیت کا ڈرامہ میرے سامنے نہیں کرو چلو شاباش راستہ ناپو ورنہ یہ ڈریس کا کام میں کسی اور سے بھی کرواسکتی ہوں

زینب نے شرارت سے کہا تو وجدان نے زینب کو گھور کر دیکھا

مطلبی بہن شاطر چھپکلی اور اور۔۔۔۔۔۔

امی زرا یہ ڈریس ابیرا کے گھر بھجوانا وجدان کو ضروری کام ہے

اس سے پہلے وجدان زینب کو اور نئے القابات سے نوازا تا زینب نے جاریہ بیگم کو آواز لگاتے ہوئے کہا

امی میں جارہاہوں آپ اپناکام کریں چھوٹاکام ہے کرلوں گامیں

وجدان نے زینب کو گھورتے ہوئے جاریہ بیگم کو جوابا کہا

نکچڑی چھپکلی تم جیلیس ہوتی ہو مجھ سے ڈاین کہیں کی تم سے زیادہ خوبصورت جوہوں میں بھوتنی

وجدان زینب کو گھوری سے نوازتا نئے القابات دیتا کپڑے لیئے گھر سے باہر نکل گیااور زینب وجدان کی بات سن کر قہقہہ لگاتے ہوئے لوٹ پوٹ ہوگئی تھی

URDUNovelians

لیکن وہ کہاں یہ جانتی تھی کہ انکے گھر کی خوشیوں کو کسی کی بہت بری نظر لگ چکی ہے جواب انکے گھر کی خوشیوں کو نگل جانے والی ہے۔

💔💔💔💔💔💔💔

اوئے بات سن ابیر ا کہاں ہے

وجدان نے افضل صاحب کے گھر داخل ہوتے ہی سامنے کھڑے خضر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

شرم کر وجدان تیری بہن کا ہونے والا شوہر ہوں بہنوئی ہوں تیرا میں اب تو عزت سے مخاطب کر لیا کر

خضر نے وجدان کو شرم دلاتے ہوئے کہا لیکن وجدان کو شرم آجائے نا ممکن وجدان خضر کی بات سن کر اپنے دانتوں کی نمائش کرنے لگا

اگر تم میرے بہنوئی ہو سالے صاحب تو میں بھی تمہارا بہنوئی ہوں

خضر نے گردن اکڑاتے ہوئے وجدان کو اپنا اور اسکا رشتہ یاد دلایا

اسی لیئے تو عزت سے بات نہیں کرتا تم میرے بہنوئی میں تمہارا بہنوئی

دونوں ایک دوسرے کے بہنوئی اور سالے اس لیئے نو عزت نو سپیشل والا

پروٹوکول چل سالے بتا تیری بہن کہاں ہے

وجدان نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

URDUNovelians

ارے بیٹا تم یہاں کوئی کام تھا کیا

اس سے پہلے خضر کچھ ارشاد فرماتے فائقہ بیگم نے وجدان کو دیکھتے ہوئے

مسکرا کر اسکے آنے کی وجہ پوچھی

وہ آنٹی ابیرا کے کپڑے لایا ہوں مہندی کے وہ دکھ نہیں رہی مجھے تو خضر سے وہی پوچھ رہا تھا کیا آپ مجھے بتا دیں گی وہ کہاں ہے تا کہ میں اپنا کام پورا کر سکوں

وجدان نے انتہائی عزت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا

ہاں وہ ابھی میرے ساتھ تھی ابھی ابھی اپنے کمرے میں گئی ہے

فائقہ بیگم نے جواب دیا

ارے فائقہ جی یہاں آئیں تو

فائقہ بیگم کے مزید کچھ کہنے سے پہلے ہی ایک خاتون نے فائقہ بیگم کو پکارا

میں ابھی آئی

فائقہ بیگم کہتی وہاں سے چلی گئی

تم بھی اپنا کام کرو چلو کیا مجھے گھور گھور کر دیکھ رہے ہو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا

وجدان نے شرارت سے کہا

تمہیں تو۔۔۔۔۔

ارے خضر یہاں آؤ کیا باتوں میں مصروف ہو گھر میں شادی ہے اور ان موصوف کی باتیں ہی ختم نہیں ہو رہی ہیں یہ دیکھو کتنا کام رہتا ہے

خضر کے کچھ کہنے سے پہلے ہی افضل صاحب نے خضر کو ڈپٹتے ہوئے کہا تو خضر بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا لیکن آنکھوں ہی آنکھوں میں وجدان کو وارننگ دینا نہیں بھولا

وجدان بھی کندھے اچکاتا ابیرا کے روم کی طرف بڑھا تھا

ہیلو پرنسس کیا کر رہی ہو یہ دیکھو تمہارے مہندی کے ڈریس لایا ہوں

وجدان نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کپڑے بیڈ پر رکھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے

ابیرا نے منہ بسورتے ہوئے جواب دیا

کیا ہوا پرنسس تمہارے چہرے پر تیرہ کیوں بجے ہیں کیا آنٹی نے تمہارے بارہ بجائے ہیں

وجدان نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

دیکھو ناوجی مجھے ناکپل ڈانس کرنا تھا بھائی کی شادی میں اور جب میں نے امی سے کہا تو انھوں نے ڈانٹتے ہوئے صاف منع کر دیا

ابیرا نے منہ پھلائے وجدان سے کہا

URDUNovelians

او تو یہ بات ہے ڈونٹ وری پرنسس میں ہوں نا آخر اپنی پرنسس کے ہر مرض کی دوا ہوں تم شام میں میرے ساتھ کپل ڈانس کر لینا

وجدان نے معصوم سی شکل بنائے بیٹھی ہوئی ابیرا کو کہا

سچی تم کروگے میرے ساتھ کپل ڈانس کتنا مزا آئے گا ٹھینک یو وجی

ابیر اخوش ہوتے ہوئے وجدان کے گلے لگے اسے ٹھینکس کہنے لگی

اگر مجھے پتا ہوتا کہ مجھے اس طرح ٹھینکس ملے گا تو یہ کام میں روز کرتا بیہو

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا

ابیر اکو اسکی بات سمجھ تو نہیں آئی لیکن اس سے دور ضرور ہو گئی تھی

URDUNovelians

اچھا تم اچھے سے تیار ہونا میں چلتا ہوں اور یہی کپڑے پہننے ہیں تمہیں

وجدان ابیر اکے گال تھپتھپاتے ہوئے کہتا اٹھ کھڑا ہوا

کیا امی مجھے ڈانس کرنے دیں گی

ابیر انے وجدان کا ہاتھ تھامے معصومیت سے اپنا خدشہ وجدان کے سامنے بیان کیا

وہ میرا مسئلہ ہے تم بس تیار ہو اور خوش رہا کرو

وجدان نے اپنا ہاتھ ابیرا کے ہاتھ سے نکالتے ہوئے محبت سے کہا اور کمرے سے نکل گیا۔

آخر کب تم سالار شاہ کو موت کی نیند سلاؤ گے میر ابھائی ابھی بھی جیل کی سلاخوں کے اندر ہے اور تم وہاں عیاشیاں مار رہے رہو

عدیل شاہ کو اپنے باس کی کال آئی تھی اور اب وہ اپنا غصہ عدیل شاہ پر نکال رہا تھا

میں اپنا کام کر رہا ہوں مجھے وہ ثبوتوں کا پتا چل گیا ہے اور سالار کے گھر شادی ہے تو وہ وہاں بزی ہو گا میں ثبوت ملنے کے بعد سالار شاہ کو اسکے انجام تک پہنچا دوں گا

URDUNovelians

عدیل شاہ نے مقابل کو سرد لہجے میں کہا

تمہارے پاس صرف دو دن ہے جو کرنا ہے جلدی کرو ورنہ تمہیں تمہارا انجام پتا ہے

مقابل نے غصے سے عدیل کو وارننگ دیتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی

عدیل شاہ ابھی کال پر اپنی اور ڈان کی گفتگو کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ کسی چیز کے گرنے پر عدیل شاہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکے چہرے پر سنجیدگی در آئی

تم یہاں کیا کر رہی ہو میرے کمرے میں آنے کی وجہ اور مجھ سے بنا پوچھے میرے کمرے میں قدم رکھنے کی تمہاری ہمت کیسے ہوئی

عدیل شاہ نے غصے سے دہاڑتے ہوئے کہا تو سامنے کھڑا وجود جو عدیل شاہ کو چائے دینے آیا تھا لیکن عدیل شاہ کی کسی سے کی گئی گفتگو سن کر اسکے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹ کر زمین بوس ہو گیا تھا اور اب وہ عدیل شاہ کے غصے سے کانپ رہی تھی جب عدیل شاہ نے اس تک قدم بڑھائے۔

💔💔💔💔💔💔

ممم۔۔۔۔میں ووووو۔۔۔۔۔وہ چائے دینے آئی تھی

شائستہ بیگم نے عدیل شاہ کے غصے سے ڈرتے ہوئے اپنی بات کہی

کیا کیا سنا ہے تم نے

عدیل شاہ نے شائستہ بیگم کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات پوچھی

آآآاااا۔۔۔۔۔ آپ سسس۔۔۔۔سالار شاہ کککککک۔۔۔۔۔کو مارنا چچچچچچ۔۔۔۔۔چاہتے ہیں

شائستہ بیگم نے ہکلاتے ہوئے کہا

کیا کہا تم نے دوبارہ کہنا زرا

عدیل شاہ نے شائستہ بیگم کے جبڑے کو ہاتھوں میں دبوچتے میں ہوئے غصے سے کہا

ککککک۔۔۔۔۔۔کچھ نہیں سسسسسس۔۔۔۔۔۔سنا مممم۔۔۔۔۔میں نے

شائستہ بیگم نے بامشکل اپنے الفاظ پورے کرتے ہوئے کہا

شاباش مجھے تم سے اسی عقلمندی کی امید تھی جیسے تم ہمیشہ سے کرتی آئی ہو

عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے شائستہ بیگم کے منہ پر سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

لیکن اگر تم نے یہ بات کسی اور کے کانوں میں غلطی سے بھی ڈالنے کی کوشش کی تو اسی وقت تمہیں طلاق دینے میں ایک لمحہ ضایع نہیں کروں گا میں اور تمہیں طلاق تو جو ہو گی وہ ہو گی تمہیں کسی اور کے قابل بھی نہیں چھوڑوں گا میں اور تم مجھے اچھی طرح جانتی ہو میں ایسا کر سکتا ہوں سمجھی تم

عدیل شاہ نے شائستہ بیگم کو بازوں سے جھنجھوڑتے ہوئے کہا اور اسے زمین پر بے دردی سے پھینکتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

شائستہ بیگم اپنی بے بسی پر صرف آنسوں بہاتی رہ گئی

کس طرح وہ بے حس انسان اسے طلاق کی دھمکی دے گیا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ اسکی بیٹی ہے اور جسے وہ طلاق کا کہہ کر دھمکا رہا ہے وہ عورت اس سے کتنی محبت کرتی ہے

لیکن وہی کہتے ہیں نا کہ انا سب کچھ برباد کر دیتی ہے آنکھوں پر ایک ایسی پٹی باندھ دیتی ہے کہ آنکھیں سوائے اپنے انتقام کے علاوہ کچھ بھی دیکھنے سے قاصر ہو جاتی ہیں یہی عدیل شاہ کے ساتھ ہوا تھا وہ اپنی انا میں نا صرف اپنی زندگی برباد کرنے والا تھا بلکہ اپنے خونی رشتوں کو بھی اسکے بھینٹ چڑھانے والا تھا۔

URDUNovelians

شائستہ بیگم نے اپنی آنکھوں سے آنسوں کو صاف کیا اور کپ کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے اٹھائے وہ نیچے آگئی۔

ارے شائستہ تم تیار نہیں ہوئی کچھ ہی ٹائم رہ گیا ہے مہندی میں جاؤ تیار ہو جاؤ پھر کل بارات کی تیاریاں بھی کرنی ہیں

جاریہ بیگم نے کیچن میں کھڑی شائستہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا

جی میں جا رہی ہوں

شائستہ بیگم نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے بنا مڑے جواب دیا

ارے بیگم آپ یہاں ہے چلیں باہر کچھ مہمانوں سے ملوانا ہے آپ کو

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے جاریہ بیگم سے کہا

ارے مگر ابھی تو بہت ٹائم ہے مہندی میں مہمان ابھی سے آنا شروع ہو گئے کیا

جاریہ بیگم نے حیرت سے کہا

آپ بھی کتنی معصوم ہے بیگم

سالار شاہ نے شرارت سے کہا تو جاریہ بیگم شرمندہ ہو گئ

URDUNovelians

سالار شاہ کو جب بھی جاریہ بیگم کو بے وقوف یا جھلی کہنا ہوتا تھا وہ انھیں معصوم کے لقب سے نوازتے تھے

اور اب بھی جاریہ بیگم بے تکا بول گئیں تھی شادی کا گھر ہے تو مہمان تو آئے گے ہی نا تبھی سالار شاہ کے کہنے پر شرمندہ ہو گئی۔

اب چلیں بھی

سالار شاہ جاریہ بیگم کو کہتا انکا ہاتھ پکڑے وہاں سے لے گیا

شائستہ بیگم انکی باتیں سن کر پھر سے سوچ میں پڑ گئی کہ اسکا شوہر ایک ہنستی کھیلتی فیملی کو برباد کرنے والا ہے

URDUNovelians

لیکن وہ کر کیا سکتی تھی اسکا شوہر اسے طلاق کی دھمکی دے چکا تھا اور اپنے شوہر اور بیٹی کے علاوہ شائستہ بیگم کی زندگی میں کوئی اور تھا بھی نہیں وہ بے بس اور لاچار تھی۔

💔💔💔💔💔💔💔

افضل صاحب کے گھر بھی خوشی کا سماں تھا ہر طرف گھما گہمی تھی

پورے گھر کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا خاص کر خضر کے کمرے کو

خضر نے اپنا کمرہ بلکل زینب کے کہے کے مطابق تیار کروایا تھا

خضر بیٹا تیار ہو گئے تم تو آجاؤ مہندی کی رسم پوری کر لیں پھر ہمیں سالار بھائی کے گھر بھی مہندی کی رسم ادا کرنے جانا ہے

فائقہ بیگم نے خضر کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

ماشاءاللہ کسی کی نظر نا لگے میری جان کو

فائقہ بیگم نے خضر کو آئینے کے سامنے تیار کھڑا دیکھ خضر کی بلائی لیتی ہوئی محبت سے کہا

اب چلیں امی

خضر نے شرارت سے کہا

بڑی جلدی ہے تمہیں تو

فائقہ بیگم نے خضر کے بازو پر تھپڑ مارتے ہوئے کہا

چلیں امی دیر ہو رہی ہے سب انتظار کر رہے ہیں پھر سالار انکل کے گھر بھی جانا ہے

ابیر انے خضر کے کمرے میں داخل ہوتے ہی فائقہ بیگم سے کہا

اومائے گوڈ بھائی کتنے ہینڈ سم لگ رہے ہو آپ

ابیر انے خضر کو دیکھتے ہوئے آنکھیں پٹپٹا کر کہا

تو میری گڑیا کون سا بری ہے وہ تو اپنے بھائی سے بھی زیادہ ہینڈ سم ہے

خضر نے ابیر اکے گال پر کس کرتے ہوئے کہا

بھائی پیچھے ہٹیں میرا میک اپ خراب کر رہے ہیں آپ اور ہاں لڑکیاں ہینڈ سم نہیں بیوٹیفل ہوتی ہیں میرے بدھو بھائی

ابیر انے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے خضر کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا

اچھا بس بس اب چلو نیچے

فائقہ بیگم نے دونوں کو کہا اور نیچے چل دیئے

خضر کی مہندی کی رسم شروع ہو چکی تھی سالار شاہ اور جاریہ بیگم نے آکر سب سے پہلے خضر کو مہندی لگائی کیونکہ انھیں اپنے گھر بھی مہمانوں کو دیکھنا تھا

اچھا آپ لوگ مہندی کی رسمیں کریں ہم اب چلتے ہیں

جاریہ بیگم نے مسکراتے ہوئے فائقہ بیگم سے کہا اور سالار شاہ کے ساتھ اپنے گھر چلی گئی

مہندی کی رسم سے فارغ ہو کر سب ناچ گانے میں مصروف ہو گئے تھے

لیکن ابیرا بے صبری سے وجدان کا انتظار کر رہی تھی جو ناتو انکے گھر آیا تھا

اور ناہی ابیرا کو کہیں دکھائی دیا تھا

اب آنا تم میں تم سے بات بھی نہیں کروں گی جھوٹے ہو تم مجھے تم نے الو

سمجھا ہے نا بندر نا ہو تو

ابیرا غصے سے خود ہی بڑبڑائے جا رہی تھی جب اسے عقب سے وجدان کی

آواز آئی

URDUNovelians

سوری یار لیٹ ہو گیا

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کے سامنے آتے ہوئے کہا

کون کو تم کیا تم مجھ سے بات کر رہے ہو

ابیر انے انجان بنتے ہوئے وجدان سے کہا

ابیر اکے کہنے پر وجدان منہ کھولے اسے دیکھنے لگا

یار اب ایسا تو نا کہو غلطی ہو گئی مجھ سے تیاری کر رہا تھا میں بزی تھا سوری نا پر نسس پلیز ناراض تو نا ہو

وجدان نے ابیر اکو دیکھتے ہوئے کہا

URDUNovelians

ہاں آ رہی ہوں

ابیر انے کہا اور منہ پھیرتے ہوئے جانے لگی

تمہیں کسی نے آواز نہیں دی ہے جو تم جانے کا بول رہی ہو

وجدان نے ابیرا کا ہاتھ تھامے سنجیدگی سے کہا

جاؤ تم مجھے بات نہیں کرنی تم سے

ابیرا نے منہ پھلائے وجدان سے کہا

سوری نا پرنسس تمہاری ناراضگی برداشت نہیں ہوتی مجھ سے بزی تھا میں تمہارے لئیے پلیز غصہ تھوک دو میری پرنسس نہیں ہو

وجدان نے ابیرا کو دیکھتے ہوئے محبت سے کہا

ہمم

ابیرا کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

ایسے نہیں مانے گی میری پرنسس اب تمہیں اپنی تیاری دکھانی پڑے گی

میری جان

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کو جاتے ہوئے دیکھ کر کہا

وجدان نے ساری تیاریاں خضر کے گھر ہی کی تھی اس لیئے اس نے ابیرا کی فرمائش اسکے گھر ہی پوری کرنے کا سوچا تھا

URDUNovelians

تین گھنٹے کی انتھک محنت سے اس نے اسٹیج ڈیکوریٹ کروایا تھا اوپر دیوار میں موجود فانوس میں پھول سجائے تھے جو اسکے اشارے پر بارش کی طرح نیچے برسنے تھے

کہاں لیکر جارہے ہو مجھے چھوڑو مجھے بات نہیں کرنی تم سے کہا تو ہے

وجدان ابیرا کی کلائی تھامے اسے لے جارہا تھا جبکہ ابیرا نا چاہتے ہوئے بھی اسکے ساتھ چلی جارہی تھی اور ساتھ ہی غصے سے وجدان کو بول بھی رہی تھی

چپ کر کے کھڑی ہو یہاں

وجدان ابیرا کو اسٹیج پر لا کر کھڑا کرتے ہوئے کہنے لگا تو ابیرا اسٹیج کی خوبصورتی دیکھنے میں مگن ہو گئی تھی

وجدان نے آنکھ کے اشارے سے سامنے کھڑے لڑکے کو اشارہ کیا تو لائیٹس آوٗف کر دی گئی تھی

ارے یہ کیا ہوا یہ لائیٹ اچانک کیسے چلی گئی کوئی جنریٹر چلاؤ پپو کہا ہے اسے بولو جنریٹر چلانے کے لیے

فائقہ بیگم نے اندھیرے میں ساتھ کھڑے سالار شاہ کو کہا

URDUNovelians

اس سے پہلے کوئی اور کچھ ارشاد فرماتا کہ میوزک اسٹارٹ ہو چکا تھا اور میوزک کے اسٹارٹ ہوتے ہی لائیٹ بھی آچکی تھی

جب سب کی نظر اسٹیج پر منہ پھلائے کھڑی ابیر ا اور اسکے ساتھ مسکراتے ہوئے کھڑے وجدان پر پڑی

دونوں کھڑے اتنے پیارے لگ رہے تھے کہ سب کے منہ سے بے ساختہ ماشاءاللہ نکلا تھا

❤❤❤❤❤❤❤

کچی ڈوریوں ڈوریوں ڈوریوں سے مینوں توں باندھ لے

پکی یاریوں یاریوں یاریوں میں اوندھے نافاصلے

اے ناراضگی کاغذی ساری تیری

میرے سوہنیا سن لے میری

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بیہہ کے اکھ نال اکھ نوں ملا کے

دل دیاں گلاں

ہائے

کراں گے روز بے کے سچیاں محبتاں نبھا کے

وجدان ابیر اکا دایاں ہاتھ اپنے کندھے پر رکھے اور اپنا ایک ہاتھ ابیر اکی کمر میں ڈالے اور ابیر اکے ہاتھ میں اپنا دوسرا ہاتھ تھمائے

گانے کے بول ادا کرتے ہوئے اپنی روٹھی ہوئی پرنسس کو منا بھی رہا تھا وہ گانا وجدان کے جزبات کی اکاسی کر رہا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤

ستائے مینوں کیوں دکھائے مینوں کیوں ایویں جھوٹی موٹی رس کے رسا کے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بیہہ کے اکھ نال اکھ نوں ملا کے

❤❤❤❤❤❤❤

ابیر اجانے کے لیئے مڑی تھی جب وجدان نے ابیر اکا ہاتھ تھامے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے گانے کے بول ادا کیئے تھے۔

❤❤❤❤❤❤❤

تینوں لکھاں توچھپا کے رکھاں اکھاں تے سجا کے

توں ہے میری وفا رکھ اپنا بنا کے ہوں میں تیرے لئیاں تیرے لئیاں یاراں نا

پاویں کدی دوریاں

URDUNovelians

ہائے

میں جیناہاں تیرا!!!!!

میں جیناہاں تیر اتوں جیناہے میرا

دس لینا کی نخراں دکھا کے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بیہہ کے اکھ نال اکھ نوں ملا کے

دل دیاں گلاں

ہائے

کراں گے روز بے کے سچیاں محبتاں نبھا کے

وجدان نے ابیرا کو گول گول گھماتے ہوئے گانے کے بول ادا کیئے تھے اور اب وہ وقت آ گیا تھا جب وجدان نے ابیرا کو وہ دینا تھا جو اسے کب سے دینا چاہتا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤

راتاں کالیاں کالیاں کالیاں نے

میرے دل سانو لے

میرے ہانیاں ہانیاں ہانیاں جے لکھ کے توں مانگ لے

میرا آسماں موسماں کدی نا سنے

کوئی خواب ناپورا ہنے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بیہہ کے اکھ نال اکھ نوں ملا کے

دل دیاں گلاں۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤

وجدان نے ابیرا کے ہاتھ کو تھام کر نیچے بیٹھا اور اسکی رنگ فنگر میں اپنی جیب سے نکالی رنگ پہنا دی جو وجدان نے منگنی کی انگوٹھی کے طور پر پہنائی تھی

URDUNovelians

انگوٹھی پہناتے ہی فانوس پر موجود پھول نیچے ابیر ااور وجدان پر گرے تھے جس نے ماحول کو اور خوشگوار اور خوبصورت بنا دیا تھا

اور ابیر انے حیرت سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیئے تھے جب وجدان نے آخری بول ادا کیئے۔

❤❤❤❤❤❤❤

URDUNovelians

پتا ہے مینوں کیوں چھپا کے دیکھے توں میرے نام سے نام ملا کے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بیہہ کے اکھ نال اکھ نوں ملا کے

دل دیاں گلاں

ہائے

کراں گے روز بے کے سچیاں محبتاں نبھا کے

❤❤❤❤❤❤❤

وجدان نے ابیرا کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے گانے کے آخری بول ادا کیئے

اور گانے کے ختم ہوتے ہی سب جیسے اس خوبصورت سحر سے نکلے تھے

وجدان اور ابیرا کے ڈانس نے وہاں موجود ہر نفوس کو اپنے سحر میں جکڑ

رکھا تھا۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

وجدان ابیرا کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے ابھی کھڑا انھی لمحوں کے زیر اثر تھا

جب ہال میں موجود نفوس کی بھرپور تالیوں اور ہوٹنگ سے وجدان ابیرا سے الگ ہوا

برخردار تم اپنی عمر سے زیادہ ہی کام کرنے لگ گئے ہو

سالار شاہ جو وجدان کو ڈھونڈنے افضل صاحب کے گھر آئے تھے وہاں وجدان کے دل افروز رقص دیکھ کر سٹیج پر وجدان کے قریب آتے ہوئے کہنے لگے

ابیر ابیٹا آپ جائیں یہاں سے فائقہ بھابھی بلا رہی ہیں آپ کو

وجدان کے کچھ بولنے سے پہلے سالار شاہ نے ابیر اسے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی

ڈیڈ وہ ابیر انے ضد کی تھی کپل ڈانس کی تو میں نے پوری کر دی

وجدان بنا شرم کیئے سالار شاہ کو کندھے اچکاتا کہنے لگا

وجی وہ بچی ہے مانا اسے سمجھ ہے لیکن اتنی نہیں کہ وہ ایک لڑکے اور لڑکی کی اس حرکت کو سمجھ سکے اس نے تم سے یہ ضد ڈرامے اور فلم دیکھ کر کی ہو گی

کیونکہ ڈراموں اور فلموں میں دکھائی جانے والی بے شرمی سے بچوں پر غلط اثر پڑتا ہے

اور اسی کے زیر اثر ابیر انے بھی ڈانس کا کہا لوگ پہلے تو مزے لیتے ہیں ایسے لمحوں کے اور بعد میں اسی لمحوں کے بارے میں ایسا بولتے ہیں کہ انھیں آئے نا آئے لیکن سامنے کھڑے انکی باتیں سن رہے بندے کو شرم ضرور آئے گی بلکہ وہ تو شرم سے پانی میں ڈوب جانا زیادہ بہتر سمجھے گا

اس لیئے جب تک وہ اٹھارہ سال کی نہیں ہو جاتی تم اس سے اس طرح کا کوئی عمل نہیں کروگے سمجھے میری بات کو

سالار شاہ نے وجدان کے گال کو تھپتھپا کر سمجھاتے ہوئے کہا

تو وجدان نے ہاں میں گردن ہلائی

اب چلو مہمان نوازی کرنی ہے مطلب کے اب مہمانوں کو کھانا سرو کرنا ہے سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وجدان بھی مسکراتا ہوا انکے چل دیا

مہندی کی تقریب دونوں گھروں میں بہت اچھے سے سرانجام دی گئی تھی جو مہمان گھر کے آس پاس کے تھے وہ تو اپنے اپنے گھر چلے گئے جبکہ دور سے آئے مہمان سالار شاہ کے گھر ہی رہائش پذیر ہو گئے

اور اب کل نکاح کا دن تھا اس لیئے کان سے فارغ ہو کر سب ہی تھوڑی نیند لینے کی غرض سے اپنے اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔

وہ آس پاس نظریں دوڑائیں بہت ہی احتیاط کے ساتھ زینب کے کمرے کی کھڑکی کی طرف دیوار کی مدد سے اوپر چڑھنے لگا

اور بلآخر اتنی محنت کے بعد وہ زینب کے کمرے کی کھڑکی کو پھلانگتا ہوا کمرے میں داخل ہو گیا

لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر حیرت کے مارے منہ کھولے کھڑا اپنی ہونے والی بیوی کو گھوڑے گدھے بیچ کر دنیا جہان سے بیگانہ سوتے ہوئے دیکھ رہا تھا

خضر نے مسکراتے ہوئے زینب کی طرف قدم بڑھائے اور بیڈ پر زینب کے قریب بیٹھ کر اسکے ماتھے پر محبت کی مہر ثبت کی

زینب خضر کے کس کرنے پر کسمکا کے دوبارہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی

اف خدایا کیا ہو گا مجھ معصوم بچے کا جس کی بیوی اتنی گہری نیند سوتی ہو وہ کیا خاک اپنے شوہر کو سنبھالے گی

خضر نے تھوڑی اونچی آواز میں کہتے ہوئے زینب کے بازو پر دباؤ ڈالا تو زینب نے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں سے جیسے ہی سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا اسکی نیند تو مانو سیکینڈوں میں ہوا ہوئی تھی

آاااا۔۔۔۔۔۔ آپ یہاں

زینب ہڑبڑا کر اٹھتے ہوئے خضر کو کہنے لگی

یس مائے ڈیئر وائف میں یعنی تمہارا کچھ گھنٹوں میں ہونے والا مجازی خدا

سادے الفاظ میں کہوں تو شوہر

خضر نے زینب کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں چلے نکلے میرے کمرے سے شرم نہیں آتی کسی کے کمرے میں ایسے داخل ہونے میں وہ بھی اتنی رات کو

زینب نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے نڈر انداز میں کہا

اوہو تو میری ہونے والی بیوی کو بولنا بھی آتا ہے

خضر نے زینب کو مزید چھیڑتے ہوئے کہا

مجھے نا صرف بولنا بلکہ ہاتھ بھی چلانا آتا ہے کہو تو اپنے ہاتھ کے جوہر دکھاؤں میں

زینب نے سنجیدگی سے کہا کیونکہ وہ جانتی تھی اگر ابھی اس نے شرمانا شروع کر دیا تو خضر یہاں سے جلدی نہیں جائے گا اور اسکے کمرے میں کوئی بھی آ سکتا تھا اس لیئے ساری شرم وحیا کو بالائے طاق رکھتے ہوئے وہ گویا ہوئی

URDUNovelians

توبا توبا کیسا زمانہ آگیا ہے اب نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ بیوی اپنے شوہر پر تشدد کرے گی اور مظلوم شوہر جو اپنی بیوی کے دیدار کے لیئے اتنی محنت سے کھڑکی پھلانگ کر آیا ہے اس پر ظلم کے پہاڑ توڑے گی

خضر نے ڈرامائی انداز میں اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھتے ہوئے دکھی لہجے میں کہا

میں نے کہا تھا آنے کے لیے نہیں نا تو پھر اپنا یہ مظلوم نامہ کل سنایئے گا مجھے میں بھی اطمینان سے پوری توجہ سے سنوں گی اب یہاں سے جائیں ورنہ ایک پل نہیں لگاؤں گی وجی کو بلانے میں

زینب نے خضر کو وارننگ دیتے ہوئے کہا

کل میں اپنا مظلوم نامہ سناؤں گا نہیں دکھاؤں گا دیکھنا تم

خضر ذو معنی انداز میں کہتا جس راستے سے آیا تھا وہی سے واپس چلا گیا

زینب خضر کی باتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے بلش کر گئی اور واپس بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔

آج کا دن بہت اہم تھا سالار شاہ کے اور افضل صاحب کے گھر والوں کے لئے کیونکہ آج انکے بچے ایک خوبصورت رشتے میں جڑنے جا رہے تھے

نکاح کی ساری تیاریاں پوری ہو چکی تھی دولہے صاحب اور دولہن بیگم کو ہال میں لایا گیا تھا

خضر نے سفید رنگ کی شلوار قمیض پر پیچ کلر کا واسکٹ پہنا ہوا تھا جبکہ زینب نے بھی آج سفید خوبصورتی سے تیار کی گئی میکسی پہنی تھی اور سر پر لال چنری اوڑھی ہوئی تھی

تو دوسری جانب وجدان نے بلیک کلر کا تھری پیس سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا اور ابیرا نے لال کلر کی پیروں تک آتی فراک پہنی ہوئی تھی جو اسکے سر اپے پر غضب ڈھا رہی تھی

نکاح کا وقت ہوا تو پہلے زینب سے اسکی رضامندی جانی گئی تو زینب نے تین دفعہ سر کو ہاں میں ہلا کر خضر کو شوہر کے روپ میں قبول کر کے پیپرز پر سائن کر دیئے

وہی خضر نے بھی اپنی دلی رضامندی ظاہر کرتے ہوئے مولوی صاحب کے پوچھے گئے الفاظوں میں تین دفعہ قبول ہے کہہ کر کئی لوگوں کے سامنے زینب کو بطور اپنی شریک حیات قبول کیا تھا

سب مہمانوں نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی تو زینب کو لا کر خضر کے ساتھ بڑھایا گیا

بہت خوش لگ رہی ہو

خضر نے زینب کے قریب ہوتے ہوئے سرگوشی کی تو شرم کے مارے زینب کی ہتھیلیاں پسینے سے شرابور ہو گئیں

اوہو ابھی سے پسینے آ رہے ہیں ابھی تو رات کا حساب باقی ہے میری جان تب کیا کرو گی

خضر نے ذو معنی انداز میں کہا تو زینب گردن جھکا گئی۔

کیسی لگ رہی ہوں میں

ابیرا نے وجدان کے سامنے آتے ہوئے اپنی فراک کے گھیر کو دائیں بائیں پھیلاتے ہوئے معصومیت سے پوچھا

بہت پیاری لگ رہی ہو

وجدان ابیرا پر سرسری سی نگاح ڈالتے ہوئے کہتا آگے بڑھنے لگا جب ابیرا نے اسکا ہاتھ پکڑا

سوری

ابیرا نے کان کو ہاتھ لگائے کہا

وجدان نے مڑ کر ابیرا کو حیرت سے دیکھا

کیوں

وجدان نے ابیر اسے پوچھا

کل تم پر غصہ کیا تھا نا اس لیئے ویسے ڈانس بہت اچھا کیا تھا تم نے پتا ہے سب تعریف کر رہے تھے

ابیر انے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا

او کے

وجدان نے ایک لفظی جواب دیا

ایک بات کہوں تو مانو گے پلیز وجی

ابیر انے چہرے پر معصومیت سجائے پیار سے کہا

ہاں بولو

وجدان نے نرم پڑتے ہوئے کہا

کیونکہ سالار شاہ کی بات سے وجدان بھی کافی حد تک سہمت تھا لیکن اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ کر گزرتا تھا اسی لیئے آج صبح سے وہ خود کو سمجھائے ہوئے تھا کہ ابیر اکی کوئی بات نہیں ماننی

لیکن وہی کمبخت دل آڑے آگیا اور اوپر سے ابیر اکی معصومیت جسکا وہ دیوانہ تھا دونوں نے مل کر وار کیا تو وجدان ابیر اکی بات ماننے کو راضی ہو گیا

URDUNovelians

کیا تم آج بھی گانا گاؤ گے

ابیر انے امید سے پوچھا

کیوں

وجدان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تم بہت اچھا گاتے ہو پلیز میرے لئیے آج بھی گاؤنا

ابیرا نے وجدان کا ہاتھ پکڑے مان سے کہا

پہلے وجدان نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جو ابیرا کے ہاتھ میں تھا اور پھر ابیرا کے چہرے پر جہاں خوشی ہی خوشی تھی

URDUNovelians

اچھا ٹھیک ہے گاؤں گا

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے کہا تو

ابیرا خوشی سے اچھلتی ہوئی وجدان کے گلے لگ گئی

بیہوکنٹرول اتنی خوشی اچھی نہیں ہوتی کہ بندہ اپنا آپا ہی کھو دے

وجدان نے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے کہا جہاں مہمان ناہونے کے برابر تھے

اور ابیر اکو خود سے الگ کیا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔

ثبوتوں کو میں آگ لگا چکا ہوں تمہارا بھائی کل رہا ہو جائے گا وہ بھی باعزت

بری اور سالار کی پرواہ نہیں کرو اسے میں ابھی جا کے ٹھکانے لگا دوں

عدیل شاہ نے موبائل کان کو لگائے اپنے باس سے کہا اور کال کٹ کر کے

موبائل جیب میں رکھ لیا

سالار میرے بھائی آج تیری خوشیوں کو میں غموں میں بدلوں گا اور تیری بیوی کے ساتھ میں رہوں گا اب

عدیل شاہ نے ہونٹوں پر پراسرار مسکراہٹ سجائے گاڑی میں آکر بیٹھا

آج تجھ سے سارے بدلے پورے کروں گا میں آج وہ ہو گا جس سے تیری روح تک کانپ جائے گی میرے پیارے بھائی

عدیل شاہ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا اور گاڑی سڑک پر دوڑادی۔

URDUNovelians

نکاح کی رسم ہونے کے بعد کھانے کا دور چلا تھا سب مہمانوں کو مہذب طریقہ سے کھانا کھلایا گیا

بھابھی بات سنے پلیز مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

شائستہ بیگم مہمانوں کو کھانا سرو کروانے میں مدد کر رہی جاریہ بیگم کے پاس آکر کہنے لگی

شائستہ ہم رخصتی کے بعد بات کرتے ہیں دیکھو نا کام کتنا ہے اب کھانا سرو کرو یا تمہاری بات سنو

جاریہ بیگم نے مصروف انداز میں کہا

شائستہ بیگم جاریہ بیگم کے بعد اب سالار شاہ کی طرف قدم بڑھا رہی تھی لیکن بے سود وہاں سے بھی وہی جواب ملا جو جاریہ کی طرف سے ملا تھا

وجدان کہیں دکھ نہیں رہا تھا اور خضرا سٹیج پر اپنی شریکِ حیات کے ساتھ بیٹھا تھا اس لیئے اسے ڈسٹرب کرنا شائستہ بیگم کو مناسب نا لگا

تھک ہار کر شائستہ بیگم اپنے کمرے میں چلی گئی اتنی محنت سے وہ اپنی تمام تر ہمت جما کر کے اپنے دل پر طلاق کا پتھر رکھ کر وہ اپنے شوہر کے ارادے بتانے گئی تھی لیکن مایوس واپس لوٹی

ویسے بھی جب برا وقت آنا ہو تو لاکھ کوششیں کر لو لاکھ منتیں مانگ لو وہ برا وقت آ کر ہی رہتا ہے اور سالار شاہ کی زندگی میں وہ برا وقت آزمائش کی صورت لکھ دیا گیا تھا جسے ابھی کچھ پلوں میں نازل ہونا تھا اور ایک ہنستے کھیلتے خوش باش خاندان کو اپنی لپیٹ میں لیکر سب چکنا چور کر دینا تھا۔

💔💔💔💔💔💔

کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد رخصتی کا شور اٹھا تو سالار شاہ سمیت جاریہ بیگم اداس ہو گئیں

وجدان بھی آ چکا تھا

تم کہاں تھے وجی

جاریہ بیگم نے وجدان کو اپنے پاس آتا دیکھ پوچھا

امی زینب کی رخصتی کی تیاری کرنے گیا تھا

وجدان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور یک دم ماحول اندھیرے میں نہا گیا

اب کیا ہوا لائیٹ کو

سالار شاہ نے پریشانی سے کہا ہی تھا کہ یک دم لائیٹس آن ہو گئیں اور میوزک شروع ہوا

میوزک سن کر جہاں جاریہ بیگم نے وجدان کو گھور کر دیکھا تھا وہیں ابیرا خوش ہوئی تھی کیونکہ اسکے وجی نے اسکی خواہش پوری کی تھی۔

گانا شروع ہوتے ہی وجدان جاریہ اور سالار شاہ کا ہاتھ تھامے انھیں ایک ساتھ کھڑا کیئے گنگنانے لگا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤

چھوٹے چھوٹے سپنے ہوں

سپنے وہ اپنے ہوں

تو یاروں کیا بات ہے

دل میں اجالا ہو

خود کو سنبھالا ہو

تو یاروں کیا بات ہے

یہی جینا ہے

یہی جینا ہے

یہی جینا کی صورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

وجدان گانا گنگناتے ہوئے اب اسٹیج سے خضر اور زینب کا ہاتھ تھامے انھیں بھی ہال کے بیچ جاریہ بیگم اور سالار شاہ کے پاس لے آیا تھا اور پھر ابیر اا ور اسکی فیملی کو بھی لے آیا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤

چھوٹے چھوٹے سپنے ہوں

سپنے وہ اپنے ہوں

تو یاروں کیا بات ہے

سکھ اپنا جو بانٹ دو

جا کے پلٹ آتا ہے

دکھ کا دکھ ہم کیوں کریں

بانٹے گھٹ جاتا ہے

سکھ اپنا جو بانٹ دو جا کے پلٹ آتا ہے دکھ کا دکھ ہم کیوں کریں بانٹے گھٹ جاتا ہے

اوئے خوشیوں کو بانٹ غم کی کسے ضرورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

وجدان نے آخری لائینز سالار شاہ کے کندھے تھامے انھیں حوصلہ دینے کے لیے ادا کیئے تھے کیونکہ آج سالار شاہ اپنا سکھ اپنی بیٹی کسی اور کے سپرد کرنے والے تھے

اور سالار شاہ نے بھی وجدان کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھے اسے ہمت دی تھی کیونکہ جہاں آج سالار شاہ کے لیئے مشکل دن تھا وہی وجدان کے لیئے بھی تھا لیکن وجدان اداس ہونے کے بجائے اپنے گھر والوں کو حوصلہ دے رہا تھا۔

URDUNovelians

چھوٹے چھوٹے سپنے ہوں

سپنے وہ اپنے ہوں

تو یاروں کیا بات ہے

نیل گگن کی اوٹ میں

پیاسا ہے ہر کوئی

چاند ستارے سورج انساں

سب کو گلا ہے کوئی

سب ادھورے ہیں سب کی کوئی ضرورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

یہ لائن گاتے ہوئے وجدان اپنے باپ کو یہ یاد کروا گیا تھا کہ شادی ایک ضرورت ہے جسے پوری کرنی پڑتی ہے اور اس ضرورت کا پورا کرنے کے لیے ایک باپ کو اپنی بیٹی اور ایک بھائی کو اپنی بہن دینی پڑتی ہے تب جا کر یہ ضرورت پوری ہوتی ہے۔

❤❤❤❤❤❤❤

URDUNovelians

کٹ جاتا ہے جیون

کڑوی میٹھی باتوں سے

کٹ جاتا ہے جیون

کڑوی میٹھی باتوں سے

سحر تو اک دن ہونی ہے

کیوں ڈرتا ہے راتوں سے

بس حوصلے کی ضرورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

وجدان نے یہ لائینز جاریہ بیگم اور سالار شاہ کے کندھوں پر اپنے بازوں رکھے ادا کیئے تھے لیکن یہ الفاظ پڑھنے میں جتنے آسان تھے اتنے ہی تکلیف دہ تھے

کیونکہ اپنی بیٹی اور بہن کو پال پوس کے بڑا کرنے کے بعد اسکو دنیا جہان کی کڑوی میٹھی باتوں سے بچا کے اچانک اس طرح الوداع کر دیا جاتا ہے کہ میٹھی کڑوی باتیں اسکا مقدر بن جاتی ہیں جسے نا چاہتے ہوئے بھی برداشت کرنا پڑتا ہے اس لڑکی کو جس لڑکی نے اپنے گھر میں ایسی باتیں سنی تک نا ہوں

گانے کے یہ الفاظ ادا کرتے ہی وجدان کی آنکھوں سے بھی موتی ٹوٹ کر اسکے گال پر گرے تھے جسے وجدان مہارت سے چھپا گیا تھا لیکن ابیر ادیکھ چکی تھی

URDUNovelians

پھر بس سب کو ڈانس کرواتا سب کے چہرے پر خوشیاں بکھیرتے وجدان نے آخری بول سب کے کندھے سے کندھا ملائے گھر کے افراد کے ساتھ ایک زبان میں ادا کیئے تھے۔

❤❤❤❤❤❤❤

چھوٹے چھوٹے سپنے ہوں

سپنے وہ اپنے ہوں

تو یاروں کیا بات ہے

دل میں اجالا ہو

خود کو سنبھالا ہو

تو یاروں کیا بات

یہی جینا ہے

یہی جینا ہے

یہی جینا ہے یہی جینے کی صورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

زندگی خوبصورت ہے

سب کندھے سے کندھا ملائے ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے گا رہے تھے ماحول اتنا خوبصورت بنا ہوا تھا کہ مہمانوں نے پلک جھپکنے کی بھی

غلطی نا کی تھی کہ وہ پلک جھپکے اور یہ خوبصورت منظر آنکھوں سے غائب ہو جائے

لیکن دیکھتے ہی دیکھتے اس خوبصورت منظر میں چیخوں کو آواز گونج اٹھی اور ساتھ ہی گولیوں کی

مہمان اپنی اپنی جان بچانے کے لیے گھر سے باہر بھاگنے لگ گئے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے ہال میں صرف افضل صاحب اور سالار شاہ کی فیملی رہ گئی تھی

سب یہی سمجھنے کی کوشش میں تھے کہ آخر ہوا کیا ہے کہ اچانک چار لمبے قد کے آدمی ہاتھوں میں گن پکڑے ہال میں داخل ہوئے

کون ہو تم لوگ اور یہاں کیوں آئے ہو

سالار شاہ نے نڈر انداز میں پوچھا

ابیر اوجدان کے حصار میں جبکہ زینب خضر کے حصار میں تھی اور افضل صاحب نے فائقہ بیگم کے جبکہ سالار شاہ نے جاریہ بیگم کے گرد بازوں ہائل کیئے ہوے تھے

سب خوف اور کشمکش میں مبتلا تھے

اے چپ کر میرے باس آتے ہی ہونگے وہی آ کے تم لوگوں سے بات کریں گے

ان آدمیوں میں سے ایک آدمی نے گن سامنے کرتے ہوئے کہا تو سب انکے باس کا انتظار کرنے لگے کہ آخر پتا چلے کہ ہوا کیا ہے اور وہ ان سے چاہتا کیا ہے

گولیوں کی آواز سنتے ہی شائستہ بیگم بھی نیچے آئی تھی لیکن گھر کا ماحول دیکھ کر ششدر رہ گئی اور وہی کونے میں لگ کر کھڑی ہو گئی۔

URDUNovelians

کچھ ہی دیر بعد عدیل شاہ گھر میں داخل ہوا تھا

عدیل تم جاؤ یہاں سے تمہاری جان کو خطرہ ہے جاؤ

سالار شاہ نے عدیل شاہ کو آتا دیکھ پریشانی سے کہا

ریلیکس بھائی خطرہ میری جان کو نہیں تم لوگوں کی جانوں کو ہے

عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو سالار شاہ سمیت گھر کے سارے نفوس حیرانگی سے عدیل شاہ کو دیکھنے لگے

ایسے کیا دیکھ رہے ہو یہ سب میرے آدمی ہیں تمہیں کیا لگا میرا بھائی چارہ جاگا تھا جو میں اتنے سالوں بعد یہاں آیا ارے نہیں میرے پیارے بھیا میں یہاں احمد کے کیس کے سلسلے میں آیا تھا

پہلے تو مجھے تمہیں مارنے کے لیے کہا گیا تھا لیکن پھر میرے دماغ نے کہا کہ تمہیں مارنے سے کیا ہو گا اور ویسے بھی تم سے حساب بے باک کرنے تھے اس لئیے یہ سب کیا

عدیل شاہ نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

تم ایسا کیسے کر سکتے ہو

سالار شاہ نے حیرت سے کہا

URDUNovelians

کر سکتا ہوں سب کچھ کر سکتا ہوں کیونکہ مجھ سے جاریہ کو الگ کیا گیا چاہا تھا میں نے اسے ابا نے مجھے اس سے دور کر دیا اماں کی قسم دے کر مجھے

دوسرے ملک راتوں رات بھیج دیا لیکن اب نہیں اب جاریہ کو میرا ہونا ہو گا میں تمہیں مار کر جاریہ کو لیکر جاؤں گا بدلے میں میری بیوی رکھ لو میں کچھ نہیں کیوں گا

عدیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کندھا اچکا کر کہا

بس عدیل شاہ بس ایک لفظ اور نہیں اپنی گندی زبان سے ہمارے پاک اور بے لوث رشتوں کی بے حرمتی مت کرو

سالار شاہ نے غصے سے دہاڑتے ہوئے کہا

دوسری جانب عدیل شاہ کی باتیں سن کر شائستہ بیگم کے دل پر مانوں خنجر چلا تھا اسکا شوہر کسی اور کی عزت کو اپنا بنانے کے لیے اپنی ہی عزت کو کسی اور کے حوالے کرنے کی بات کر رہا تھا

عدیل شاہ کی باتیں سن کر شائستہ بیگم دیوار کا سہارا لیئے وہی بیٹھ گئ تھی

میرے پاس فالتو کا وقت نہیں ہے میری فلائیٹ ہے دو گھنٹے بعد اس لیئے خدا حافظ بھائی صاحب عدیل شاہ نے قہقہ لگاتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود گن کا ٹریگر دبایا تھا

URDUNovelians

اور گولی ایک پل کے ہزاروے حصے کا فاصلہ طے کرتی ہوئی سیدھا جا کر سالار شاہ کے کندھے پر لگی تھی اور خون کی ایک پھوار نکلی تھی جس نے سالار شاہ کو لہولہان کر دیا تھا

سالار

جاریہ بیگم نے روتے ہوئے سالار شاہ کو پکارا تھا

بابا

وجدان بھی روتے ہوئے دوڑا تھا

URDUNovelians

وووو۔۔۔۔۔۔وجدان اااا۔۔۔۔۔اپنی امی اااا۔۔۔۔۔۔اور

صببببب۔۔۔۔۔۔بہن کککککک۔۔۔۔۔۔۔کی

صححححححح۔۔۔۔۔۔۔۔حفاظت کککککک۔۔۔۔۔۔کرنا

سالار شاہ نے اٹکتے ہوئے الفاظ ادا کیئے اور آنکھیں موند گئے تھے

ابو ابو آنکھیں کھولیں پلیز دیکھیں آپکا وجی آپ کو پکار رہا ہے پلیز ابو

وجدان نے روتے ہوئے سالار شاہ کو ہلا کر کہا

جاریہ بیگم تو بس خاموش بیٹھی اپنے شوہر کے لہولہان بدن کو دیکھ رہی تھی

افضل صاحب اور انکی فیملی کو آدمیوں نے گھیرا ہوا تھا وہ چاہ کر بھی سالار شاہ

کے قریب نہیں جاسکتے تھے لیکن آنکھیں سب کی اشک بار تھی

چلو یہاں سے وقت نہیں ہے میرے پاس

عدیل شاہ نے جاریہ بیگم کا ہاتھ تھامے انھیں اٹھاتے ہوئے کہا

عدیل شاہ کی آواز سن کر وجدان ہوش میں آیا تھا

تجھے میں نہیں چھوڑوں گا عدیل شاہ

وجدان نے غصے سے کہا اور پاس پڑی لوہے کی راڈ جو کہ تیاریوں میں کام آنی تھی لیکن آئی نہیں وہی پاس پڑی تھی اسے اٹھا کر عدیل شاہ کے ماتھے پر مار دی

عدیل شاہ درد سے بلبلا اٹھا تھا

تجھے میں نہیں چھوڑوں گا عدیل شاہ نے غصے سے وجدان کو گالی دیتے ہوئے کہا

اس سے پہلے وجدان اپنی ماں اور بہن کو لیکر وہاں سے بھاگتا عدیل شاہ نے آنکھ کے اشارے سے اپنے آدمی کو کچھ لانے کا اشارہ کیا

عدیل شاہ کا اشارہ پا کر وہ آدمی ایک شیشی لیکر عدیل شاہ کے پاس پہنچا اور عدیل شاہ کو شیشی پکڑائی

عدیل شاہ جانتا تھا کہ وجدان یہ سب ہوتا دیکھ چپ چاپ نہیں بیٹھے گا اس لئیے وہ وجدان کا بھی بندوبست کر کے آیا تھا

وجدان ابھی جاریہ بیگم کو لیئے چند قدم ہی بڑھا تھا کہ عدیل شاہ نے وجدان کے ہاتھ کو پکڑ کے اسے کھینچا اور ایک زور دار تھپڑ وجدان مے گال پر جھڑ دیا

میں بھی دیکھتا ہوں اس بار کون میرے راستے میں آئے گا عدیل شاہ نے غصے سے کہتے ہوئے اپنے ہاتھ میں موجود شیشی کے اندر کا محلول وجدان کے چہرے پر گرا دیا اس سے پہلے وہ پورا محلول وجدان کے چہرے پر انڈیلتا ابیر انے دوڑتے ہوئے عدیل شاہ کو دھکا دیا تھا لیکن تب تک محلول وجدان کے چہرے پر گر چکا

امی

ایک دل خراش چیخ کے ساتھ وجدان پیچھے ہٹا تھا

وجدان

شائستہ بیگم چلاتی ہوئی وجدان کے قریب آئی تھی

عدیل شاہ

وجدان کے چہرے پر نظر ڈالتے ہی شائستہ بیگم نے تڑپ کر اپنے بے حس شوہر کو پکارا تھا

URDUNovelians

تم اتنے بے حس ہو سکتے ہو کہ ایک معصوم بچے کے چہرے کو بگاڑ دیا تم نے کیوں ڈالا تم نے تیزاب وجدان کے چہرے پر

شائستہ بیگم اپنی گود میں بیہوش وجدان کا وجود لیئے روتے ہوئے چلائی تھی

اور ابیر اکو عدیل شاہ نے ایسا دھکہ دیا تھا کہ اسکا سر سیدھا جامیز سے ٹکرایا تھا جس سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی

مجھے بھاشن دینے کی ضرورت نہیں ہے اور تم لوگ کیا یہاں پر فری کا شو دیکھنے آئے ہو اٹھاؤ لڑکیوں کو ڈالو گاڑی میں

عدیل شاہ نے شائستہ بیگم کو کہتے ہوئے اپنے آدمیوں سے کہا تھا

جو ایک پل کی دیر کیئے زینب کو خضر سے جدا کرتے ہوئے جاریہ بیگم کو لیئے گھر سے باہر نکل گئے تھے

افضل صاحب اور فائقہ بیگم اب بھی عدیل شاہ کے آدمیوں کے بیچ تھے جبکہ خضر کو اسکے آدمی زخمی کر کے زینب کو اس سے لے جا چکے تھے

اور عدیل شاہ کے جاتے ہی سب حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے جب شائستہ بیگم کی آواز سن کر ہوش میں آئے

کوئی ایمبولینس کو بلاؤ میرے وجی کو ہسپتال لیکر چلو میرا وجی مر جائے گا

شائستہ بیگم نے روتے ہوئے کہا تھا

URDUNovelians

افضل صاحب نے ایمبولینس بلائی وجدان خضر اور ابیرا کو لیئے ہسپتال پہنچے تھے۔

💔💔💔💔💔💔💔💔

ابیرا کے سر پر گہری چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے ابیرا کی یاداشت چلی گئی تھی

خضر کو بھی گہری چوٹیں آئی تھی جبکہ وجدان کا چہرا زیادہ جل جانے کی وجہ سے اسکی پلاسٹک سرجری کر دی گئی تھی

URDUNovelians

سالار شاہ کو دل کے قریب گولی لگی تھی جس کی وجہ سے وہ قومہ میں چلے گئے تھے

کچھ عرصے بعد افضل صاحب نے اپنے دوست کے ساتھ ہوئی زیادتی کی وجہ سے اپنا بیٹا خود سے الگ کرتے ہوئے وجدان کے ساتھ اسکے انتقام کو پورا کرنے کے لیے بھیج دیا تھا

شائستہ بیگم خضر اور وجدان عدیل شاہ سے اپنا انتقام لینے کی غرض سے دوبئ آ گئے تھے

ابیرا کے ذہن سے ساری یادیں مٹ چکی تھی اور ڈاکٹر نے ابیرا کے دماغ پر زور ڈالنے سے منع کیا تھا یہی وجہ تھی کہ ابیرا کو نا تو اپنا بھائی یاد تھا اور نا ہی وجدان کے ساتھ گزرا وقت اور زرمینہ تو تھی ہی چھوٹی اسے تو کسی بات کا علم تک نا تھا۔

عدیل شاہ ماریہ کو لیکر جاریہ اور زینب کے ساتھ پاکستان سے دور دوبئ آگیا تھا اور تب سے ہی جاریہ عدیل شاہ کے ظلم کا نشانہ بنتی ہوئی اسکی راتوں کو رنگینی کی وجہ بنتی تھی

جبکہ زینب کے نام نے اسکی عزت بچائے رکھی تھی اس لیئے اپنی ماں کے نام کی قدر کرتے ہوئے عدیل شاہ زینب کو صرف اپنی پارٹیز میں ڈانس کرنے کے لیے بلایا کرتا تھا۔

سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے عدیل شاہ نے اپنی دودھ شریک بہن کے ساتھ ایک ایسا رشتہ بنایا تھا جس سے اللہ اور اسکے رسول نے منع فرمایا تھا

عدیل شاہ نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی تھی ایک سچے اور پاک رشتے کی بے حرمتی کی تھی اپنے بھائی کے ساتھ دھوکہ کیا تھا لیکن عدیل شاہ یہ بھول گیا تھا کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے اور اب عدیل شاہ پر دس سال بعد ایک طویل عرصے بعد اللہ کی لاٹھی وجدان اور خضر کی صورت پڑنے والی تھی

عدیل شاہ کو ایسی موت ملنے والی تھی کہ اسکی موت دل کو دہلا دے۔

URDUNovelians

وجدان ابیر اکو ماضی کے خوبصورت اور دردناک پنوں سے نکال کر حال میں لایا تھا

ابیر اکو بتاتے ہوئے ایک لمحہ بھی ایسا نا تھا کہ وجدان کی آنکھیں پانی سے بھری نا ہو مسلسل آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر وجدان کے گال کو بھگو رہے تھے اور وہی ابیر اکی آنکھیں بھی اشک بار تھی

اتنا سب کچھ تم نے اتنے عرصے تک اکیلے برداشت کیا

ابیر انے حیرت سے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

URDUNovelians

جب زندگی آزمائش میں ڈالتی ہے نا تو نا چاہتے ہوئے بھی سب کچھ اکیلے برداشت کرنا پڑتا ہے یہ زندگی بہت بے رحم ہوتی ہے ابیر ایہ نہیں دیکھتی کہ جس پر یہ ظلم کر رہی ہے وہ بچہ ہے یا بڑا ہے

بس اسے آزمائشیں دینی ہوتی ہے پھر بھلے وہ انسان جیئے مرے ٹوٹ کر بکھر جائے یا خودکشی جیسی حرام موت مرے کوئی فرق نہیں پڑتا اس زندگی کو

وجدان نے تلخی سے ابیر اکو دیکھتے ہوئے کہا تھا

مجھے معاف کر دو میں نے تمہیں ہر بار غلط سمجھا اور تو اور تمہاری بچپن کی محبت کا بھرم تک نا رکھ پائی

ابیر انے سر کو جھکائے شرمندگی سے کہا

ابیر اتم سے جو ہوا وہ قسمت میں لکھا جا سکا تھا لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا یہ فیس بک پر بننے والے دوست وقتی ہوتے ہیں پہلی بات تو فیس بک پر یا ویسے عملی زندگی میں بھی کسی سے دوستی نہیں کرنا

اور دوسری بات ایک لڑکی کو اسکے باپ اور بھائی جیسی عزت اور محبت صرف اور صرف اسکا سر کا سائیں اسکا اصل حقدار اسکا شوہر ہی دے سکتا ہے یہ نامحرم لڑکے نہیں

اور سب سے اہم بات شادی کر کے عزت سے لے جانے والا مرد بھلے رنگ وروپ میں اچھا نہ ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ معمولی سی شکل رکھنے والا مرد تمہیں لاکھوں لوگوں کی بھیڑ میں اپنا محرم بناتا ہے

جبکہ خوبصورت نقوش رکھنے والا خوبصورت بھلے محبت کے دعوے کرتا ہو لیکن وہ نامحرم ہوتا ہے اور اسے لڑکی کی عزت کی کوئی پروا نہیں ہوتی ہے انھیں اپنی حوس پوری کرنی ہوتی ہے جسے پوری کرنے کے لیے وہ محبت عشق دیوانگی کا نام دیتے ہیں

محبت کرنے والا مرد یہ فالتو کے چونچلے نہیں کرتا وہ لڑکی سے بعد میں بات کرتا ہے پہلے اسکے گھر رشتہ بھیجتا ہے اس لیئے لڑکیوں کی عزت انکے ہاتھ میں ہوتی ہے اور پتا ہے اگر لڑکی کا پیر پھسلتا ہے نا تو وہ لڑکی اپنے ساتھ اپنے گھر والوں کو بھی لیکر گرتی ہے۔

وجدان نے ابیر اکا ہاتھ تھامے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ابیرا تو بس مسمرائز ہوئے وجدان کو بولتا دیکھ رہی تھی اور ساتھ ہی اپنے خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ اسے اتنا پیار کرنے والا اور سلجھا شوہر ملا

تم بچپن سے اتنا اچھا بولتے تھے یا ابھی کلاسسز لی ہیں

ابیرا نے وجدان کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے شرارت سے کہا

کلاسسز تو میں نے اور بھی بہت چیزوں کی لی ہیں بتاؤ کیا

وجدان نے ابیرا کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

نننن۔۔۔۔۔ نہیں میں تو بس

ابیرا وجدان کی قربت میں کنفیوز ہوتی اپنی بات ادھوری چھوڑ گئی تھی

کیا میں بتاؤنا

وجدان نے ابیر اکے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے کہا

میں تھک گئی ہوں مجھے سونا ہے

ابیر انے وجدان کے حصار سے نکلتے ہوئے کہا

ہاں تھک تو میں بھی گیا ہوں تو کیا ارادہ ہے اتاریں تھکن

وجدان نے ایک آنکھ دباتے ہوئے ابیر اسے کہا تو ابیر اگردن جھکا گئی

تم بہت برے ہو ہٹو یہاں سے مجھے چینج کرنا ہے

ابیر اوجدان کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ اسے پیچھے ہٹاتی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

یار اب میں برا بنا ہی کب ہوں برا بننے والی کوئی حرکت کرنے دے ہی نہیں رہی ہو تم

وجدان نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے ابیر اکو دیکھ کر کہا

ابیر اوجدان کی باتوں کا نوٹس لیئے بغیر وارڈروب سے کپڑے لیکر واشروم چلی گئی جبکہ وجدان ابیر اکو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا

اف وجدان شاہ تمہاری قسمت میں سکھ ہے ہی نہیں تیری نا تو منگیتر عزت کرتی تھی اور نا ہی بیوی کرتی ہے تو پیدا ہی بے عزتی کروانے کے لیے ہوا ہے

وجدان نے ابیرا کو واشروم سے نکلتے ہوئے دیکھ کر دہائی دیتے ہوئے کہا

ابیرا وجدان کی باتیں سن کر مسکراتی ہوئی بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی

ویسے ایک بات ہے بیہو پنک کلر تم پر بہت سوٹ کرتا ہے بچپن میں بھی اچھی لگتی تھی پر اب تو قیامت لگ رہی ہو دیکھنا کہی تمہیں دیکھ کر موت کے فرشتے تمہیں لینے نا آجائے

وجدان نے مسکراتے ہوئے شرارت سے کہا تو ابیرا نے وجدان کو گھور کر دیکھا

URDUNovelians

سچی بات کسی کو ہضم نہیں ہوتی دیکھا تمہیں بھی نہیں ہو رہی

وجدان نے ابیرا کو خود کو دیکھتا پا کر شرارت سے کہا اور اپنے کپڑے لیئے واشروم چلا گیا

بہت برے ہو تم مسٹر وجدان شاہ

ابیرا نے وجدان کو سنانے کے لیئے تیز آواز میں کہا تو وجدان مسکرا دیا

کچھ دیر بعد وجدان واشروم سے چینج کر کے باہر آیا تو ابیرا کروٹ لیئے لیٹی ہوئی تھی

ابیرا کو دیکھ کر وجدان کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

اوتو وائفی ناراض ہو گئی ہیں

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ابیرا کے برابر میں آ کر لیٹ گیا

ارے سنو تو بیہو ناراض کیوں ہوتی ہو مزاق کر رہا تھا میں

وجدان نے ابیرا کو کندھے سے تھام کر اپنی طرف ابیرا کا رخ کرتے ہوئے کہا

ہمم

ابیرا نے بس اتنا ہی جواب دیا تھا

یار تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہیں مجھ سے ہینڈسم شوہر ملا ہے جس نے ابھی تک تمہیں چھوا تک نہیں ہے اور بتاؤ تم زرا بھلا ایسا کون کمبخت شوہر ہو گا جو اپنی شادی کی رات اپنی بیوی کو اسکا ماضی بتا کر اپنی رات کا بیڑا غرق کرے گا

وجدان نے ایک ہاتھ پر اپنا سر رکھے ابیرا کے چہرے پر تھوڑا سا جھکے اس سے کہنے لگا

یار تم ناراض نہیں ہوا کرو جب تک تم نہیں بولو گی اجازت نہیں دو گی میں اپنا حق نہیں لوں گا تم سے لیکن تھوڑی بہت گستاخی کر لیا کرو گا بندہ ہوں اتنا تو حق بنتا ہے نا اب موڈ اچھا کر لو شاباش

وجدان ابیرا کے گال پر ہاتھ رکھے مسکراتے ہوئے کہنے لگا تو ابیرا وجدان کی باتیں سن کر پلکیں جھکا گئی

تو پہلی شروعات آج سے کرتے ہیں ابیرا کو بنا ایک پل دیئے ابیرا کے ہونٹوں پر جھکا تھا اور ابیرا کے ہونٹوں پر جھکے خود کو سیراب کرنے لگا

کچھ دیر بعد وجدان نے ابیرا کے لبوں کو آزاد کیا اور اپنی جگہ پر لیٹے ابیرا کو سانسوں کی رفتار نارمل کرتے دیکھنے لگا

آج کے لیئے اتنا کافی ہے اب تم یہاں سر رکھ کر سو جاؤ

وجدان نے مسکراتے ہوئے ابیرا کو اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

میں یہاں ٹھیک ہوں

ابیرا نے نظریں جھکائے جواب دیا

شوہر ہوں تمہارا کھا نہیں جاؤں گا چپ چاپ یہاں سر رکھ کے سو جاؤ بیہو

وجدان نے سنجیدگی سے کہا تو ابیرا نے اپنا سر وجدان کے سینے پر رکھ دیا

اب تم آرام سے سو جاؤ

وجدان نے ابیرا کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا تو ابیرا آنکھیں موندیں نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔

URDUNovelians

صبح خضر کی آنکھ اپنے منہ پر کسی گیلی چیز کے احساس کے تحت کھلی

آنکھ کھلتے ہی سامنے کا منظر دیکھ کر خضر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

زینب ابھی نہا کر نکلی تھی اور اب اپنے بال سکھا رہی تھی جب بالوں کا پانی خضر کے چہرے پر پڑا تھا

ارے یار اتنا ظلم کوئی کرتا ہے اپنے ان خوبصورت بالوں اور اپنے پیارے شوہر پر

خضر نے زینب کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا

خضر پیچھے ہٹو مجھے بال سکھانے دو پھر مجھے اپنے کمرے میں جانا ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا

زینب نے خضر کے حصار سے نکلتے ہوئے کہا

کیا سوچے گا کا کیا مطلب ہے بیوی ہو تم میری اور میرے کمرے میں نہیں ہو گی تو کہاں ہو گی شادی دس سال پہلے کی تھی اور رخصتی کل رات کو یہی سوچیں گے سب

خضر نے زینب کو دوبارہ باہوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا

تم ادھر جاؤ رات میں کچھ نہیں کہا تو اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہیکہ تم اپنی منمانی کرو گے

زینب نے خضر کو گھورتے ہوئے کہا

ہاں تو منمانی کرنے کا لائیسنس میں دس سال پہلے ہی لے چکا ہوں وہ الگ بات ہے کہ منمانی اب کر رہا ہوں

خضر نے زینب کو کہتے ہوئے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا تھا

بس ایک بار اس عدیل شاہ کو اسکے انجام تک پہنچا دوں پھر ہمارے بیچ کوئی دوری نہیں رہے گی

خضر نے کہتے ہوئے زینب کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے اپنی محبت کی مہر سبت کرنے لگا

URDUNovelians

ابھی کچھ دیر ہی ہوئی ہو گی جب دروازہ پر دستک نے خضر کا دھیان اپنی طرف کروایا

دروازے پر دستک سن کر خضر نے زینب کے ہونٹوں کو آزادی بخشی تھی

زینب اب دور کھڑی اپنی اتھل پتھل سانسوں کو نارمل کر رہی تھی جبکہ خضر بجائے دروازہ کھولنے کے زینب کے چہرے کو دیکھ رہا تھا

انتہائی کوئی ٹھرکی انسان ہو تم
زینب نے خضر کو گھورتے ہوئے کہا اور دروازہ کھولنے لگی

میڈم آپ کو اور سر کو نیچے ناشتہ کرنے کے لیے بلا رہے ہیں

ملازمہ نے آکر جیسے ہی زینب کو کہا تو زینب کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا

ٹھیک ہے تم جاؤ ہم آتے ہیں

زینب کو یوں کھڑا دیکھ خضر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے ملازمہ سے کہا تو

ملازمہ سر کو ہلاتی وہاں سے چلی گئی

چلو اب یا یہی کھڑے رہو گی اگر نہیں جانا تو بتا دو ہم ناشتہ کی جگہ کچھ اور بھی کر سکتے ہیں

خضر نے زینب کو دیکھتے ہوئے ذو معنی انداز میں کہا تو زینب خضر کو گھوریوں سے نوازتے تیار ہونے چلی گئی۔

زینب اور خضر تیار ہو کر نیچے آئے تو سب کھانے کے ٹیبل پر موجود تھے

السلام و علیکم

زینب اور خضر دونوں سلام کرتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئے

وعلیکم السلام

بہت لیٹ کر دی اٹھنے میں

جاریہ بیگم نے زینب کا شرمایا روپ دیکھ کر کہا تو زینب اپنی نظریں مزید جھکا گئی

ناشتہ کریں

خضر نے بات کو پلٹتے ہوئے کہا تو سب ناشتے کی طرف متوجہ ہو گئے

آج زینب اور وجدان کو اپنی شادی شدہ زندگی کی شروعات کرتا دیکھ جاریہ بیگم بہت خوش تھی

لیکن ابھی بھی عدیل شاہ نامی کانٹا انکی زندگیوں میں کنڈلی مار کر بیٹھا تھا

کھانا آرام دہ ماحول میں کھایا گیا تھا۔

وجی عدیل شاہ آنے والا ہو گا تم مجھے اور زینب کو گھر چھوڑ دو

کھانے سے فارغ ہو کر جاریہ بیگم نے وجدان سے کہا

فکر نہیں کریں امی وہ دو دن تک نہیں آئے گا سعودی عرب میں موجود اسکے اصلحہ سے بھرے گودام میں آگ لگوا چکا ہوں میں اس لیئے ڈونٹ وری وہ وہاں موجود ہے

وجدان نے مسکراتے ہوئے جاریہ بیگم کو تسلی دیتے ہوئے کہا

بھائی پلیز ماما بابا اور زری کا کچھ پتا کریں

ابیر انے خضر کے قریب آتے ہوئے پریشانی سے کہا

فکر نہیں کرو گڑیا میں پتا کروا رہا ہوں جہاں وہ پہلے رہتے تھے وہاں ابھی نہیں ہیں

خضر نے پریشانی سے کہا

کیا لیکن وہ وہاں سے کہاں جاسکتے ہیں ٹھیک تو ہونگے نا وہ بھائی

ابیر انے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

ہاں میں ڈھونڈ رہا ہوں تم رو مت

خضر نے ابیر اکے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے محبت سے کہا اور پھر وجدان اور خضر گھر سے باہر نکل گئے۔

امی گھر میں راشن نہیں ہے اب کیا کریں گے

زرمینہ نے پریشانی سے فائقہ بیگم کو کہا

میں جاتی ہوں کیا پتا ادھار راشن دے دے

فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

امی ہم کب تک یوں ادھار لے کر کام چلائے گے اور اب تو وہ ادھار بھی نہیں دیں گے ہمیں

زرمینہ نے بے بسی سے فائقہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا

کیا کروں میں جو پیسے مجھے سیلری سے ملتے ہیں وہ افضل صاحب کی دوائیوں اور گھر کے بل وغیرہ میں چلا جاتا ہے مشکل سے ان لوگوں کا قرض اتار پاتی ہوں میں جن سے راشن لیکر ہم اپنا دو وقت کا گزارہ کرتے ہیں

فائقہ بیگم نے بے بسی سے کہا

امی پہلے کے دن کتنے خوشگوار ہوتے تھے جب سے ابیر ابا جی گئی ہیں اور بابا کو فالج کا اٹیک ہوا ہے تب سے ہم کتنے بے بس ہو گئے ہیں دو وقت کا کھانا تک نصیب نہیں ہوتا ہمیں

زمینہ نے بھرائی ہوئی آواز میں فائقہ بیگم کو کہا

میری جان یہ آزمائش ہے ہماری اور ہمیں صبر اور شکر سے کام لینا ہو گا اور تمہیں پتا ہے اللہ آزمائش بھی انکی لیتا ہے جو اللہ کے قریب ہوتے ہیں جن لوگوں سے اللہ محبت کرتا ہے

فائقہ بیگم نے زرمینہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے محبت سے کہا

بس امی میں کل جاؤں گی جاب کے لیئے کہیں نا کہیں تو جاب مل جائے گی مجھے کچھ نا کچھ تو کروں گی لیکن یوں گھر بیٹھ کر اپنی بے بسی اور اپنے ماں باپ کی حالت پر آنسوں نہیں بہاوں گی

زرمینہ نے سرد لہجے میں کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

یا اللہ میری بیٹیوں کی حفاظت کرنا میری ابیرا کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا اور میری زرمینہ کی عزت کو اپنی پناہ میں رکھنا

میں آج اپنی دونوں بیٹیوں کی عزت تیرے سپرد کرتی ہوں انھیں پامال ہونے سے بچانا اب تیری زمہ داری ہے اور بے شک تو زمہ داریاں نبھانے والا ہے

فائقہ بیگم نے اپنے ہاتھ اٹھائے آسمان پر نظریں مرکوز کیئے آنکھوں سے مسلسل بہتے آنسوں کے ساتھ دعا کی تھی اپنی بیٹیوں کی عزت اپنے خدا کے حوالے کی تھی

اور بے شک خدا کے حوالے جو چیز کی جائے وہ اس چیز کی حفاظت انسانوں سے زیادہ بہتر طریقے سے کرتا ہے۔

URDUNovelians

امی میں جارہی ہوں بس دعا کریں کہ اللہ کوئی نا کوئی وسیلہ بنادے کوئی اللہ کا بندہ ہماری مدد کردے

زرمینہ نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے کیچن میں کھانا بنا رہی فائقہ بیگم کو کہا

ناشتہ تو کر لو زری بھوکے پیٹ کیسے رہو گی

فائقہ بیگم نے پریشانی سے کہا

جیسے اب تک بھوکے پیٹ گزارا کرتی آ رہی ہوں اب بھوک برداشت کر لیتی ہوں میں پرانی والی زرمینہ نہیں رہی کہ بھوک کو ایک منٹ کے لئیے برداشت نہ کر سکوں

زرمینہ سرد لہجے میں کہتے ہوئے گھر کا دروازہ عبور کر گئی تھی

کیا ہو گا اس لڑکی کا اپنی عمر سے زیادہ سنجیدگی دکھانے لگ گئی ہے یا اللہ رحم کر ہم پر

فائقہ بیگم نے آنکھوں کے کونے انگلی کے پورے سے صاف کرتے ہوئے دل سے دعا کی تھی

زرمینہ کب سے بھوک پیاس سے نڈھال ایک جگہ سے دوسری جگہ جاب ڈھونڈ رہی تھی لیکن ہر جگہ سے ایک ہی جواب سننے کو مل رہا تھا کہ

تمہاری عمر ابھی جاب کرنے کے لیے بہت کم ہے اور تو اور ابھی میٹرک بھی نہیں ہوئی تھی 9 سٹینڈرڈ کی بچی کو کوئی کیا جاب دیتا

ہر جگہ سے ایک ہی جواب سن کر شام تک اپنی ان تھک کوششوں کے باوجود بھی جاب نا ملنے پر وہ مایوسی سے گھر کی راہ پر نکل چکی تھی

چونکہ شام بہت ہو گئی تھی اس لیئے اندھیرا چھانے لگا تھا اور وہ اپنی ہی سوچوں میں گم سڑک کے کنارے گھر کی طرف جا رہی تھی جب کچھ لڑکوں کی آواز نے اسے سوچوں سے نکال کر حال میں پھینکا تھا

زرمینہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو دو لڑکے نشے میں دھند لڑکھڑاتے ہوئے زرمینہ کی طرف ہی بڑھ رہے تھے

انکی لڑکھڑاتی چال اور آنکھوں سے ٹپکتی حوس دیکھ کر زرمینہ کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا

ارے چھمک چھلو اکیلے اکیلے کہاں جا رہی ہو ہمیں بھی ساتھ لیتی چلو ٹائم اچھا گزر جائے گا

ان دو لڑکوں میں سے ایک لڑکے نے لڑکھڑاتی آواز میں خباثت سے ہنستے ہوئے کہا

زرمینہ انکی باتوں کو نظر انداز کیئے تیز تیز قدم اٹھاتی سڑک کے کنارے آیت الکرسی کا ورد کرتے ہوئے چل رہی تھی

ان دو لڑکوں نے جب زرمینہ کو اپنی بات کو سیریس لیتا نہ دیکھا تو اسکے پیچھے بھاگنے لگے

جب زرمینہ نے انھیں اپنے پیچھے بھاگتے دیکھا تو اس نے بھی ہمت جما کر کے بھاگنا شروع کر دیا

اے تک تیری تو میں کہتا ہوں رک جا ورنہ تیرے ساتھ بہت برا کریں گے ہم تیری لاش تک تیرے گھر والوں کو نہیں ملے گی

دوسرے لڑکے نے غصے سے چیختے ہوئے گالی دیتے ہوئے کہا

URDUNovelians

بھاگتے بھاگتے زرمینہ کی سانسیں اکھڑنے لگی تھی اور اوپر سے صبح سے کچھ کھایا تک نہیں تھا کمزوری کے باعث اس سے بھاگا تک نہیں جا رہا تھا لیکن اپنی عزت بچانے کے لیے اسے بھاگنا تھا

اس لئیے اپنی تمام تر ہمت کو جما کئیے وہ بھاگ رہی تھی کہ سامنے سے ایک کار آتی دیکھی تو زرمینہ نے کار کو رکنے کا اشارہ کرنے لگی

کار میں موجود بیٹھے شخص نے جیسے ہی سامنے کسی لڑکی کو اشارہ کرتے دیکھا تو بنا کچھ سوچے سمجھے سنسان سڑک پر کار روک دی

URDUNovelians

پیپیپپ۔۔۔۔۔پلیز مجھے بببببب۔۔۔۔۔۔۔۔بچالیں وہ۔۔۔۔۔۔۔وہ للللل۔۔۔۔۔۔۔۔لڑکے میرے پیپیپپ۔۔۔۔۔۔۔۔پیچھے پڑے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔میری عززززع۔۔۔۔۔۔عزت بچالیں پیپیپپ۔۔۔۔۔۔۔پلیز

جیسے ہی گاڑی رکی اور وہ شخص گاڑی سے باہر نکلا زرمینہ نے روتے ہوئے اس لڑکے کے پیچھے چھپتے ہوئے اسکے کندھے کو مضبوطی سے تھامے کہا

اس لڑکے نے غصے سے سامنے دیکھا تو دو لڑکے لڑکھڑاتے ہوئے اسی سمت آرہے تھے جہاں زرمینہ اور وہ لڑکا کھڑے تھے

ابے وہ دیکھ لگتا ہے اس لڑکی کا عاشق آگیا

پہلے لڑکے نے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھتے ہوئے اپنے ساتھی سے کہا

چل بے پلٹی مار یہاں سے ورنہ دھلائی ہو جائے گی

دوسرے لڑکے نے پلٹتے ہوئے کہا تو اسکا ساتھی بھی الٹے قدم دور سے ہی واپس چلے گئے

اس سے پہلے وہ لڑکا زرمینہ سے کچھ کہتا زرمینہ کی گرفت اسکے کندھے پر ڈھیلی ہو گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے زرمینہ بیہوش ہوتی زمین بوس ہو گئی تھی

اس لڑکے نے زرمینہ کا وجود نیچے پڑا دیکھا تو اسکا نازک وجود بانہوں میں اٹھائے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود آکر ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا

گاڑی سٹارٹ کرتے ہی اس لڑکے نے زرمینہ کا سر اپنے کندھے پر رکھا اور گاڑی اپنے گھر کی طرف دوڑا دی۔

URDUNovelians

آخر تم مجھے لیکر جا کہاں رہے ہو کچھ بتاؤ گے بھی

وجدان نے کب سے گاڑی میں سفر کرتے ہوئے آخر جھنجھلا کر پوچھ ہی لیا

بس آگے دس منٹ کا راستہ ہے وہاں چل کر دیکھ لینا

خضر نے ڈرائیونگ پر نظریں مرکوز کیئے وجدان کو کہا

تم پچھلے تین گھنٹے سے یہی بکواس کر رہے ہو خضر آخر تمہارے دس منٹ پورے کیوں نہیں ہو رہے کہیں تمہارا کچھ غلط کرنے کا ارادہ تو نہیں ہے میرے ساتھ

وجدان نے حیرانگی سے خضر کو دیکھتے ہوئے پوچھا

شٹ اپ وجدان تمہیں میں ایسا لگتا ہوں میں لڑکا ہوں اور لڑکیوں میں انٹرسٹ رکھتا ہوں لڑکوں میں نہیں

خضر نے وجدان کی باتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے گھورتے ہوئے کہا

اوکے فائن اب کام کی بات پر آتے ہیں بتاؤ کہاں لیکر جا رہے ہو

وجدان نے خضر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو خضر نے بس دس منٹ کا کہہ کر بات ختم کر دی

کچھ وقت کی مزید مسافت کے بعد خضر وجدان کو مطلوبہ جگہ پر لے ہی آیا تھا

چلو اندر بتاتا ہوں

خضر نے کار سے نکلتے ہوئے وجدان سے کہا تو وجدان خضر کے پیچھے چل دیا

خضر وجدان کو ایک چھوٹے سے گھر کے اندر موجود ایک کمرے میں لایا تھا جہاں ہر سو اندھیرے کا راج تھا دن میں بھی وہ کمرہ اندھیرے میں نہایا ہوا تھا

خضر نے دیوار کے ساتھ لگے بورڈ کی طرف لائیٹس آن کرنے کے لیے قدم بڑھائے تھے جب اسے پیچھے سے وجدان کی آواز سنائی دی لیکن اس نے جواب دینے کے بجائے لائیٹس اون کرنے پر اکتفا کیا تھا

تم مجھے یہاں کیوں اور کیا دکھانے

لائٹس اون ہوتے ہی سامنے رسیوں سے بندھے وجود کو دیکھتے ہی وجدان کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے

یہ۔۔۔۔۔۔یہ یہاں کیوں تم یہاں لائے ہو اسے

وجدان نے حیرت سے سامنے کھڑے خضر سے پوچھا

ہاں میں لایا ہوں اسے اور اب یہ یہاں تک رہے گی جب تک ہمارا بدلہ پورا نہیں ہو جاتا میں عدیل شاہ کو اسی جگہ درد دینا چاہتا ہوں جہاں اس نے دس سال پہلے ہمیں دیا تھا

خضر نے غصہ سے سامنے کرسی پر رسیوں سے بندھی بے ہوش ماریہ کے وجود پر نظر ڈال کر وجدان سے کہا

تمہارا دماغ خراب تو نہیں ہو گیا خضر عدیل شاہ کے گناہ کی سزا ہم اسے نہیں دے سکتے یہ تو تب بہت چھوٹی تھی اسے تو اس کے باپ کے کالے نارموں کے بارے میں پتا تک نہیں ہو گا

وجدان نے خضر پر چلاتے ہوئے کہا

تو میں کیا کروں ہاں بتاؤ تم کیسے مارو گے عدیل شاہ کو کیا سزا دو گے اسے

خضر نے غصے سے وجدان کا بازو پکڑتے ہوئے جھنجوڑ کر کہا

کام ڈاؤن خضر پلیز ریلیکس عدیل شاہ کو کب اور کیسے مارنا ہے وہ سب میں اچھے طریقے سے پلان کر چکا ہوں لیکن اس معصوم کو میں بلی کا بکرا نہیں

بننے دوں گا خون بھلے اس میں عدیل شاہ کا ہو لیکن یہ لڑکی میری بی جان کے وجود کا حصہ ہے

وجدان نے خضر کو تحمل سے سمجھاتے ہوئے کہا

تو تم اب کیا کرنا چاہتے ہو

خضر نے وجدان کو دیکھتے ہوئے پوچھا

پہلے تو تم اسے اٹھا کر لے کر آؤ میں گاڑی سٹارٹ کرتا ہوں باقی باتیں ہم بعد میں کریں گے

وجدان نے ایک نظر ماریہ پر ڈالتے ہوئے خضر سے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا

خضر بھی ماریہ کو رسیوں سے آزاد کرتا اسکے بیہوش وجود کو بانہوں میں اٹھائے گھر سے باہر آیا تھا جہاں وجدان گاڑی سٹارٹ کیئے کھڑا تھا

خضر نے ماریہ کو بیک سیٹ پر لٹایا اور خود ماریہ کا سر اپنی گود میں رکھا تو وجدان نے گاڑی زن سے بھگا دی تھی۔

URDUNovelians

زرمینہ کو جب ہوش آیا تو خود کو ایک وسیع کمرے میں بیڈ پر لیٹا پایا

اس نے آگے پیچھے نظریں دوڑائی تو اپنے پاس بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیئے اس لڑکے کو دیکھا جس نے اسے رات میں ان وحشی لڑکوں کی درندگی سے بچایا تھا

زرمینہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی بیڈ پر بیٹھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن جیسے ہی زرمینہ نے بیٹھنے کی کوشش کی اسکا ہاتھ اس لڑکے کے بازو سے ٹچ ہوا تھا جس سے اس لڑکے کی آنکھ کھل گئی تھی

دن بھر بھوکہ رہنے اور مسلسل بھاگنے کی وجہ سے زرمینہ کے جسم کا رواں رواں درد کر رہا تھا اور اوپر سے کمزوری اس لیئے اسکا بازو غلطی سے اس لڑکے سے ٹچ ہو گیا

تم جاگ گئی اب کیسی طبعیت ہے تمہاری

اس لڑکے نے نیند سے بوجھل ہوئی آنکھوں سے زرمینہ کو دیکھتے ہوئے

پوچھا

ممم۔۔۔۔میں ٹھیک ہوں

زرمینہ نے ہکلاتے ہوئے جواب دیا

رات کو تم بے ہوش ہو گئی تھی اور مجھے تمہارے گھر کا پتا نہیں تھا اس لیئے

اپنے گھر ہی لے آیا تمہیں

اس لڑکے نے زرمینہ کی جھجک کو نوٹ کرتے ہوئے وضاحت دیتے کہا

اوسوری میں بھی پاگل ہوں تم سے باتیں کرنے لگ گیا تم یہی بیٹھو میں ناشتہ منگواتا ہوں

اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا اور بنا زرمینہ کو کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر کمرے سے نکل گیا

کچھ دیر بعد ہاتھ میں ناشتہ کی ٹرے تھامے وہ لڑکا کمرے میں داخل ہوا تھا سامنے زرمینہ کو انگلیاں مڑوڑتے ہوئے دیکھ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

یہ لیں ناشتہ کر لیں

اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے زرمینہ کے سامنے ٹرے رکھتے ہوئے کہا

میں۔۔۔۔۔۔وہ

زرمینہ کو اب منع کرنے کے لیے کوئی جواب ہی سوج نہیں رہا تھا

کوئی بات نہیں میں کھلا دیتا ہوں

اس لڑکے نے شرارت سے کہا تو زرمینہ خود ہی ناشتہ کرنے لگ گئی تھی

ویسے میرا نام فہد شاہ ہے اور میں ایک بزنس مین ہوں اور تم

فہد نے زرمینہ کو ناشتے سے انصاف کرتا دیکھ اپنا تعارف کروایا

URDUNovelians

میرا نام زرمینہ شاہ ہے

زرمینہ نے بس اتنا ہی کہا تھا

او مطلب کہ ہم دونوں شاہ فیملی سے بیلونگ کرتے ہیں

فہد نے مسکراتے ہوئے زرمینہ سے پوچھا تو زرمینہ نے اثبات میں سر ہلا دیا

ویسے تم رات کو اس سنسان سڑک پر کر کیا رہی تھی

فہد نے زرمینہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو زرمینہ کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے

URDUNovelians

اس نے کھانے کی ٹرے سائیڈ پر رکھ کر سارا قصہ بیان کر دیا

او تو تمہیں باہر نہیں نکلنا چاہیے تھا

زرمینہ کو دیکھتے ہوئے فہد نے کہا تھا

میں باہر نا نکلتی تو کیا کرتی گھر بیٹھ کر اپنے مفلوج باپ کا دکھ سے بھرا چہرا دیکھتی یا بے بسی کی تصویر بنی اپنی ماں کو دیکھتی

زرمینہ نے تلخی سے کہا

باہر میں اپنے ماں باپ کی تھوڑی مدد کرنے نکلی تھی تاکہ کچھ تو ہو کسی نا کسی بہانے میرے ماں باپ کا کچھ تو بوجھ کم ہو میرے بابا نے ہم بیٹیوں کو بیٹا کہا تھا وہی فرض پورا کرنے نکلی تھی میں گھر سے

لیکن مجھے کیا پتا تھا کہ باہر کے مرد عورت کو دیکھتے ہی اپنی مردانگی دکھانے آ جاتے ہیں ایسے معاشرے میں عورت خود کو کیا محفوظ سمجھے گی جب اسے اپنی عزت بچانے کے لیے بھی ایک مرد کے سہارے کی ضرورت پیش آئے گی

مردوں کی گندی سوچ سے بچنے کے لیے ہی عورت کو مرد کا ہاتھ تھامنا پڑتا ہے آخر کیوں

کیوں یہ مرد ہر عورت کی عزت اپنے گھر کی عورتوں کی طرح نہیں کرتے کیا ان مردوں کی مردانگی اپنی حوس پوری کرنے تک محدود ہو گئی ہے اگر مرد ہر عورت کی عزت کرنے کا سوچ بھی لیں نا تو کتنی معصوم بچیاں زیادتی کا نشانہ بننے سے بچ جائیں

کتنے بے رحم مرد ہو گئے ہیں ہمارے معاشرے کے مرد اگر کسی لڑکی کی عزت کو تار تار کرنے سے پہلے صرف اتنا سوچ لیں کہ اگر اس لڑکی کی جگہ اس مرد کی ماں بہن بیٹی یا بیوی ہوتی تو کیا گزرتی اس مرد پر لیکن اتنا سوچتا ہی کون ہے

سب کو اپنی اپنی پڑی ہیں ہم جیسی غربت سے مجبور لڑکیاں گھر سے اپنے ماں باپ کی مدد کرنے نکلتی ہیں لیکن اس معاشرے کے مردوں کی زیادتی کا نشانہ بن کر اخبار کے فرنٹ پیج کی زینت بن جاتی ہیں اور لوگ کیا کہتے ہیں لڑکی بد کردار تھی اگر باکردار ہوتی تو گھر سے ہی نا نکلتی

URDUNovelians

لیکن کوئی ہماری مجبوری نہیں سمجھتا ہمیں نہیں سمجھتا۔

زرمینہ اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی اور فہد اسے بس سن رہا تھا وہ چھوٹی سی بچی کتنی بڑی باتیں کر گئی تھی جن کا جواب فہد کے پاس نہیں تھا وہ بس نظریں جھکائے کسی مجرم کی طرح اپنے جیسے بے حس مردوں کے کارنامے سن کر اپنے مرد ہونے پر پچھتا رہا تھا۔

💔💔💔💔💔💔💔

وجدان ماریہ کو اپنے گھر لایا تھا گاڑی پورچ میں پارک کر کے وجدان نے بیک سیٹ سے ماریہ کا بے ہوش وجود بانہوں میں اٹھایا اور گھر کے داخلی دروازے کی طرف بڑھا

خضر بھی گاڑی کو لاک کرتا وجدان کے پیچھے گھر میں داخل ہوا تھا

بیٹا یہ تم کسے اپنے ساتھ لیکر آرہے ہو سامنے صوفے پر بیٹھی بی جان اور جاریہ بیگم میں سے جاریہ بیگم نے پوچھا

امی بتاتا ہوں

وجدان نے صوفے تک کا فاصلہ طے کرتے ہوئے کہا

خضر پانی لیکر آؤ

وجدان نے ماریہ کو سامنے والے صوفے پر لیٹاتے ہوئے خضر سے کہا تو خضر پانی لینے کیچن میں چلا گیا

ماریہ

بی جان کی نظر جیسے ہی ماریہ کے وجود پر پڑی تو بے ساختہ انکے منہ سے ماریہ کا نام نکلا تھا

جی بی جان آپ کی بیٹی ماریہ

وجدان نے بی جان کے کندھے پر ہاتھ رکھے انھیں یقین دلاتے ہوئے کہا

لیکن اسکی یہ حالت کیسے ہوئی وجدان

بی جان نے وجدان کو حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا تو تب تک خضر بھی پانی لیکر آچکا تھا

بی جان وہ۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بی جان ماریہ کو یہاں لانے کے لیے اسے بے ہوشی کا انجکشن دینا پڑا اس لیئے بے ہوش ہے

اس سے پہلے خضر انھیں سچ بتاتا وجدان نے بات کو سنبھالتے ہوئے بی جان کو کہا

اور خضر سے پانی کا گلاس لیکر گلاس میں سے پانی کے چند قطرے لیئے ماریہ کے چہرے پر چھڑکنے لگا

کچھ ہی دیر میں ماریہ کو ہوش آگیا تھا وہ اپنی نیم وا آنکھوں سے ارد گرد دھلتی بند آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

ممممم۔۔۔۔۔میں کہاں ہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔ہوں

ماریہ نے سر کو تھامے اٹکتے ہوئے انجان وجودوں کو اپنے پاس دیکھے پوچھا

اٹھو یہ لو پانی پیو

وجدان نے ماریہ کو اٹھاتے ہوئے پانی کا گلاس اسکے سامنے کرتے ہوئے کہا تو

ماریہ نے جھجکتے ہوئے گلاس تھام لیا

پانی پی لو پھر سب کچھ بتاتا ہوں میں

وجدان نے مسکراتے ہوئے ماریہ کے ہاتھ (جس میں پانی کا گلاس پکڑا ہوا تھا
) کو منہ کے پاس لے جاتے ہوئے کہا تو ماریہ نے پانی پی لیا

یہ تمہاری امی ہیں

وجدان نے ماریہ کے ہاتھ سے گلاس پکڑ کر سائیڈ پر رکھتے ہوئے ماریہ سے کہا

تو ماریہ شاک کی کیفیت میں کبھی وجدان کو دیکھ رہی تھی تو کبھی اس

عورت کو جسے ابھی اسکی ماں کہا گیا ہے

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تم جھوٹ بول رہے ہو میری امی تو بچپن میں ہی انتقال کر گئی تھی پھر بھلا یہ میری ماں کیسے ہو سکتی ہے

ماریہ نے روندھی ہوئی آواز میں وجدان شاہ سے کہا

اور تمہیں ایسا کس نے کہا ہیکہ تمہاری امی تمہارے بچپن میں ہی انتقال کر گئی ہیں

وجدان نے ماریہ کا ہاتھ تھامے اس سے پیار سے پوچھا

میرے پاپا نے کہا اور میرے پاپا جھوٹ نہیں بولتے کبھی

ماریہ نے اعتماد سے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا

اچھا تو یہ بات ہے

وجدان نے کچھ سوچتے ہوئے ماریہ سے کہا

مجھے میرے گھر جانا ہے پلیز مجھے میرے گھر چھوڑ دو

ماریہ نے اب بی جان کو دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تو بی جان کی آنکھیں بھی نم ہو گئی

اس سے بڑی اذیت اور بھلا کیا ہو گی کہ اسکی اولاد کو اسی کی ماں سے دور کر دیا جائے اور تو اور ایک ماں سے اسکی اولاد کو نا صرف دور کر دیا جائے بلکہ اسے مرا ہوا بھی اسکی اولاد کو تصور کروا دیا جائے کہ

جس ماں کے لمس کے لئیے اولاد تڑپتی رہی روتی رہی اس کی ماں زندہ ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو پیار نا دے سکے

اچھا میری بات سنو

وجدان نے ماریہ کا چہرا تھامے ہوئے کہا

URDUNovelians

یہ تمہاری ماں ہے عدیل شاہ تمہارے باپ کی بیوی مجھے پتا ہے تمہارے لئے یہ حقیقت تسلیم کرنا تھوڑا مشکل ہے کیونکہ تمہارے باپ نے جو خاکہ تمہارے زہن میں کھینچا ہے وہ اتنی جلدی مٹ نہیں سکتا

مگر میری بات پر یقین کرو بی جان تمہیں سب سچ بتا دیں گی تم انکے ساتھ جاؤ

وجدان نے ماریہ کو محبت سے سمجھاتے ہوئے کہا تو ماریہ نے حیرت سے بی جان کو دیکھا

ماریہ تم میرے ساتھ چلو تو سہی

بی جان نے اب اپنی خاموشی کو توڑتے ہوئے پیار سے کہا اور ماریہ کا ہاتھ پکڑے اپنے کمرے کی طرف لے گئی جبکہ زینب اور ابیر ادور کھڑی سب دیکھ رہی تھی

خضر نظریں جھکائے اپنی غلطی پر شرمندہ ہوئے کھڑا تھا اور وجدان ماریہ کو بی جان کے ساتھ جاتا دیکھ پر سکون صوفے پر بیٹھا تھا

خضر کیا ہوا تمہیں یوں بت بنے کیوں کھڑے ہو

وجدان نے خضر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو خضر نے جھکی نظریں اٹھا کر وجدان کو دیکھا

یار سوری اگر تجھے میں نا بتاتا تو مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو جاتی میں جوش میں ہوش کھو بیٹھا تھا بس بدلے کی آگ تھی میرے دل و دماغ میں

خضر نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا

کچھ نہیں ہوتا غلطی ہونے والی تھی لیکن ہوئی تو نہیں نا اور ویسے بھی کہتے ہیں کہ انسان کو غصے میں کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ غصے میں کیا ہوا فیصلہ ہمیشہ غلط ثابت ہوتا ہے

وجدان نے خضر کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تھینکس یار بڑی سچ میں تو نے مجھے گناہگار ہونے سے بچا لیا سچ کہتے ہیں سچا دوست ہونا بھی بہت قسمت کی بات ہوتی ہے

خضر نے وجدان کے گلے لگتے ہوئے کہا تو وجدان بھی مسکرا دیا

زینب اور ابیر ا بھی دور کھڑی خضر اور وجدان کو بغلگیر ہوتا دیکھ بہت خوش تھی

خضر کے موبائل کی گھنٹی نے خضر کی توجہ اپنی طرف کروائی تو خضر نے وجدان سے الگ ہو کر موبائل پر دیکھا تو وہاں موجود شخص کا نمبر سکرین پر جگمگاتا دیکھ خضر ایک پل کے لیے خوش ہوا تھا

میں ابھی آتا ہوں

خضر وجدان کو کہتا کال اٹینڈ کرنے باہر نکل گیا تھا

ہیلو ہاں بولو کچھ پتا لگا

خضر نے مقابل سے بے چینی سے سوال کیا

یار پتا تو فلحال کچھ نہیں لگا مگر مجھے کسی پر تھوڑا تھوڑا ڈاوٹ ہے بس اپنے ڈاوٹ کو کلئیر کرتے ہی تجھے بتاؤں گا

مقابل نے مسکراتے ہوئے کہا

کیسا ڈاوٹ کیا تمہیں کچھ علم ہوا ہے کسی حوالے سے انکے بارے میں

خضر نے حیرت سے پوچھا

ہاں لیکن یہ میرا وہم یا صرف ایک اندازہ بھی ہو سکتا ہے میں دعوے سے کچھ نہیں کہہ سکتا بس مجھے چند دن دو میں ساری رپورٹ تمہیں پہنچاتا ہوں

مقابل نے کہتے ہوئے کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

میں مانتا ہوں آج کل کے مرد مرد کہلوانے کے بھی لائق نہیں ہے میں یہ نہیں کہوں گا کہ تم مجھ پر بھروسہ کرو لیکن اتنا ضرور کہوں گا

جیسے پانچوں انگلیاں ایک جیسی نہیں ہوتی ویسے ہی ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا اور بھی ان مردوں میں سے نہیں ہوں جن کا ذکر تم ابھی کر چکی ہو

فہد نے زرمینہ کو دیکھتے ہوئے کہا

اچھا پلیز آپ مجھے گھر ڈراپ کر دیں میری امی پریشان ہو رہی ہو نگی اور صبح بھی ہو گئی ہے کیا کیا خیال آئے ہونگے انکے دماغ میں

زرمینہ نے اپنا خدشہ فہد کے سامنے بیان کرتے ہوئے کہا

یہ بات بھی چلو میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتا ہوں تم نیچے آؤ میں گاڑی نکالتا ہوں

فہد زرمینہ کو کہتا کمرے سے نکل گیا تھا

کچھ دیر بعد زرمینہ نیچے پورچ تک آئی تو فہد کال پر بات کر رہا تھا جیسے ہی فہد نے زرمینہ کو دیکھا کال ڈسکنیکٹ کر دی

URDUNovelians

آؤ بیٹھو

فہد نے گاڑی کا فرنٹ ڈور کھولتے ہوئے کہا تو زرمینہ گاڑی میں بیٹھ گئی

فہد نے بھی زرمینہ کے سائیڈ کا دور بند کرتے ہوئے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سڑک پر دوڑادی

تمہارے گھر میں کوئی نہیں ہے کیا

زرمینہ نے اتنے بڑے گھر صرف فہد کی موجودگی کو نوٹ کرتے ہوئے کہا

نہیں مما پاپا کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے تھے مجھے میری خالہ نے پالا تھا لیکن شاید اللہ کو میرے پاس کسی کو رکھنا مناسب نا لگا تو میری خالہ بھی چند سال قبل ہارٹ اٹیک کے زیر اثر انتقال کر گئی تب سے اکیلا ہی ہوں

URDUNovelians

فہد نے مسکراتے ہوئے زرمینہ کو جواب دیا تو زرمینہ خاموش ہو گئی

کچھ دیر کی مسافت کے بعد فہد زرمینہ کو اسکے گھر لے آیا تھا

تم نہیں آو گے اندر

زرمینہ نے کار سے نکلتے ہوئے فہد سے پوچھا

تم نے بلایا ہی نہیں اب بلا لیا ہے تو ضرور آؤں گا

فہد نے مسکراتے ہوئے کار لاک کرتے ہوئے کہا اور دونوں گھر میں داخل ہو گئے

دروازہ کھلا ہوا ہی تھا زرمینہ نے گھر میں داخل ہوتے ہی فائقہ بیگم کو آواز لگانی شروع کر دی

زری میری جان تم آگئی کہاں تھی تم پتا ہے میرا دل کتنا بے چین تھا مجھے لگا کہ تم بھی ابیر ا۔۔۔۔۔۔۔

فائقہ بیگم کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی زرمینہ نے انکی توجہ اپنے سے کچھ فاصلے پر کھڑے فہد پر کروائی

بیٹا آپ

فائقہ بیگم نے حیرت سے فہد کو دیکھتے ہوئے کہا

امی آپ جانتی ہیں انھیں

زرمینہ نے اپنی ماں کو حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں زری ان سے کچھ دن پہلے ملاقات ہوئی تھی راستے میں کچھ دن پہلے میرا پرس پکڑ کر چور بھاگا تھا تمہیں بتایا تھا میں نے اسی نے میرا پرس اس چور سے پکڑ کر مجھے دیا تھا

فائقہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو فہد بھی مسکرا دیا

لیکن تم اسکے ساتھ

فائقہ بیگم نے پریشانی سے پوچھا

امی وہ ہوا یوں کہ پھر زرمینہ نے ساری بات فائقہ بیگم کو بتائی تو فائقہ بیگم نے نم آنکھوں سے فہد جو دیکھا

شکریہ بیٹا تم نے میری بیٹی کی عزت بچائی اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو ہر گز ایسا نہیں کرتا آج کل کے دور میں تو عورت کو گھر کی چار دیواری میں ہی قید رہنا پڑتا ہے صرف اپنی عزت بچانے کے لیے

ویسے بھی عورت کی عزت سفید چادر کی طرح ہوتی ہے اگر اس پر ایک چھوٹا سا بھی داغ لگ جائے تو سات سمندر مل کر بھی اس داغ کو دھو نہیں سکتے میں تمہاری شکر گزار ہوں کہ تم نے میری بیٹی کی نا صرف عزت بچائی بلکہ اسکی حفاظت بھی کی

فائقہ بیگم نے تشکر سے فہد کو دیکھتے ہوئے کہا

آنٹی اب ایسا کر کے مجھے شرمندہ نہ کریں یہ تو میرا فرض تھا بس فرق اتنا ہے کہ ہر عورت کی عزت کی حفاظت کرنا ہر مرد اپنا فرض نہیں سمجھتا میں سمجھتا ہوں تو بس میں نے بھی وہی کیا

فہد نے مسکراتے ہوئے فائقہ بیگم کو کہا

اچھا اب میں چلتا ہوں یہ میرا کارڈ ہے اگر آپ کو مناسب لگے تو کل انھیں میرے آفس جاب کے انٹرویو کے لیئے لے آیئے گا مجھے سیکرٹری کی ضرورت ہے اگر یہ وہ جاب کرنا چاہے تو اور پلیز اسے میرا احسان مت سمجھیے گا

URDUNovelians

فہد نے کارڈ فائقہ بیگم کو پکڑاتے ہوئے زرمینہ سے کہا اور گھر سے باہر نکل گیا

فائقہ بیگم نے ایک بار پھر سے زرمینہ کو اپنے سینے سے لگایا اور خدا کا شکر ادا کیا کہ اس پاک زات نے انکی نا صرف دعا قبول کی بلکہ زرمینہ کی عزت کی حفاظت بھی کی

اور بے شک دعاؤں کا کوئی رنگ نہیں ہوتا لیکن یہ زندگیوں میں رنگ لے آتی ہیں کسی کی عزت بچا کر تو کسی کو موت کے منہ سے نکال کر۔

URDUNovelians

بی جان نے ماریہ کو اسکی عمر اور کچے دماغ کی وجہ سے سچ بتایا تو تھا لیکن اتنا ہی جس میں اسے یہ پتا چل گیا تھا کہ عدیل شاہ یعنی اسکے باپ نے آج سے دس سال پہلے اپنی انا کی آڑ میں ایک ہنستی کھیلتی فیملی کو برباد کر دیا تھا۔

ماریہ تم آج سے میرے ساتھ ہی رہو گی اپنی ماں کے ساتھ میں تمہیں ایک بار کھو چکی ہوں دوبارہ نہیں کھونا چاہتی

بی جان نے ماریہ کے نازک ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیئے محبت سے کہا

URDUNovelians

مگر امی بابا کو پتا چل گیا تو وہ مجھے بہت بری سزا دیں گے یہ دیکھیں انکی بات نا مان کر میں پارٹی میں گئی تھی تو انھوں نے سلگتی ہوئی راڈ میری کمر پر لگا دی تھی

ماریہ نے خوف سے کہتے ہوئے اپنی کمر کی طرف اشارہ کیا

شائستہ بیگم نے ماریہ کی بات سنتے ہی جیسے اسکی شرٹ کمر سے اوپر اٹھا کر دیکھا تو بے ساختہ انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر چیخ نکلنے سے روکی تھی

URDUNovelians

ماریہ بیبی۔۔۔۔یہ کیا ہے

شائستہ بیگم نے ماریہ کی کمر پر لال سرخ زخم دیکھ کر حیرت سے پوچھا

یہ بابا نے سزا دی تھی مجھے

ماریہ نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا اور کمر پر شرٹ صحیح کی

بہت افسوس ہوا آج مجھے عدیل شاہ تم ایک اچھے انسان اور شوہر تو نہ بن سکے لیکن ایک اچھے باپ بھی نا بن سکے تھو ہے تم پر جس نے اپنے ہی خون پر اس قدر ظلم کیا سوتیلہ باپ بھی اس طرح نا کرتا جس طرح تم نے سگے باپ ہو کر کیا ہے

شائستہ بیگم نے دل میں ہی تلخی سے عدیل شاہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

URDUNovelians

تم یہیں رہو گے میں وجی سے بات کرتی ہوں اب تمہارے باپ کو سزا دینے کا وقت آچکا ہے بہت کر لیا صبر اب عدیل کو اپنے کیئے ہوئے گناہوں کی سزا بھگتنی ہو گی

شائستہ بیگم نے ماریہ کو کہا اور اسے آرام کرنے کا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی

زینب بات سنو زرا

شائستہ بیگم نے زینب کو بلاتے ہوئے کہا

جی بی جان کہیئے

زینب نے کیچن میں آتے ہوئے کہا

یہ ہلدی والا دودھ ماریہ کو پلا آؤ اور یہ لو ٹیوب یہ اسکی کمر پر آرام آرام سے لگانا مجھے وجی سے ضروری بات کرنی ہے ورنہ یہ کام میں خود کر لیتی

شائستہ بیگم نے زینب کو دیکھتے ہوئے کہا

لیکن بی جان ماریہ کو ہوا کیا ہے

زینب نے ٹیوب دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ وہ ٹیوب تو زیادہ جلے پر لگانے والی تھی

تم جاؤ ماریہ سے پوچھ لینا وہ بتا دے گی اور وجی کہاں ہے تمہیں کچھ علم ہے

شائستہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا

وجی تو باہر خضر کے ساتھ ہے

زینب نے شائستہ بیگم کی سنجیدہ شکل دیکھتے ہوئے وجدان کا بتایا اور بنا دوسرا کوئی سوال کیئے دودھ کا گلاس اور ٹیوب اٹھائے ماریہ کے روم کی طرف چل دی۔

وجدان میری بات سنو

شائستہ بیگم نے باہر لان میں خضر اور وجدان کو ساتھ بیٹھا دیکھ انکے قریب آتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

جی بی جان کہیے کیا کوئی مسئلہ ہو گیا ہے آپ اتنی سنجیدہ کیوں ہیں

وجدان نے شائستہ بیگم کے سنجیدہ شکل کو دیکھ کر پریشانی سے پوچھا

وجدان عدیل شاہ کو سزا دینے کا وقت آگیا ہے اس نے تو اپنی اولاد ماریہ تک کو نہیں بخشا اب بس اگر اب بھی اسے اسکے انجام تک نا پہنچایا تو یہ ان لوگوں کے ساتھ زیادتی ہو گی جن کے ساتھ عدیل شاہ نے برا کیا ہے

شائستہ بیگم نے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھے وجدان سے کہا

ماریہ کو کیا کیا ہے عدیل شاہ نے بی جان

خضر نے حیرت سے پوچھا

اس نے پھر شائستہ بیگم نے عدیل شاہ کا بتایا کہ کس طرح اس بے حس باپ نے سلگتی راڈ سے اپنے خون کی کمر پر ضرب لگا کر اپنے بے حس ہونے کا ثبوت دیا ہے

بی جان فکر نہ کریں بس عدیل شاہ کے پاس کچھ ہی دن ہیں زندگی کے وہ جلد ہی اپنے انجام تک پہنچے گا

وجدان نے بی جان کو کہا اور وہاں سے چلا گیا

شائستہ بیگم بھی وجدان کے جاتے وہاں سے چلی گئی

خضر بھی جانے ہی لگا تھا جب اسکا موبائل بجا

خضر نے موبائل سکرین پر دیکھا تو جگمگاتا نام دیکھ اسے ایک عجیب سی خوشی ہوئی تھی

دوسری بیل پر ہی کال پک کر لی گئی تھی

ہیلو فہد ہاں بولو پتا چلا کچھ

خضر نے فہد سے بے چینی سے پوچھا

ہاں پتا چل گیا ہے تم یہاں آجاؤ تمہارے ابو کو فالج کا اٹیک ہوا تھا اس لیئے اب وہ فالج کے مریض ہیں چل پھر نہیں سکتے

زری میرا مطلب زرینہ اور تمہاری امی بھی ٹھیک ہیں تو بتاؤ کیا کرنا ہے

فہد نے اپنی زبان پر قابو پاتے ہوئے اسے کرنٹ صورتحال بتائی

ٹھیک ہے بس عدیل شاہ کو اسکے انجام تک پہنچا کر میں اور باقی سب پاکستان ہی آجائیں گے تب تک تم انکا خیال رکھنا

لیکن خضر عدیل شاہ سے میرا بدلہ بھی بنتا ہے تو میرے بغیر کیسے

فہد نے حیرت سے خضر کو کہا

جب اسے مارنے کا وقت آئے گا تمہیں ضرور بلاؤں گا میں کیونکہ عدیل شاہ تمہارا بھی گناہگار ہے

خضر نے فہد کو سمجھاتے ہوئے کہا اور اپنی فیملی کا خیال رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے کال کاٹ دی۔

وہ کب سے اسی کشمکش میں مبتلا تھی کہ وہ فہد شاہ کو کال کرے یا نا کرے لیکن پھر اپنے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس نے کارڈ سے نمبر دیکھ کر کال ملا ہی دی

کال پہلی سے دوسری بیل پر اٹینڈ کر لی گئی تھی

جی مس زرمینہ شاہ تو کیا فیصلہ کیا آپ نے کال کی ہے تو یقیناً جواب مثبت ہی ہے تو ایک کام کریں کل آفس آجایئے وہاں بات کریں گے اور اگر نہیں آسکتی تو میں خود آجاؤں گا لینے

فہد نے کال اٹینڈ کرتے ہی زرمینہ کو بنا کچھ بولنے کا موقع دیئے بغیر اپنی ہی رو میں بولتا گیا

جججج۔۔۔۔۔جی

زرمینہ فہد کی فراٹے بھر جواب پر بس اتنا ہی کہہ پائی

اوکے تو پھر کل گیارہ بجے تک تیار رہیئے گا میں آجاؤں گا لینے آپ کو

فہد نے حکمیہ کہتے کال ڈسکنیکٹ کر دی

زرمینہ بس فون کو گھورتے رہ گئی تھی۔

عدیل شاہ سٹریس میں تھا کیونکہ اسے کروڑوں کا نقصان ہو چکا تھا

اور اب وہ شراب کے نشے میں دھند اپنے سعودی عرب کے فارم ہاؤس میں بیٹھا دوسرے ہاتھ میں سگریٹ سلگھائے کش پے کش لگا رہا تھا کہ اسکے موبائل فون نے اپنی طرف اپنے مالک کی توجہ کروائی

موبائل سکرین پر ان نون نمبر جگمگا رہا تھا

عدیل شاہ نے بنا سوچے سمجھے کال پک کر لی

URDUNovelians

ہیہیہ۔۔۔۔۔۔ہیلو کون

عدیل شاہ نے نشے سے چور آواز میں لڑکھڑاتی زبان میں اپنے لفظ ادا کیئے

پہچانا مجھے یقیناً نہیں پہچانا ہو گا آخر اتنے عرصے بعد اپنے بھتیجے سے جو بات کر رہیں ہیں چاچا جی

وجدان نے مسکراتے ہوئے عدیل شاہ سے کہا

مقابل کی بات سن کر عدیل شاہ کا نشہ جھٹ سے اڑا تھا

کیا بکواس کر رہے ہو تم کون چاچا کون بھتیجا

عدیل شاہ نے انجان بنتے ہوئے کہا

اوکم اون چاچا جی چلیں پورا تفصیلی تعارف کرواتا ہوں میں آپ کے بڑے بھائی سالار شاہ کا چھوٹا بیٹا وجدان شاہ ہاجر اسالار شاہ کا بیٹا زینب سالار شاہ کا بھائی اب کچھ یاد آیا چاچا جی

وجدان نے عدیل شاہ کو مسکراتے ہوئے طنزیہ کہا

تتتت۔۔۔۔۔۔تم زندہ ہو

عدیل شاہ نے حیرت سے پوچھا

ہاں نا صرف زندہ ہوں بلکہ اب اپنا انتقام لینے کے لیے تیار بھی ہوں اپنی ماں اور بہن کو تو لے آیا ہوں اپنے پاس اور تمہاری بیٹی بھی اپنے اصل حقدار یعنی اپنی ماں شائستہ شاہ کے پاس پہنچ چکی ہے

وجدان نے بہت ہی آرام سے مسکراتے ہوئے عدیل شاہ پر بم پھوڑا تھا

وجدان کی بات سنتے ہی عدیل شاہ کا رہا سہا نشہ بھی اتر چکا تھا

واٹ نون سینس ایسا کیسے ہو سکتا ہے

عدیل شاہ نے غصے سے دہاڑتے ہوئے کہا

آواز نیچے عدیل شاہ میں کوئی بچہ نہیں رہا کہ تمہاری دیار سے ڈر جاؤں گا وجدان شاہ نام ہے میرا اور انتقام لینے کی آگ اپنے اندر جلا کر رکھی ہے جس میں اب تم جل کر راکھ ہو جاؤ گے چاچا جی اب اپنی الٹی گنتی شروع کر لیں

یور ٹائم از اوور اور اب میرا ٹرن ہے سوچ بھی نہیں سکتے تم کہ کس قدر اذیت بھری موت تمہارا مقدر بنے گی سو ویٹ اینڈ واچ میرے پیارے چاچا جی

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور دوسری جانب عدیل شاہ کا غصہ ساتویں آسمان تک پہنچ چکا تھا

یو بلڈی۔۔۔۔۔

ناناچاچاجی گالی نہیں ابھی تو سب سے بڑی بات بتائی ہی نہیں میں نے تمہارے گودام میں جو آگ لگی ہے وہ کسی اور نے نہیں بلکہ داون اینڈ اونلی آپ کے پیارے بھتیجے یعنی وجدان شاہ نے لگائی ہے کیسا لگا میرے انتقام کا پہلا قدم پیارے چاچاجی

وجدان نے قہقہ لگاتے ہوئے عدیل شاہ سے کہا اور کال کاٹ دی

وجدان شاہ۔۔۔۔۔

عدیل شاہ نے غصے سے موبائل کو دیوار پر مارتے ہوئے پاس پڑی شراب کی بوتلوں پر ہاتھ مارا تھا۔

عدیل شاہ وجدان کی کال کے بعد فوراً ہی فلائیٹ لیکر دوبئ پہنچے تھے

عدیل شاہ کے نکلنے کے بعد ہی خضر نے فہد کو بھی فوری طور پر دوبئ بلا لیا تھا کیونکہ عدیل شاہ سے بدلہ لینا فہد کا بھی مقصد تھا

زرمینہ بھی فہد کی سیکرٹری کی جاب پوری ایمانداری اور لگن سے نبھا رہی تھی یہ بات الگ تھی کہ اسے ان سب کے بارے میں اتنا نہیں پتا تھا لیکن فہد اسے گائیڈ کرتا رہتا تھا

فائقہ بیگم اور زرمینہ کی زندگی کچھ ہی دنوں میں پہلی والی حالت میں نا سہی لیکن کچھ بہتر ہو چکی تھی فہد بھی زرمینہ کو اتنی ہی اہمیت دیتا تھا جس سے اسے یہ نہ لگے کہ وہ یہ سب کسی ہمدردی کے تحت کر رہا ہے

زرمینہ تم یہ تین فائلز دیکھ لینا مجھے آج رات ارجنڈ دوبئ جانا ہے تو تم یہ فائلز گھر لے جاؤ اور جب تک میں نا کہوں آفس آنے کی ضرورت نہیں ہے

فہد نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے فائلز زرمینہ کو تھمائی اور کرسی سے اٹھ گیا

دو بئ خیریت تو ہے

زرمینہ نے حیرت سے پوچھا

خیریت کے لیے ہی جارہا ہوں انشاءاللہ اگر اللہ نے چاہا تو اب سب اچھا ہی ہو گا اپنا خیال رکھنا اور ہاں میرے اور میرے ساتھیوں کے لئیے دعا بھی کرنا کہ اللہ ہمیں کامیاب کرے

فہد نے زرمینہ کے گال کو تھپتھپا کر کہا اور اسے حیران پریشان کھڑا دیکھنے لگا

چلو تمہیں چھوڑ دوں گھر پھر مجھے جانا بھی ہے

فہد نے زرمینہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور نیچے چل دیا زرمینہ بھی حیران پریشان اسکے پیچھے چل دی کیونکہ اسے فہد کی کوئی بات بھی سمجھ نہیں آئی تھی

تمہارا گھر آ گیا ہے

کچھ دیر کی مسافت طے کر کے فہد نے زرمینہ کے گھر کے آگے کار روکی تھی لیکن اسے سوچوں میں گم دیکھ کر اسکا کندھا ہلا کر کہا تو زرمینہ سوچوں سے باہر نکل کر حال میں آئی تھی

جججج۔۔۔۔جی

زرمینہ نے فہد کو دیکھتے ہوئے اٹک کر کہا اور گاڑی سے نکلنے لگی تو اچانک فہد نے اسکی کلائی تھامی تھی

زرمینہ میری بات سنو

فہد نے زرمینہ کی کلائی تھامے کہا تو ناچاہتے ہوئے بھی زرمینہ کو دوبارہ سیٹ پر بیٹھنا پڑا

جیجج۔۔۔۔۔جی

زرمینہ نے اپنا ہاتھ فہد کے ہاتھ میں دیکھتے ہوئے کنفیوز ہو کر کہا ورنہ دل تو اپنی سپیڈ سے کچھ زیادہ ہی تیز دھڑکنے لگا تھا

میرا انتظار کرو گی

فہد نے ناچاہتے ہوئے بھی اپنے دل کی بات زرمینہ سے پوچھ ڈالی تھی

مطلب

زرمینہ نے حیرت سے اس سے پوچھا تھا

میں نے کہا تم میرا انتظار کرو گی

اب کی فہد نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا تو زرمینہ پلکیں جھکا گئی

میں تمہیں آکر کچھ بتانا چاہتا ہوں اس لئیے میرا انتظار کرنا اور خصوصاً دعا کرنا کہ میں زندہ بچ کر آجاؤں

فہد نے بے بسی سے زرمینہ کو کہا تھا کیونکہ وہ یہ تو جانتا تھا کہ یا تو عدیل شاہ بچے گا یا پھر وہ لوگ

URDUNovelians

کیسی باتیں کر رہیں آپ ایسا کیا کرنے جا رہے ہیں جو ایسی باتیں کر رہے ہیں

زرمینہ نے تڑپ کر اس سے پوچھا تھا

میں آکر تمہیں تسلی سے سب بتاؤں گا اب تم جاؤ اپنا اور آنٹی انکل کا خیال رکھنا اور دعا ضرور کرنا

فہد نے مسکراتے ہوئے کہا تو زرمینہ بنا کچھ کہے گاڑی سے باہر نکل کر گھر میں چلی گئی تھی

فہد بھی تلخی سے مسکراتا گاڑی واپسی کی راہ پر ڈال چکا تھا

اگر عدیل شاہ ہماری زندگیوں میں نہ آتا تو کتنا اچھا ہوتا

فہد بس یہ سب سوچ سکتا تھا کیونکہ جو قسمت میں لکھا ہو اسے کون ٹال سکتا ہے۔

السلام و علیکم مسٹر عدیل شاہ کیسا رہا سفر آئی ہوپ کے شاندار رہا ہو گا آخر اتنے رازوں سے پردہ جو اٹھا ہے

خضر نے مسکراتے ہوئے ائیر پورٹ سے باہر نکل رہے عدیل شاہ کے پاس آتے ہوئے کہا تھا

یو باسٹرڈ

عدیل شاہ نے خضر کو دیکھتے ہی غصے سے اسکا گریبان پکڑا تھا

نو نو مسٹر عدیل شاہ پبلک پلیس پر زاتی دشمنی نہیں نکالی جاتی تم زیادہ سمجھتے ہو اس چیز کو یار

خضر نے طنزیہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا

اس سے پہلے عدیل شاہ کچھ کہتا کسی نے پیچھے سے اسکی گردن پر سرنج لگادی تھی جس سے دیکھتے ہی دیکھتے عدیل شاہ کا دماغ تاریکی میں چلا گیا تھا اور اسکا جسم بے جان ہو کر نیچے گرنے ہی والا تھا کہ خضر نے بروقت اسے تھام لیا تھا

فہد اب اسے جلدی سے گاڑی میں ڈالو ہمیں نکلنا ہو گا اس سے پہلے اسکے چمچے آکر یہاں مزید ہمارا ٹائم برباد کرے

خضر نے فہد سے کہا تو فہد گاڑی لینے چلا گیا تھا

اگلے پانچ منٹ میں خضر نے عدیل شاہ کے بے جان وجود کو گاڑی میں ڈالا اور فہد نے گاڑی کو اپنی منزل کی طرف دوڑادی تھی۔

💖💖💖💖💖💖💖

عدیل شاہ کو جب ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو ایک ہال نما اندھیرے کمرے میں زمین پر گرا پایا

ڈیمیڈ میں پھنس گیا ان کل کے آئے بچوں کے جال میں

عدیل شاہ نے اٹھتے ہوئے غصے سے کہا

ابھی تو صرف پھنسے ہو عدیل شاہ ابھی تو تمہاری روح نے تمہارے جسم کو چھوڑ کر دوزخ کی طرف پرواز کرنا ہے

وہاں موجود دیوار میں نسب سپیکر سے وجدان کی آواز ابھری تھی اور ساتھ میں دل جلانے والا قہقہ

میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں وجدان تمہیں بھی مار ڈالوں گی اسی طرح جس طرح تمہارے باپ کو مارا تھا

عدیل شاہ نے غصے سے دہاڑتے ہوئے کہا

تم نے مارنے کی ناکام کوشش کی تھی میرے پیارے چاچا جی جس کی زندگی اللہ نے لکھی ہو اسکی زندگی تم جیسے شیطان کبھی نہیں لے سکتے اس سے زندہ ہے سالار شاہ

وجدان نے طنزیہ قہقہہ لگاتے ہوئے عدیل شاہ پر ایک اور راز کھولا تھا

ووو۔۔۔۔۔وہ زندہ ککککک۔۔۔۔۔کیسے

عدیل شاہ نے حیرت سے کہا تھا

تم سے بدلہ لینے کے لیے زندہ ہے میرے ابو تم جیسے شیطان کو اسکے انجام تک پہنچانے کے لیے

وجدان نے سرد لہجے میں کہا تھا

یوں چھپ چھپ کر وار کرنے سے کہا ہو گا ہمت ہے تو سامنے آؤنا

عدیل شاہ نے وجدان کے سپیکر سے ابھرتی ہوئی آواز پر طنز کرتے ہوئے کہا

اف چاچا جی ہمت کی بات نا کریں جو بندہ لاکھوں لوگوں کے سربراہ کو سر عام بنا کسی کو بھنک لگے چلتی پھرتی عوام کے سامنے تمہیں یہاں کا سکتا ہے اسکی ہمت کا اندازہ تو اسی بات سے ہو جانا چاہیے نا آپ کو

وجدان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا تھا

وجدان۔۔۔۔۔۔۔

عدیل شاہ نے غصے سے وجدان کا نام پکارا تھا

چلیں آپ کی یہ تمنا میں پوری کر دیتا ہوں کیونکہ مرنے والی کی آخری خواہش پوری کرنی چاہیے

وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور اچانک کمرے کی لائیٹس آن ہوئی تھی

اور تھوڑی ہی دیر میں دروازہ کھلا تھا جس میں سے نا صرف وجدان بلکہ وجدان کے ساتھ ساتھ ہر وہ فرد اس کمرے میں داخل ہوا تھا جو عدیل شاہ کے ڈسے ہوئے تھے

URDUNovelians

تتتتت۔۔۔۔۔۔۔تم سب اااا۔۔۔۔۔۔ایک ساتھ

یییییی۔۔۔۔۔۔یہاں

عدیل شاہ نے سالار شاہ جاریہ بیگم زینب خضر ابیر اماریہ فہد اور شائستہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بوکھلا کر پوچھا

کیونکہ اب عدیل شاہ کو خطرے کی گھنٹی بجتے ہوئے دیکھ رہی تھی

کیوں یہ والا سرپرائز اچھا نہیں لگا میرے پیارے چاچا جی

وجدان نے مسکراتے ہوئے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

URDUNovelians

خیر پہلے تو میں انٹرو کرواتا ہوں سب سے آخر بھول جو گئے ہوں گے آپ ہم سب کو دس سال کا عرصہ کم نہیں ہوتا نا

وجدان نے طنزیہ انداز میں کہتے ہوئے سالار شاہ کے پاس آیا تھا

یہ ہے سالار شاہ تمہارا سگہ بھائی جس کی بیوی ہر تم نے گندی نظر ڈال کر اس سے اسکی کل کائنات کو الگ کر دیا ایک شوہر کو اپنی بیوی اور بیٹی سے الگ کر دیا تھا

اور اسے بستر مرگ تک پہنچا دیا تھا لیکن وہی بات آ گئی کہتے ہیں نا جسے رب رکھے اسے کون چکھے بس خدا نے انکی زندگی لکھی تھی تبھی آج یہ صحیح سلامت یہاں کھڑے ہیں

وجدان نے عدیل شاہ کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا

URDUNovelians

یہ ہے جاریہ سالار شاہ تمہاری بھابھی ہونے کے ساتھ ساتھ تمہاری دودھ شریک بہن جس پر تم نے اپنی غلیظ نظریں ڈالی تھی اور ایک نہیں دو دو پاک

اور مقدس رشتوں کو پامال کیا تھا بھابھی کی نا سہی کم از کم ایک بہن کی عزت رکھ لیتے

وجدان نے عدیل شاہ کو حقارت سے کہا تو عدیل شاہ نے حیرت سے وجدان کو دیکھا

وہ یہی سوچ رہا تھا کہ یہ بات تو صرف عدیل شاہ اور اسکا باپ جانتا تھا وجدان کو کیسے پتا چلا

اوہو میں بھی نا تم یہی سوچ رہے ہو نا مجھے یہ چھپی ہوئی بات کیسے پتا چلی میں بتاتا ہوں نا میں یہاں آج تمہیں یہی سب بتانے اور انکا انجام دکھانے کے لیے ہی تو لایا ہوں میں

مجھے یہ سب دادا جی کی ڈائری سے پتا چلا تھا جو مجھے انکے کمرے سے ملی تھی جب تم ہمیں برباد کر کے جا چکے تھے یقین مانوں تمہیں زندہ زمین میں گاڑنے کا دل کیا تھا میرا تب جب میں نے اس حقیقت کو پڑھا تھا۔

جاریہ بیگم کو بھی وجدان یہ سب انھیں یہاں لانے سے پہلے بتا چکا تھا لیکن جو قیامت جاریہ بیگم اور سالار شاہ پر اس حقیقت کو جان کر گزری تھی اسکا اندازہ لگانا بہت مشکل تھا

اور باقیوں کا تو تمہیں علم ہی ہے کیونکہ یہ سب تو کچھ وقت سے تم سے مل ملا رہے تھے لیکن یہ شخص اسے بھول چکے ہونگے تم

وجدان نے مسکراتے ہوئے فہد کے قریب آتے ہوئے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا

عدیل شاہ نے فہد کو دیکھ کر دماغ پر زور ڈالا تھا لیکن بے سود جس انسان نے کسی رشتے کا پاس نا رکھا ہو وہ بھلا اسے کیسے پہچانتا

یہ ہے تمہارا بڑا بیٹا فہد شاہ تمہاری پہلی بیوی آئمہ عدیل شاہ کی اولاد جسے تم نے بچپن سے ہی دھتکارا تھا مارا پیٹا تھا اور اسے ہوسٹل میں شفٹ کر دیا تھا لیکن کچھ ہی عرصے بعد تمہیں اسکے مرنے کی خبر ملی تھی لیکن وہ خبر محض ایک جھوٹی افوا تھی جو تم سے بدلہ لینے کے لیے اڑائی گئی تھی

یاد ہے نا کس طرح بے دردی سے تم نے اس کے ہی سامنے کیسے اسکی ماں کو تم نے جان سے مارا تھا ایک بچے کے سامنے اسکی ماں کو مار کر تم نے اسے یتیم کر دیا تھا کیونکہ باپ تو تم کبھی کسی کے بنے ہی نہیں تھے

وجدان نے عدیل شاہ کو دیکھتے ہوئے تلخی سے کہا تو فہد کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا تھا

عدیل شاہ شاکڈ کی کیفیت سے سب کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا کیونکہ آج اسے ایک کے بعد ایک حیرت انگیز بات سننے کو مل رہی تھی

اس سے پہلے عدیل شاہ اور اسی کیفیت میں رہتا وجدان نے غصے سے اسکی طرف بڑھتے ہوئے ایک زور دار مکہ اسکے منہ پر جڑھ دیا تھا

حملہ اتنا اچانک تھا کہ عدیل شاہ وجدان کے مکے سے زمین بوس ہو چکا تھا۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

سب صبح کی فلائیٹ سے دوبئ سے پاکستان لینڈ ہو چکے تھے اور اب سب ائیر پورٹ پر کھڑے اس مشکل میں گرفتار تھے کہ آگے کیا کیا جائے

فہد زرمینہ کو کال کر کے پوچھو وہ کہاں ہیں اس وقت

افضل صاحب نے پریشانی سے فہد کو کہا تو فہد نے سر کو ہلاتے ہوئے جیب سے موبائل نکال کر زرمینہ کا نمبر ڈائیل کیا

ایک سے دوسری بیل پر ہی کال اٹھالی گئی تھی کال پک ہوتے ہی فہد نے موبائل کو سپیکر پر کیا تھا

ہیلو زرمینہ کیسی ہو

فہد نے کال پک ہوتے ہی زرمینہ سے پوچھا

فہد اااا۔۔۔ آپ پاکستان آگئے ہیں کیا

زرمینہ نے فہد کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات پوچھی

جی آگیا ہوں

فہد نے تحمل سے جواب دیا

فہد آپ پلیز جلدی سے ہاسپٹل آجائیں بابا کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی میں اور ماما انھیں ہاسپٹل لائے تھے ڈاکٹر انکی حالت بہت خراب بتا رہے ہیں اور دو دن سے ہمیں ان سے ملنے بھی نہیں دیا

زرمینہ نے روتے ہوئے فہد سے کہا تو وہاں موجود ہر شخص کا دل دکھا تھا خاص کر ابیر ا اور افضل صاحب کا

URDUNovelians

تم پریشان نا ہوں میں آتا ہو

فہد نے افضل صاحب اور ابیر ا کی آنکھوں میں آنسوں دیکھے تو زرمینہ کو کہتا ہوا کال کاٹ چکا تھا

آپ سب گھر چلیں میں انھیں افضل ہاؤس لیکر آتا ہوں

فہد نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا

مگر فہد۔۔۔۔۔

فہد ٹھیک کہہ رہا ہے بھائی ہاسپٹل میں کوئی تماشا نہ بنے اس لیئے ہمیں گھر میں بیٹھ کر ہی سارا معاملہ سلجھانا چاہیے جاؤ فہد تم لیکر آؤ انھیں اور آپ افضل بھائی اپنی بیوی اور بیٹی کو منانے کی ترکیب ڈھونڈیں

URDUNovelians

اس سے پہلے افضل صاحب کوئی نہیں بات کہتے شائستہ بیگم نے افضل صاحب کو کہتے ہوئے فہد کو حکم دیا تھا

جس پر فہد گاڑی لیکر ہاسپٹل کے لیے نکل چکا تھا اور باقی کے نفوس گھر کی جانب روانہ ہو چکے تھے جبکہ افضل صاحب کی حالت دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی منہ پر بارہ بج چکے تھے آخر بیوی اور بیٹی کی ناراضگی کا مسئلہ تھا۔

زرمینہ

فہد نے ہاسپٹل میں داخل ہوتے ہی مطلوبہ جگہ پہنچا تھا جہاں زرمینہ اور فائقہ بیگم موجود تھیں

لیکن اس وقت آئی سی یو کے سامنے موجود ٹیبل نما بنی کرسیوں میں صرف زرمینہ بیٹھی ہوئی تھی جو نا جانے نیچے زمین میں نظریں جھکائے کیا دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی

فہد کے آواز دینے پر زرمینہ نے اپنے آنسوؤں سے تر چہرہ اٹھا کر آواز کی سمت دیکھا جہاں فہد کھڑا تھا

زرمینہ کو اس وقت سہارے کی ضرورت تھی فہد کو دیکھتے ہی زرمینہ دوڑ کر فہد کے قریب آئی تھی اور اسکے گلے لگی تھی

URDUNovelians

نا جانے کتنی دیر وہ فہد کے گلے لگی روتی رہی اور فہد تو شاک سا اسے اپنے گلے لگے دیکھ اور محسوس کر رہا تھا کہ اچانک وہ ہوش کی دنیا میں آیا تھا

زرمینہ ریلیکس تم رو کیوں رہی ہو

فہد کا دل دکھا تھا اسے یوں روتا دیکھ کر اس لیئے اسکے گرد بازو ہائل کرتے ہوئے اس سے پوچھ رہا تھا

فہد وہ بابا

زرمینہ نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی تھی اور پھر سے رونے لگی تھی

زرمینہ کام ڈاؤن ایسے نہیں روتے یہاں میری طرف دیکھو

فہد نے زرمینہ کو خود سے الگ کرتے ہوئے اسکا چہرہ ہاتھوں کی پیالی میں تھامتے ہوئے کہا

تو زرمینہ نے اپنی نظریں اٹھا کر فہد کو دیکھا تھا

چلیں میرے ساتھ گھر اور آنٹی کہاں ہیں انھیں بھی کہیے گھر چلنے کو

فہد نے زرمینہ کو دیکھتے ہوئے تحمل سے کہا تو ابیر انے سوالیہ نظروں سے فہد کو دیکھا

مجھ پر بھروسہ رکھیں گھر چلیں وہاں سب بتاتا ہوں میں آنٹی پلیز میری بات مانیں گھر چلیں میرے ساتھ

فہد نے زرمینہ کو کہتے ہوئے تھوڑے فاصلے پر کھڑی فائقہ بیگم کو کہا جو ابھی واشروم سے وہاں آئی تھی اور فہد اور زرمینہ کی بات بھی سن چکی تھی اس لیئے اب فہد فائقہ بیگم کو کہہ رہا تھا

زرمینہ نے فائقہ بیگم کو دیکھا تو انھوں نے آنکھوں میں چلنے کا اشارہ کیا تھا کیونکہ فائقہ بیگم اتنا تو سمجھ گئی تھی کہ اگر فہد گھر چلنے کا کہہ رہا ہے تو ضرور کوئی بات ہو گی

اس لیئے دونوں چپ چاپ فہد کے ساتھ ہاسپٹل سے باہر نکلی تھی اور کار میں بیٹھ کر گھر پہنچی تھی

آیئے

فہد نے گھر کا دروازہ کھولتے ہوئے دونوں کو کہا تو وہ دونوں گھر میں داخل ہو گئی تھی لیکن سامنے کا منظر دیکھ کر جہاں خوشی ہوئی تھی وہاں ایک عجیب سا دکھ بھی ہوا تھا شاید نا بتانے کا دکھ

گھر میں موجود ہال میں سب لوگ تشریف فرما تھے جن میں افضل صاحب اور ابیرا بھی تھیں

ابیرا میری بچی

فائقہ بیگم نے افضل صاحب کو اگنور کرتے ہوئے ابیرا سے کہا تھا

امی

ابیرا بھی اپنی ماں کو دیکھ کر غمزدہ ہو گئی تھی آخر اتنے ٹائم بعد اپنی ماں سے ملی تھی

فائقہ بیگم ابیرا کے گلے لگی خاموش آنسوں بہا رہی تھی

امی میری کوئی غلطی نہیں تھی میں نے کچھ نہیں کیا امی مجھے دھوکے سے

---

ابیر انے روتے ہوئے فائقہ بیگم کو کہا تو فائقہ بیگم نے ابیر اکو دوبارہ گلے سے لگا لیا تھا

بس چپ ہو جاؤ ابیر اجو ہونا تو وہ ہو گزرا ہے پرانے مردوں کو اکھاڑنے سے کچھ نہیں ملتا پرانی باتیں جتنی یاد کی جائیں اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے

بہتر یہی ہے کہ پرانی باتوں کو بھلا دیا جائے مگر اس سے سبق لیکر تاکہ وہ غلطی دوبارہ ہم سے سرزد نا ہو اور ہم دوبارہ اس امتحان میں نا پڑیں جس سے ہم اتنی مشکل سے نکلے تھے مگر سبق حاصل نا کر سکے

جو ہو گیا ہے بھول جاؤ اب اپنے حال اور مستقبل کا سوچو میری جان

فائقہ بیگم نے ابیر ا کے چہرے کو ہاتھوں میں تھامے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تو ابیر انے ہاں میں گردن ہلائی تھی

اسکے بعد ابیر اسے زرمینہ گلے ملی تھی

فائقہ بیگم ابیر اسے مل کر شائستہ بیگم اور جاریہ بیگم کے پاس آئی تھی اور ماضی کے حالات پر افسوس کرنے کے بعد ان کے دوبارہ ملنے پر خوش ہوئی تھی

URDUNovelians

زرمینہ بھی ایک ایک کر کے سب سے ملی تھی لیکن جانے کیوں خضر اسے اپنا اپنا سا لگا تھا تبھی وہ کب سے ٹکٹکی باندھے خضر کو دیکھ رہی تھی

کیا ہوا زری اب تم نظر لگاؤ گی مجھے

خضر نے زرمینہ کے دیکھنے پر چوٹ کرتے ہوئے شرماتے ہوئے کہا تو زرمینہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

کیا ہوا بری لگی میری بات تو سوری میں نے تو مزاق میں کہا تھا

خضر نے زرمینہ کو نظر جھکائے دیکھا تو اسکے پاس آکر نرمی سے کہا

URDUNovelians

نننن۔۔۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ہے

زرمینہ نے خضر کو اپنے سامنے یوں دیکھ کر اٹکتے ہوئے کہا

ارے گھبراتی کیوں ہو کوئی غیر نہیں ہوں میں تمہارا بڑا بھائی ہوں میں

خضر نے مسکراتے ہوئے زرمینہ پر ایک نیا انکشاف کیا تھا

خضر کی بات سن کر زرمینہ نے حیرت سے پہلے خضر کو پھر سامنے موجود اپنی بہن اور ماں کو دیکھا تھا جنھوں نے مسکراتے ہوئے ہاں میں گردن ہلائی تھی اور خضر کی بات کو صحیح قرار دیا تھا

زرمینہ کسی کو کچھ کہے بنا ایک ہی لمحہ میں اپنے کمرے کی طرف پلٹی تھی

کیا ہوا زری پلیز ناراض نا ہو مجھ سے میری بات تو سنو میری مجبوری تھی زری پلیز میری بات تو سن لو

خضر زرمینہ کے پیچھے اسے پکارتا رہا لیکن بے سود زرمینہ خضر کی باتوں کو اگنور کرتی کمرے میں بند کو چکی تھی

امی سمجھائیں نازری کو میں نے کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا میری مجبوری تھی زینب تم جانتی ہو نا میں نے سب کن حالات میں کیا بابا آپ آپ بھی جانتے ہیں نا

پلیز وجدان زرمینہ کو سمجھاؤ نا ابیر اتم تم تو میری بہن ہو نا تم نے بھی مجھے معاف کر دیا تھا پلیز زری کو سمجھاؤ اسکی بے رخی برداشت نہیں ہو گی مجھ سے آپ سب جانتے ہیں میرے دل کے قریب تھی وہ میں کیا کروں امی

خضر نے روتے ہوئے ایک ایک کر کے سب کو امید سے کہا تھا زرمینہ کی بے رخی نے خضر کے دل پر خنجر چلائے تھے

لیکن زرمینہ بھی اپنی جگہ درست تھی آخر بھائی کی محبت کے لیئے وہ بھی تڑپی تھی لیکن کسی نے بھی اسکو یا ابیر اکو نہیں بتایا تھا کہ اسکا بھائی بھی ہے

ابیر اتو حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے خضر کی اور اسکے گھر والوں کی غلطی کو معاف کر چکی تھی مگر زرمینہ کو ٹائم چاہیے تھا

فکر نہیں کرو خضر میں اور ابیر ابات کریں گے زرمینہ سے

وجدان نے خضر کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا

سچ میں تم اس سے کہنا معاف کر دے مجھے غلطی ہوئی ہے مانتا ہوں لیکن اپنی غلطی کا خمیازہ میں اپنی بہنوں کو دگنی محبت دے کر کروں گا بس ایک بار زری مجھے معاف کر دے

خضر نے وجدان کو دیکھتے ہوئے کہا تو وجدان نے مسکرا دیا

چلو سب آرام کر لو تھک گئے ہونگے سب

شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب سر کو ہلاتے کمرے میں جا چکے تھے

بیگم میری بات تو سنیں

فائقہ بیگم کمرے میں جانے لگی تھی جب افضل صاحب نے فائقہ بیگم کے سامنے آتے ہوئے کہا

ہم تھک چکیں ہیں افضل صاحب

فائقہ بیگم افضل صاحب کی دوسری جانب سے گزرتے ہوئے کہنے لگی

سوری نا بیگم غلطی ہوئی ہے لیکن ہمارے پاس وقت بھی تو نہیں تھا فلائیٹ کا ٹائم ہو چکا تھا اور ہمیں ایسی حالت میں آپ جانے نہیں دیتی اس لئیے طبیعت خرابی کا بہانا کر کے ہاسپٹل سے ہی دوبئ چلے گئے تھے ہم آخر وہ کام بھی ضروری تھا

افضل صاحب نے فائقہ بیگم کو دیکھتے ہوئے ساری بات بتادی

آپ کب سے ٹھیک ہو چکے تھے

فائقہ بیگم نے افضل صاحب کی بات کو اگنور کیئے پوچھا

دو بئ جانے سے ایک ہفتہ پہلے تھوڑی طبیعت سنبھل چکی تھی پھر سالار کی اچانک کال آئی تھی اور اس نے سب بتایا مجھے اور اسکے بعد فہد کے ساتھ مل کر یہ سب کیا میں نے

URDUNovelians

افضل صاحب نے گردن جھکائے کہا

ہمم

فائقہ بیگم اتنا کہتی بیڈ پر بیٹھ چکی تھی

اب معاف کر بھی بیگم

افضل صاحب نے بیڈ پر فائقہ بیگم کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا

ہمیں نیند آرہی ہے آپ بھی سو جائیں گڈ نائیٹ

فائقہ بیگم سنجیدگی سے کہتی لائیٹس بند کرنے کا اشارہ کر کے لیٹ چکی تھی

افضل صاحب بھی بے بسی سے بیڈ سے اٹھے اور لائیٹس اوف کرتے بیڈ پر لیٹ چکے تھے

URDUNovelians

ہم نے آپ کو معاف کر دیا افضل صاحب آخر آپ کا جانا بھی ضروری تھا مگر اتنی آسانی سے تو ہم نہیں مانیں گے

فائقہ بیگم نے سوچتے ہوئے کہا اور نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔

زرمینہ اپنے کمرے میں بیڈ سے ٹیک لگائے نیچے زمین پر بیٹھی سوچوں میں گم تھی جب دروازہ بجا تھا

بنا کچھ سوچے سمجھے اس نے دروازہ کھول دیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ابیرا کے علاوہ کوئی نہیں ہو گا

URDUNovelians

دروازہ کھولتے ہی وہ چونکہ تھی کیونکہ ابیرا کے ساتھ خضر اور وجدان بھی تھا

جی کہیے

زرمینہ نے نروٹھے پن سے پوچھا

اندر تو آنے دو زری

ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرے میں داخل ہو گئی وجدان بھی خضر کا ہاتھ پکڑے کمرے میں داخل ہوا تھا

یہاں بیٹھو زری

ابیر انے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے زرمینہ کو کہا تو زرمینہ اسکے پاس بیٹھ گئی

خضر سامنے موجود کرسی پر جبکہ وجدان زرمینہ کے دائیں طرف بیٹھا تھا

زری جو بھی اس میں کسی کی بھی کوئی غلطی نہیں تھی یہ سب حالات کے زیر اثر ہوا تھا بھائی دور ہوئے ہم سے تو اس میں بھی عدیل شاہ کا قصور تھا تمہیں پتا ہے کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر ابیر انے سارا ماضی زرمینہ کے سامنے کھول کر رکھ دیا تھا

اور جب زرمینہ کو ساری حقیقت کا علم ہوا تو اسے خود پر غصہ آیا تھا کہ کیسے اس نے بے رخی دکھائی دی جبکہ خضر نظریں جھکائے کرسی پر بیٹھا خاموش تماشائی بنا ہوا تھا

URDUNovelians

ابیر اکی ساری بات سننے کے بعد زرمینہ بیڈ سے اٹھی اور خضر کے پاس جا کر اسکے قدموں میں بیٹھ گئی جبکہ خضر شاکڈ سا اپنے پاس بیٹھی زرمینہ کو دیکھ رہا تھا

مجھے معاف کر دیں بھائی مجھ سے۔۔۔۔۔۔

ابھی زرمینہ کی بات منہ میں ہی تھی جب خضر نے زرمینہ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اسے گلے سے لگایا تھا

معافی کیوں مانگتی ہے پگلی بھلا بھائی سے بہن معافی مانگتے ہوئے اچھی لگتی ہے تم تو میری شہزادی ہو جو حکم کرے تو اسکا بھائی کچھ بھی کرنے کے لیئے تیار ہے

خضر نے زرمینہ کو گلے لگاتے ہوئے محبت سے کہا تو زرمینہ کے آنسوں پلکوں کی باڑ توڑ کر بہہ نکلے

آئی لو یو بھائی

زرمینہ نے روتے ہوئے خضر سے کہا تو خضر نے بھی محبت سے اسے آئی لو یو ٹو کہا تھا

اہم اہم

ابیر انے کھانستے ہوئے انکی توجہ اپنی طرف دلوائی تھی

ظالموں میں بھی تم دونوں کی بہن ہوں مجھے بھی گلے سے لگاؤ

ابیر انے مسکراتے ہوئے کہا تو خضر نے اسے بھی اپنے ساتھ لگا لیا تھا جبکہ وجدان تینوں کو خوش دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

صبح سب ناشتہ کی ٹیبل پر موجود کھانے سے انصاف کر رہے تھے

مجھے آپ سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے

شائستہ بیگم نے سب کو متوجہ کرتے ہوئے کہا

URDUNovelians

جی بھابھی کہیے

سالار شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے افضل بھائی سے کچھ مانگنا ہے

شائستہ بیگم نے افضل صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا تو افضل صاحب نے شائستہ بیگم کو دیکھا

جی ضرور بھابھی کہیے کیا چاہیے آپ کو

افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے میرے بیٹے فہد کے لئیے آپ کی بیٹی زرمینہ کا ہاتھ چاہیے میں آپ کی بیٹی کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں

URDUNovelians

شائستہ بیگم نے نرم لہجے میں افضل صاحب سے کہا تھا اور انکی بات سنتے ہی سب کے کھانا کھاتے ہاتھ رکے تھے زرمینہ نے تو شرم سے نظریں جھکالی

تھی جبکہ فہد نے حیرت سے شائستہ بیگم کو دیکھا تھا اور افضل صاحب نے فائقہ بیگم کو

لیکن بھابھی۔۔۔۔۔

ہمیں منظور ہے

فائقہ بیگم کے کچھ کہنے سے پہلے افضل صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

فہد بہت اچھا اور سلجھا ہوا بچہ ہے اس لیئے مجھے یہ رشتہ قبول ہے یقیناً فائقہ کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا میری بات سے

افضل صاحب نے فائقہ بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا تو فائقہ نے نفی میں سر ہلا دیا تھا

ٹھیک ہے پھر شام کو نکاح کی رسم رکھتے ہیں رخصتی آپ کی بتائی تاریخ پر کریں گے

شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے گردن ہلا دی جبکہ زرمینہ شرماتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی

امی آپ کو کیسے میرا مطلب

فہد نے سب کے جاتے ہی شائستہ بیگم سے پوچھنا چاہا تھا جبکہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کہے

شادی کی تیاریاں کرو تمہارے پاس زرمینہ کی پک دیکھ لی تھی اس لیے

شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی پیچھے فہد بالوں میں ہاتھ پھیرتا مسکرایا تھا۔

💔💔💔💔💔💔💔💔

شام بھی ہو چکی تھی نکاح کی تیاریاں پوری ہو چکی تھی اور کچھ دیر بعد نکاح تھا

سارے جوڑے آج قیامت ڈاھ رہے تھے پھر چاہے وہ افضل صاحب اور فائقہ بیگم ہوں، سالار شاہ اور جاریہ بیگم ہوں، ابیر ا اور وجدان ہوں، خضر اور زینب ہوں یا پھر دولہا دولہن یعنی کہ فہد اور زرمینہ ہوں

URDUNovelians

سبھی ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہے تھے

ماریہ اور شائستہ بیگم بھی اچھی لگ رہی تھی

نکاح کا وقت چلا تو کچھ ہی پلوں میں زرمینہ افضل شاہ سے زرمینہ فہد شاہ ہو چکی تھی اور فہد نے اپنی محبت کو پا لیا تھا۔

اب ڈانس ہو جائے

سالار شاہ نے افضل صاحب سے کہا تو افضل صاحب نے بھی آنکھ مار کر اجازت دی تھی پھر کیا میوزک اسٹارٹ ہوا تھا اور سالار شاہ جاریہ بیگم کا ہاتھ تھامے ہال کے بیچ آئے تھے

❤❤❤❤❤❤❤

تیرے سنگ یارا

خوش رنگ بہارا

تورات دیوانی

میں زرد ستارا!!!!!!!

ہمم کرم خدایا ہے
ہمممممم

تجھے مجھ سے ملایا ہے
ہمممممم

تجھ پے مر کے ہی تو
ہمممممم

مجھے جینا آیا ہے
ہمممممم

URDUNovelians

او تیرے سنگ یارا خوش رنگ بہارا

جو رات دیوانی میں زرد ستارا

او تیرے سنگ یارا خوش رنگ بہارا

میں تیرا ہو جاؤں جو تو کر دے اشارہ

❤❤❤❤❤❤❤❤

سالار شاہ کو اس طرح اتنے رومانٹک گانے پر کپل ڈانس کرتے دیکھ افضل صاحب بھی اپنی ناراض بیوی کو لیکر سالار شاہ کے مقابل آ چکے تھے اور فائقہ بیگم کا ہاتھ تھامے سٹیپ لینا شروع ہو چکے تھے

جبکہ اولڈ پارٹی کو ڈانس کرتا دیکھ ینگ پارٹی بھی اپنے پاٹنر کے ساتھ میدان میں اتر چکے دولہا بھی اپنی دولہن کو لیئے میدان میں آیا تھا اور اب سب ڈانس کر رہے تھے

وہ منظر اتنا خوبصورت تھا کہ بس دعا کہ جا سکتی تھی کہ یہ منظر نظروں سے اوجھل نا ہو

شائستہ بیگم اور ماریہ مسکراتے ہوئے انھیں ڈانس کرتا دیکھ رہی تھیں۔

کہیں کسی بھی گلی میں جاؤں میں

تیری خوشبو سے ٹکراؤں میں

ہر رات جو آتا ہے مجھے وہ خواب توں

تیرا میرا ملنا دستور ہے

تیرے ہونے سے مجھ میں نور ہے

میں ہوں سونا سا ایک آسماں

مہتاب توں

او کرم خدایا ہے

تجھے میں نے جو پایا ہے

تجھ پے مر کے ہی تو

مجھے جینا آیا ہے

او تیرے سنگ یارا خوش رنگ بہارا

توں رات دیوانی میں زرد ستارا!!!!!!

او تیرے سنگ یارا خوش رنگ بہارا

میں تیرا ہو جاؤں جو تو کر دے اشارہ

سب کو یوں ہنستا مسکراتا دیکھ شائستہ بیگم نے دل سے دعا کی تھی انکی خوشیوں کی جبکہ خود کے بارے میں وہ بس یہی سوچ کے رہ گئی تھی۔

URDUNovelians

محبت تو محبت ہے

یہ کرنی تو نہیں پڑتی

یہ اکثر ہو ہی جاتی ہے

مگر ہوتی تو اندھی ہے

کہاں کچھ دیکھ پاتی ہے

کبھی بے درد لوگوں سے

کبھی بے قدر لوگوں سے

کبھی بے حس لوگوں سے

کبھی بے قول لوگوں سے

یہ اکثر ہو ہی جاتی ہے

❤❤❤❤❤ بہت بے مول لوگوں سے۔۔۔۔۔۔

ختم شد